Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
# عوامی نیوز
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

حلال روزی کی تلاش
حضور پاک ﷺ نے فرمایا:
اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اپنے بندے کو حلال روزی کی تلاش میں محنت کرتا اور تکلیف اٹھاتا دیکھے۔ (ترمذی)

Pages-12 ● 343:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 23rd December, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۲ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ● ۲۳ / دسمبر ۲۰۲۵ء ● منگل ● کلکتہ

# بی جے پی پیسوں کے دم پر مسلمانوں کو تقسیم کر رہی ہے ملک سے اس کا خاتمہ کرکے ہی دم لوں گی: ممتا بنرجی

کولکاتا، 22/دسمبر: مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بی جے پی پر آج ایک سنگین الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ وہ پیسوں کے دم پر بنگال میں مسلمانوں کو تقسیم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انھوں نے بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے عزم ظاہر کیا کہ "میں بی جے پی کو ملک سے ختم کر کے ہی دم لوں گی۔ اگر میں بنگال جیتتی ہوں، تو میں ان سے دہلی چھین لوں گی۔"

دراصل مغربی بنگال میں آئندہ سال اسمبلی انتخاب ہے، جس کے پیش نظر سیاسی سرگرمیاں دن بہ دن تیز ہوتی جا رہی ہیں۔ اِن دنوں ایس آئی آر معاملہ پر بنگال میں زبردست ہنگامہ مچا ہوا ہے۔ ممتا بنرجی لگاتار بی جے پی اور الیکشن کمیشن پر حملہ کر رہی ہیں۔ ممتا کا کہنا ہے کہ بی جے پی والے کئی لوگوں سے ووٹ دینے کا حق چھیننا چاہتے ہیں۔

ایس آئی آر معاملہ پر بی جے پی اور الیکشن کمیشن کو ہدف تنقید بناتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ 58 لاکھ نام ہٹانے کے بعد بھی وہ 1.5 کروڑ نام حذف کرنا چاہتے ہیں۔ الیکشن کمیشن ہر 2 دن میں نئی ہدایتیں دے رہا ہے۔ یہ سب 2026 میں بی جے پی کو فتحیاب کرانے کے لیے ہو رہا ہے۔ کئی ووٹرس پریشان ہو رہے ہیں۔ ایپ میں خامی ہے۔ ایس آئی آر اور ایپ کے لیے کوئی 'ایس او پی' نہیں ہے۔ یہ غیر آئینی اور غیر جمہوری ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کچھ بنیادی سوال بھی اٹھائے، مثلاً 2002 میں بنگال میں کتنے ڈیلیوری انسٹی ٹیوشن تھے؟ 43 سال قبل پیدائش سرٹیفکیٹ کہاں تھا؟ گجرات سے مرکزی حکومت کے ملازمین بنگال میں ووٹ کروانے کیوں آئیں گے؟ کیا یہ جمہوریت ہے؟ وزیر اعلیٰ نے سخت لفظوں میں کہا کہ جو لوگ عوامی اسکیم سے مہاتما گاندھی کا نام ہٹاتے ہیں، وہ ملک سے کتنی محبت کرتے ہیں، یہ سوالیہ نشان ہے۔ ممتا بنرجی کا کہنا ہے کہ حقیقی ووٹرس کی تو میپنگ بھی نہیں ہوئی ہے۔ آج سی پی ایم کو سمجھ آئے گا کہ انھوں نے 2002 میں کیا غلطیاں کی تھیں۔

اس درمیان ممتا بنرجی نے بی ایل اے-2 کو ہر بلاک اور دوسرے علاقوں کے اندرونی حصوں میں جا کر یہ دیکھنے کا حکم دیا ہے کہ کس کا (باقی صفحہ 10 پر)

# بنگلہ دیش میں تشدد: لٹیروں نے میڈیا آفس پر حملوں کے بعد ٹی وی، فرج خرید لیا

سمباد پرتیدن ڈیجیٹل ڈیسک: کوئی نہیں سمجھ سکتا کہ بنگلہ دیش مزید کتنی بری مثالیں قائم کرے گا۔ ماضی قریب میں پورے ملک کے واقعات پر بحث کرتے وقت متلی محسوس کرنا کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے۔ بنگلہ دیش کی پولیس نے مذہبی جنونی عوام کا ایک اور کارنامہ سامنے لایا ہے۔ انقلاب منچہ کے ترجمان اور حسینہ واجد کی مخالفت کرنے والے نوجوان رہنما عثمان ہادی کی گولی لگنے سے ہلاکت کے بعد عوام کا غصہ بنگلہ دیشی اخبارات کے دفاتر پر نازل ہوا۔ لوٹ مار اور جلاؤ گھیراؤ کے واقعات سے پرتھم آلو اور ڈیلی سٹار کے دفاتر عملاً جہنم بن گئے۔ اور حملہ آوروں نے لوٹی ہوئی رقم سے ٹی وی اور فریج خرید لیا! بنگلہ دیشی پولیس نے پیر کو ایک پریس کانفرنس میں یہ معلومات منظر عام پر لائی ہیں۔ ٹیلی ویژن سیٹ اور فریج کو ضبط کر لیا گیا ہے۔

18 دسمبر کی رات کو عثمان ہادی کی موت کی خبر ان تک پہنچتے ہی دارالحکومت ڈھاکہ سمیت ملک کے مختلف حصوں میں احتجاج شروع ہو گیا۔ سیاسی وابستگی سے قطع نظر عوام کا غصہ سب سے پہلے اخبار کے دفتر پر پڑا۔ ڈھاکہ میں ملک کے نمبر ایک اخبار پرتھم آلو کو جلا دیا گیا اور حملے اور لوٹ مار کا سلسلہ جاری رہا۔ ایک (باقی صفحہ 10 پر)

# اجمیر درگاہ پر پی ایم او کے ذریعہ چادر نہ چڑھانے کا مطالبہ کرنے والی عرضی پر فوری سماعت سے سپریم کورٹ کا انکار

نئی دہلی، 22/دسمبر: سپریم کورٹ نے اجمیر واقع خواجہ معین الدین چشتیؒ کی درگاہ سے متعلق داخل ایک مفاد عامہ عرضی پر فوری سماعت سے انکار کر دیا ہے۔ یہ عرضی 'وشو دینک سناتن سنگھ' کے سربراہ جتیندر سنگھ اور وشنو گپتا کی طرف سے داخل کی گئی ہے۔ عرضی میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ اجمیر واقع خواجہ معین الدین چشتی کی درگاہ پر وزیر اعظم دفتر کی طرف سے ہر سال چڑھائی جانے والی چادر کی روایت فوراً روک دی جائے۔ چیف جسٹس آف انڈیا سوریہ کانت نے عرضی دہندہ کی طرف سے پیش وکیل نے کہا کہ (باقی صفحہ 10 پر)

# ہنستی مسکراتی فلسطینی بچی کیوں مرنا چاہتی ہے

غزہ، 22 دسمبر (یو این آئی) غزہ کی ایک ہنستی مسکراتی فلسطینی بچی کی ویڈیو سامنے آئی ہے، جس نے دنیا بھر کے درد مند دلوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ الجزیرہ کی جانب سے جاری ایک ویڈیو میں ایک چھوٹی بچی سے ویڈیو بنانے والا سوال جواب کر رہا ہے، فلسطینی بچی اگرچہ ہنستے ہوئے جوابات دے رہی ہے لیکن وہ کہتی ہے کہ وہ مرنا چاہتی ہے۔ لڑکی بھاگ کر آتی ہے تو ویڈیو بنانے والا رمی ابو سعدہ اسے دعا دیتا ہے کہ اللہ آپ کی مدد کرے، تو لڑکی نے جواب دیا "اللہ آپ کی مدد کرے، میری نہیں۔" "وہ پوچھتا (باقی صفحہ 10 پر)

# 'اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لیے اپوزیشن پر الزام عائد کر رہے ہیں'، وزیر اعظم مودی کے دراندازی والے بیان پر کھڑگے کا ردعمل

22/دسمبر: کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے دراندازوں کے متعلق وزیر اعظم مودی کے دیے گئے بیان پر ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز اور آسام دونوں جگہ بی جے پی کی حکومت ہے، جسے وہ خود ڈبل انجن حکومت کہتے ہیں۔ ایسے میں اگر سیکورٹی نظام میں کوئی خامی ہے ہے تو اس کی ذمہ دار اپوزیشن کو کیسے ٹھہرایا جا سکتا ہے؟ دراصل وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار (21 دسمبر) کو کانگریس کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا تھا کہ "کانگریس ملک مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہے۔ وہ غیر قانونی بنگلہ دیشی تارکین وطن کو آسام میں (باقی صفحہ 10 پر)

# گاندھی جی کے نام کے بجائے رام نام؟ وہ ملک کا 'رام نام ستیہ' کر رہے ہیں، ممتا نے بی جے پی کو نشانہ بنایا

کولکاتا: 2 2دسمبر (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایس آئی آر (ایس آئی آر ان بنگال) کی سماعت کے دوران بی ایل اے کے ساتھ میٹنگ کی۔ ممتا نے کولکاتا کے نیتا جی انڈور اسٹیڈیم سے مرکز کی بی جے پی حکومت پر سخت نکتہ چینی کی۔ مرکز کے منریگا پروجیکٹ کا نام مہاتما گاندھی کے نام پر رکھا گیا تھا۔ نریندر مودی حکومت نے اس پروجیکٹ کا نام بدل دیا ہے۔ اپوزیشن اس واقعے کی شدید مخالفت کر رہی ہے۔ بی جے پی ملک کی تاریخ کو مٹانے کی کوشش کر رہی ہے! مہاتما گاندھی کا نام ہٹا کر رام نام پھیلانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس معاملے پر انہوں نے بی جے پی کو نشانہ بنایا۔ ''گاندھی جی کا نام ہٹا کر رام نام؟ کیا یہ ملک کا رام نام ستیہ کر رہا ہے؟ ممتا نے قہقہہ لگایا۔ ممتا بنرجی نے بارہا شکایت کی ہے کہ مرکز کی بی جے پی حکومت ملک کی تاریخ اور روایات کو بدلنے کی کوشش کر رہی ہے۔ مرکز کے 100 دن کے کام کے منصوبے 'MGNREGA' کا نام مہاتما گاندھی کے نام پر رکھا گیا تھا۔ حال ہی میں ختم ہونے والے لوک سبھا اجلاس میں مودی حکومت نے منریگا پروجیکٹ کا نام تبدیل کر دیا۔ یہ بھی اعلان کیا گیا کہ اب سے 100 دن کے بجائے 125 دن کام کیا جائے گا۔ پروجیکٹ کا نام گاندھی جی کے نام پر کیوں تبدیل کیا گیا؟ اپوزیشن نے اس پر آواز اٹھائی ہے۔ اس بار وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے نیتاجی انڈور اسٹیڈیم سے مرکز کو نشانہ بنایا ہے۔ اس دن ممتا نے کہا، ''گاندھی جی کے نام کو چھوڑ کر رام نام؟ یہ ملک کو رام نام ستیہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے امیت شاہ کا نام لیے بغیر نشانہ لگایا۔ ممتا کے الفاظ میں، میں نے ایسا وزیر داخلہ کبھی نہیں دیکھا۔ مطلق العنان، شریر۔ وہ کنٹرول کر رہے ہیں۔ وہی وزیر اعظم کو کنٹرول کرتے ہیں۔ اپنی آواز بلند کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر فسادی ملک کو چلاتے ہیں تو سمجھ لیں کیا ہوگا۔ بنگال کے لوگوں سے ممتا کا سوال ہے کہ ''بنگال کی عزت اور کتنی جائے گی؟ کیا عالمی شاعر، ودیا ساگر، گاندھی جی کی بے عزتی ہوگی؟ کیا بنگالی زبان کی عزت کی توہین ہوگی؟ بی جے پی کو بنگال میں قدم جمانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ بی جے پی کو انتخابات میں ہرانا پڑے گا۔ ممتا نے یہ پیغام بھی دیا ہے۔ اس کے الفاظ میں، ''مجھے یقین ہے کہ کارکن یہ کر سکتے ہیں۔ پیسے کی کوئی قیمت نہیں ہوتی۔ جو کچھ بھی آپ اپنی جان سے بچائیں گے، اس کام کی قدر ہوگی۔''

# میرے والدین کے پاس سرٹیفکیٹ نہیں، مودی شاہ نے بھی ڈپلیکیٹ بنائے ممتا نے ایس آئی آر پر تنقید کی

کولکاتا:22 دسمبر (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر (بنگال میں ایس آئی آر) کے لیے پیدائشی سرٹیفکیٹ مانگے جا رہے ہیں۔ لیکن بہت سے لوگوں کے پاس وہ نہیں ہیں۔ ان کے والدین کے پاس پیدائشی سرٹیفکیٹ بھی نہیں ہے۔ کیونکہ وہ گھر میں پیدا ہوئے، ہسپتال میں نہیں۔ اس دلیل پر، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ووٹر لسٹوں کے خصوصی تیز نظر ثانی یا ایس آئی آر کے عمل کو ہوا دی۔ اس بنیاد پر انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو نشانہ بنایا۔ ترنمول لیڈر ممتا نے دعویٰ کیا کہ مودی-شاہ کے پاس بھی اپنے والدین کا پیدائشی سرٹیفکیٹ نہیں ہے۔ ممتا نے یہ بھی تبصرہ کیا کہ انہوں نے ڈپلیکیٹ یا جعلی، جعلی سرٹیفکیٹ بنائے ہیں۔
پیر کو نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں بی ایل اے کے ساتھ میٹنگ میں ممتا نے کہا، ان میں سے کتنے نے اسکول میں تعلیم حاصل کی؟ کتنے کے پاس سرٹیفکیٹ ہیں؟ میرے والدین ایک ہی گھر میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کے پاس بھی نہیں ہے۔ کیا نریندر مودی اور امیت شاہ یہ کر سکتے ہیں؟ انہوں نے جعلی اور ڈپلیکیٹ سرٹیفکیٹ بنائے ہیں۔''
اس کے بعد ترنمول لیڈر نے طنز کیا، ڈپلیکیٹ، جعلی (سرٹیفکیٹ) بنانے میں ایک سیکنڈ لگتا ہے۔ لیکن ہم ڈپلیکیٹ نہیں بنائیں گے۔ کرسمس آنے والا ہے، ہم کیک بنائیں گے۔ ہم وہ کیک کھائیں گے اور آپ (بی جے پی) کو ہضم کریں گے۔''
وزیر اعلیٰ ممتا شروع سے ہی ان دستاویزات پر سوال اٹھاتی رہی ہیں جو الیکشن کمیشن نے ایس آئی آر (ایس آئی آر ان بنگال) کے عمل میں مانگے ہیں۔ ان کے مطابق 25-30 سال پہلے زیادہ تر لوگ گھر میں پیدا ہوتے تھے۔ اس وقت ہسپتالوں میں شرح پیدائش اتنی زیادہ نہیں تھی۔ نتیجتاً ان میں سے کسی کے پاس پیدائشی سرٹیفکیٹ نہیں ہے۔ ممتا نے سوال اٹھایا کہ ان کے لیے ایسے دستاویزات حاصل کرنا کیسے ممکن ہے۔ آج بھی ترنمول لیڈر نے کہا، ''ووٹ ڈالنے کا حق راجیو گاندھی کے زمانے میں 18 سال کی عمر میں آیا، اس سے پہلے ووٹ کا حق 21 سال کی عمر میں ملتا تھا، اگر آپ ان سب کا حساب لگائیں تو آپ کو والدین کا سرٹیفکیٹ کیسے ملے گا؟ ممتا نے کمیشن پر بھی تنقید کی۔ انہوں نے کہا، ''ایک ووٹر 2002 میں ایک ایڈریس پر تھا، وہ آج اس ایڈریس پر نہیں ہے۔ وہ کیسے رہ سکتا ہے۔ وہ دوسرے وارڈ میں چلا گیا ہے۔ شادی کے بعد لڑکیاں اپنے سسرال جاتی ہیں۔ کچھ اپنا کنیت تبدیل کرتے ہیں، کچھ نہیں کرتے۔ آپ ان لوگوں کو چھوڑ رہے ہیں جنہوں نے تبدیلی کی ہے۔ کسی وجہ سے، وہ درست ووٹر ہیں۔ کسی نے بنگالی میں 'e' لکھا ہے جب کہ ان کے والدین کا نام 'e' لکھا ہے'۔ انگریزی میں 'double a' ایک ہاکر، دکاندار، ایک غریب شخص، ایک کچی آبادی کا فرد، ایک کالونی شخص آپ کی انگریزی کیسے سمجھے گا۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
23 / دسمبر 2025

| | |
|---|---|
| فجر | 4 بج کر 46 منٹ |
| طلوع آفتاب | 6 بج کر 13 منٹ |
| ظہر | 11 بج کر 36 منٹ |
| عصر | 3 بج کر 23 منٹ |
| مغرب | 5 بج کر 03 منٹ |
| عشاء | 6 بج کر 18 منٹ |

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

# ایس آئی آر میں سنگین خامیاں، الیکشن کمیشن بی جے پی کے اشاروں پر کام کر رہا ہے: ممتا

کولکاتا: 22 دسمبر (پی ٹی آئی): مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پیر کے روز الیکشن کمیشن پر سخت حملہ کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ ریاست میں اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے تحت کرائے گئے عمل میں سنگین غلطیاں پائی گئی ہیں اور مسودہ ووٹر فہرستیں ''A سے Z تک غلطیوں سے بھری ہوئی'' ہیں۔
نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں ترنمول کانگریس کے بوتھ لیول ایجنٹس (BLAs) کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ الیکشن کمیشن ریاستی حکومت کو اطلاع دیے بغیر مبصرین مقرر کر رہا ہے اور بی جے پی کے مفادات کے لیے کام کر رہا ہے۔
انہوں نے الزام لگایا ''الیکشن کمیشن صرف بی جے پی کے اشاروں پر کام کر رہا ہے۔ ریاست میں ایس آئی آر کے تحت شمار کاری مرحلے کے دوران ووٹروں کی میپنگ میں سنگین غلطیاں ہوئی ہیں۔''
وزیر اعلیٰ کے مطابق ہزاروں ''جائز ووٹروں'' کے نام مسودہ فہرستوں سے خارج کر دیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا، ''ہمیں سمجھ میں نہیں آتا کہ اتنے کم وقت میں اتنے زیادہ حقیقی ووٹروں کے مسائل کیسے حل کیے جا سکتے ہیں۔''
شمار کاری مرحلے کے بعد شائع ہونے والی مسودہ ووٹر فہرستوں میں 58,20,899 نام خارج کر دیے گئے ہیں جس کے بعد مغربی بنگال میں کل ووٹروں کی تعداد گھٹ کر 7.08 کروڑ رہ گئی ہے۔
اسی طرح تقریباً 1.36 کروڑ اندراجات کو ''منطقی تضادات'' کے تحت نشان زد کیا گیا ہے، جبکہ 30 لاکھ ووٹروں کو ''غیر میپ شدہ'' قرار دیا گیا ہے جن میں سے بڑی تعداد کو آئندہ 45 دنوں کے دوران تصدیقی سماعت کے لیے طلب کیے جانے کا امکان ہے۔
ممتا بنرجی نے دعویٰ کیا کہ ایس آئی آر کی سماعتوں کے لئے مقرر کئے گئے مرکزی افسران کو مقامی زبان کا خاطر خواہ علم نہیں ہے اور وہ دوسرے مرحلے کی تصدیق کے لئے ''نااہل'' ہیں۔
انہوں نے کہا، ''متعدد مرکزی ایجنسیوں نے بی ایل اوز کی تقرری میں کردار ادا کیا ہے۔ ہمارے علم کے بغیر مبصرین مقرر کئے گئے ہیں۔ ریاست مکمل تعاون کرے گی لیکن مجھے ان تمام افراد کی تفصیلات معلوم ہونی چاہئیں کہ وہ کہاں رہتے ہیں اور کس محکمے سے وابستہ ہیں۔''
وزیر اعلیٰ نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن ایک ایسے عمل کو جس میں عام طور پر دو سال لگتے ہیں، اسمبلی انتخابات سے قبل صرف دو ماہ میں زبردستی مکمل کر رہا ہے جس سے ریاستی ترقیاتی کام کم از کم چھ ماہ کے لیے متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے سخت الفاظ میں کہا، ''میں نے ماضی میں کبھی ایسا بے شرم الیکشن کمیشن نہیں دیکھا اور نہ ہی مستقبل میں دیکھنا چاہتی ہوں۔''
اگرچہ انہوں نے جنوبی کولکاتا کی بھوانی پور اسمبلی نشست کا براہ راست ذکر نہیں کیا جہاں مسودہ فہرستوں میں تقریباً 45,000 نام خارج کئے گئے ہیں، تاہم انہوں نے کہا کہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے کئی وارڈز میں حالیہ حد بندی کے باعث پتوں کی از سر نو ترتیب ہوئی جس سے ایس آئی آر فہرستوں میں غلط میپنگ ہوئی۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ بی ایل اوز کی نہیں بلکہ کمیشن کی غلطی ہے۔
کولکاتا اور اس سے ملحقہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے تقریباً 14,000 ٹی ایم سی بی ایل ایز کے اجتماع میں ممتا بنرجی نے پارٹی کارکنوں کو ہدایت دی کہ وہ ان تمام ووٹروں سے رابطہ کریں جن کے نام غلطی سے خارج ہوئے ہیں اور ساتھ ہی ''باہر سے آنے والوں'' پر نظر رکھیں جو ووٹر لسٹ میں نام شامل کرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ''ہمارے بی ایل ایز کو بلاک سطح پر ووٹروں تک پہنچنا ہوگا دعووں اور اعتراضات داخل کرنے میں ان کی مدد کرنی ہوگی اور سماعتوں کے دوران بھی تعاون کرنا ہوگا۔ ضرورت پڑنے پر ہمارے کونسلرز بھی مدد کریں۔ جو کونسلر اس مرحلے میں غیر فعال رہے گا اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔''
ممتا بنرجی نے متوا برادری اور اقلیتی طبقوں کو یقین دلایا کہ انہیں حق رائے دہی سے محروم نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی بنگال میں مسلمانوں کو تقسیم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔
آخر میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ''لیڈر نہیں بلکہ صرف ترنمول کانگریس کے زمینی کارکن ہی بی جے پی کو بنگال میں قدم جمانے سے روک سکتے ہیں۔ پہلے ہم بنگال کو بی جے پی کے چنگل سے بچائیں گے، پھر دہلی فتح کریں گے۔''

# ممتا بنرجی کی قیادت قابلِ احترام مگر عوام سے دوری بڑھی: ہمایوں کبیر

بھرت پور: 22 دسمبر (عوامی نیوز سروس) بھرت پور اسمبلی حلقے سے معطل ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے رکن اسمبلی ہمایوں کبیر نے پیر کے روز کہا کہ اگرچہ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت کی صلاحیت قابلِ احترام ہے، تاہم گزشتہ 15 برسوں کے دوران ان کا عوام سے براہِ راست رابطہ کمزور پڑا ہے۔ اپنی نئی سیاسی جماعت جنتا انیان پارٹی کے قیام کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ہمایوں کبیر نے کہا ''ممتا بنرجی ایک مضبوط اور قابل لیڈر ہیں، اس میں کوئی شبہ نہیں۔ میں آج بھی انہیں ایک موثر رہنما مانتا ہوں، لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اقتدار میں آنے کے بعد وہ 15 سال پہلے والی ممتا بنرجی نہیں رہیں جب وہ اپوزیشن میں تھیں۔''
انہوں نے دعویٰ کیا کہ وزیر اعلیٰ اب زیادہ تر سرکاری افسران کے حصار میں رہتی ہیں، جس کے سبب عام لوگوں تک ان کی رسائی محدود ہو گئی ہے اور عوامی رابطہ پہلے جیسا نہیں رہا۔ تاہم ہمایوں کبیر نے وزیر اعلیٰ کے بھتیجے اور ترنمول کانگریس کے جنرل سیکریٹری ابھیشیک بنرجی کی کھل کر تعریف کی۔ انہوں نے کہا ''ابھیشیک بنرجی ایک باصلاحیت نوجوان ہیں۔ اگر انہیں اپنے فیصلوں پر عمل درآمد کی آزادی ملی تو وہ آنے والے دنوں میں خود کو ایک کامیاب سیاست دان کے طور پر ثابت کر سکتے ہیں۔''
ایک غیر متوقع تبصرے میں ہمایوں کبیر نے مغربی بنگال اسمبلی میں قائدِ حزبِ اختلاف شبھیندو ادھیکاری کو بھی ایک قابلِ قبول سیاست دان قرار دیا۔
انہوں نے کہا، ''شبھیندو ایک مکمل سیاسی شخصیت ہیں۔ ممکن ہے کہ بعض اوقات وہ اپنی موجودہ پارٹی کی وابستگی کے سبب فرقہ وارانہ بیانات دیتے ہوں، تاہم میرے ذہن میں ان کے بارے میں کوئی منفی رائے نہیں ہے۔''
ہمایوں کبیر نے یہ بھی واضح کیا کہ وہ آئندہ سال ہونے والے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں موجودہ ترنمول کانگریس حکومت کو اقتدار سے بے دخل کرنے کے لیے تمام اینٹی ترنمول کانگریس اور اینٹی بی جے پی قوتوں کے ساتھ اتحاد کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا ''فی الحال میں اینٹی ترنمول کانگریس اور اینٹی بی جے پی قوتوں کے ساتھ اتحاد کے لیے کھلا ہوں۔ میری پارٹی آئندہ انتخابات میں کتنے اسمبلی حلقوں سے امیدوار اتارے گی، اس کا فیصلہ حالات کو دیکھتے ہوئے کیا جائے گا۔'

# نیشنل ہائی وے 60 پر پانی جمع ہونے اور گڑھوں سے حادثات کا خطرہ

آسنسول: 22 دسمبر (عوامی نیوز سروس) نیشنل ہائی وے 60 پر تاپسی پیٹرول پمپ کے قریب پانی جمع ہونے اور گڑھے ایک طویل عرصے سے ایک سنگین مسئلہ ہیں سڑک پر گہرے گڑھے آئے روز حادثات کا باعث بن رہے ہیں جس کی وجہ سے مسافروں کی جان کو خطرہ ہے اس کے باوجود نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی جانب سے اب تک کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس مسئلہ کو لے کر کئی بار بلاک سطح سے لے کر اعلیٰ حکام تک شکایت کی گئی ہے لیکن حالات میں کوئی بہتری نہیں آئی مقامی باشندوں کے مطابق تاپسی علاقے کا یہ حصہ اب مکمل طور پر حادثات کے شکار علاقے میں تبدیل ہو چکا ہے مسافروں کو لے جانے والا ٹوٹو پانی بھرے اور گڑھے والے علاقے میں الٹ گیا خوش قسمتی سے اس حادثے میں کوئی بھی شدید زخمی نہیں ہوا بتایا گیا ہے کہ ایک نوجوان خاتون اپنے والد کے ساتھ پنجابی موڑ کی بس پکڑنے کے لیے ٹوٹو میں سفر کر رہی تھی، حادثہ NH-60 پر پیش آیا حادثے کے بعد نوجوان خاتون سڑک پر رونے لگی یہ دیکھ کر لوگ جائے وقوعہ پر جمع ہو گئے مقامی لوگوں نے ٹوٹو کو اٹھا کر سیدھا کیا۔ اس کے بعد ٹوٹو مسافروں کے ساتھ پنجابی موڑ کی طرف روانہ ہوا معلوم ہوا ہے کہ NH-60 کے تاپسی علاقے میں یہ مسئلہ کافی عرصے سے برقرار ہے کئی بار عارضی مرمت بھی کی گئی تاہم، NH روڈ پر نالے کے پانی کے بہنے کی وجہ سے، چند دنوں میں ہی صورت حال پھر سے خراب ہو گئی صورت حال جوں کی توں رہتی ہے تا حال اس کا کوئی مستقل حل تلاش نہیں کیا جا سکا ہے جس کے نتیجے میں اکثر حادثات ہوتے رہتے ہیں۔ فی الحال، سڑک کے بیچوں بیچ ایک رکاوٹ لگا دی گئی ہے جس سے تیز رفتار گاڑیاں اس مقام پر سست ہونے پر مجبور ہیں تاہم مقامی لوگ سوال کرتے ہیں کہ کیا صرف رکاوٹیں لگانے سے مسئلہ حل ہو جائے گا۔ انہوں نے انتظامیہ پر سوالیہ نشان لگاتے ہوئے پوچھا کہ آخر وہ اس پریشانی سے کب چھٹکارا پائیں گے۔ کیا انتظامیہ کسی بڑے حادثے کا انتظار کر رہی ہے؟ مقامی لوگوں نے مطالبہ کیا ہے NH-60 کو پانی بھرنے اور گڑھوں سے پاک کرنے کے لیے جلد از جلد ایک مستقل حل تلاش کیا جانا چاہیے اس سلسلے میں مقامی رہائشیوں کے کانفرنس گروپ نے بتایا کہ بلاک افسر کو مسئلہ سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ نیشنل ہائی ویز ڈیپارٹمنٹ کے تحت ہے انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ پانی جمع ہونے اور گڑھوں کو دور کرنے کے لیے فوری ایکشن لیا جائے بصورت دیگر وہ آنے والے دنوں میں دیہی سڑکوں پر آ کر احتجاج کریں گے پروسینجیت بنرجی نے کہا کہ قومی شاہراہ پر پانی بھرنے اور گڑھوں کی وجہ سے یہ یقین کرنا ناممکن ہے کہ یہ قومی شاہراہ ہے۔ اس راستے سے روزانہ لاکھوں گاڑیاں گزرتی ہیں، اس کے باوجود انتظامیہ لاتعلق ہے یہ مسئلہ علاقے میں ایک سال سے برقرار ہے لیکن اس کا کوئی مستقل حل نہیں نکل سکا اس صورتحال کی وجہ سے عام پیدل چلنے والے حادثات کا شکار ہو رہے ہیں۔

# ارجن ایوارڈ یافتہ پدم شری چارلس بورومیو برن پور کلب پہنچے

آسنسول: 22 دسمبر (عوامی نیوز سروس) آئیسکو اسٹیل پلانٹ (آئی ایس پی) رات برن پور کلب میں ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا جو تحریک، فخر اور قومی خدمت کے جذبے سے سرشار تھا۔ برن پور کلب کی سماجی شام میں پدم شری، اولمپین، اور ارجن ایوارڈ یافتہ چارلس بورومیو کی بطور مہمان خصوصی آمد آئی ایس پی میں سب کے لیے انتہائی فخر کا لمحہ تھا۔ آئیسکو اسٹیل پلانٹ آفیسرز ایسوسی ایشن کے صدر اور برن پور کلب کے سیکریٹری سشیل کمار سمن نے چارلس بورومیو کو اعزاز سے نوازا۔ چارلس بورومیو ہندوستانی ایتھلیٹکس کے چمکتے ہوئے ستاروں میں سے ایک ہیں، جن کی کامیابیاں وقت سے بڑھ کر حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ اس نے دہلی میں 1982 کے ایشیائی کھیلوں میں 1:46.81 سیکنڈ کے ریکارڈ وقت کے ساتھ 800 میٹر میں طلائی تمغہ جیت کر ہندوستان کا نام روشن کیا۔ اس تاریخی کارنامے کے لیے انھیں 1982 میں ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس کے بعد انھوں نے 1984 کے لاس اینجلس اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کی، جو کسی بھی کھلاڑی کے لیے سب سے بڑا پلیٹ فارم ہے۔ اگرچہ اعلیٰ سطح پر اس کا مسابقتی کیریئر نسبتاً مختصر تھا، لیکن اس کے تعاون نے گہرے اور دیرپا اثرات مرتب کیے ہیں ہندوستانی کھیلوں میں ان کی خدمات کے اعتراف میں، حکومت ہند نے انہیں 1984 میں پدم شری سے نوازا۔ یہ اعزاز ان کی کامیابیوں اور کردار دونوں کا ثبوت ہے۔ کھیلوں سے ریٹائر ہونے کے بعد بھی بورومیو اپنے ملک کی خدمت کرتے رہے۔ اسپیشل اولمپکس انڈیا کے نیشنل اسپورٹس ڈائریکٹر کے طور پر، اس نے ایک جامع کھیلوں کے کلچر کو مضبوط کیا، جس سے مواقع اور احترام کی راہ ہموار ہوئی، خاص طور پر دانشورانہ معذوری والے کھلاڑیوں کے لیے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ایک حقیقی چیمپئن میڈل سے آگے معاشرے میں اپنا حصہ ڈالتا ہے۔ ان کی موجودگی نے نہ صرف تقریب کا وقار بڑھایا بلکہ نوجوان نسل کو یہ پیغام بھی دیا کہ عظمت نظم و ضبط، استقامت اور خدمت کے ذریعے حاصل ہوتی ہے۔ یہ شام ہم سب کے لیے یادگار تھی ایک الہام جو مستقبل کی راہیں روشن کرتا ہے۔

**پوربی ریلوے**

**ای۔ ٹنڈر نمبر 232-2025-26 بتاریخ 19.12.2025** مندرجہ ذیل ای۔ ٹنڈر آن لائن سے مطلوب ہے بذریعہ سنیئر ڈویژنل انجینئر/2، ہوڑہ ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ۔711101 سے تجربہ کار ٹنڈر گزاروں سے کام کی نوعیت کے لئے مطلوبہ مالیاتی گنجائش کے ساتھ ان کا رجسٹرڈ ہو آبپاشی/سی پی ڈبلو ڈی/ ایس ای بی/ ایس ای بی/ ایم ای ایس یا کسی بھی پبلک سیکٹر کے ماتحت ہو مندرجہ ذیل کام کے لئے: **سنیئر ڈین / 2/ ایچ ڈبلو ایچ ۔ای۔ ٹنڈر نمبر 232-2025-26 کام کی تفصیلات**: آغاز کیگ ہٹ کے لئے 2 اعداد (یونٹ 5 و یونٹ۔1) پی ڈبلو آئی/ مغربی بردوان سیکشن کے لئے و 3 اعداد (یونٹ۔2، یونٹ۔5 و یونٹ۔6) کے لئے پی ڈبلو آئی/ مغربی بردوان سیکشن کے لئے۔ **تخمینہ لاگت**: 97,74,162.38 روپے **زر بیعانہ**: 1,95,500.00 روپے **ٹنڈر فارم کی لاگت (روپیے میں)**: صفر، **پورا ہونے کی مدت**: 12 مہینے کا، ٹنڈر نوٹس طلبی کے مذکورہ بند ہونے کی تاریخ میں اگر کوئی چھٹی/ بند/ اسٹرائیک کا اعلان کسی وجہ سے ہو جائے تو ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ میں آن لائن سے کوئی بھی تبدیلی نہیں ہوگی آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ سے بھی اس کی اجازت نہیں ہے کہ بعد میں ٹنڈر بند ہونے کے بعد ڈالا جائے لہذا آن لائن سے ٹنڈر کھلے گا دوسرے دن **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت**: 12.01.2026 کو 14.00 بجے ویب سائٹ پر ٹنڈر کی پوری تفصیلات مل جائینگے۔ www.ireps.gov.in ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ اپنی پیشکش کو مذکورہ ویب سائٹ کے آن لائن سے ڈالیں۔ دستی پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا

HWH-478/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

# ای سی ایل میں انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے کام بند کر کے احتجاج کیا

آسنسول:22 دسمبر (عوامی نیوز سروس) محکمہ انجینئرنگ نے کوئلہ کانکنی روک کر احتجاج کیا تازہ ترین معلومات کے مطابق ای سی ایل کے کنورٹوڈنگ علاقے کے الیکٹریکل اور مکینیکل ڈپارٹمنٹ کے کان کنی ورکرز کو کام نہیں دیا جا رہا ہے۔ وہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ انہیں کام دیا جائے۔ اس مطالبے کو دبانے کے لیے انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے کان کنی کارکنوں نے کوئلہ کان کے سامنے احتجاج کیا۔ کان کنوں کا کہنا ہے کہ کوئلے کی کان کے مختلف حصوں میں گوانیم کی قلت کے باعث ان کی کئی علاقوں میں ضرورت ہے لیکن کوئلہ کان کے اہلکار انہیں اتوار کے روز غیر منصفانہ طریقے سے کام سے چھٹی دینے کی کوشش کر رہے ہیں جس کی انہوں نے کوئلہ کان کے حکام سے تحریری شکایت بھی کی ہے۔ ای سی ایل کے شعبہ انجینئرنگ کے کارکنوں کا دعویٰ ہے کہ کوئلے کی کان کے مختلف حصوں میں دہی بادی پراجیکٹ مکمل طور پر بدل گیا۔

# مرشد آباد وقف تشدد میں باپ بیٹے کا گلا گھونٹ کر قتل ہرگوبند چندن داس قتل کیس میں 13 قصوروار

مرشد آباد: 2 2دسمبر (عوامی نیوز سروس) وقف ایکٹ کے خلاف مظاہروں کے درمیان مرشد آباد کے جعفر آباد میں ایک عدالت نے باپ بیٹے کی موت کے معاملے میں 13 لوگوں کو قصوروار ٹھہرایا ہے۔ یہ الزام لگایا گیا تھا کہ والد ہرگوبند داس اور بیٹے چندن داس کو گزشتہ اپریل میں جعفر آباد میں گلا دبا کر قتل کیا گیا تھا۔ اس کیس کی سماعت چل رہی تھی۔ گزشتہ ہفتے سماعت ختم ہونے کے بعد، جنگی پور سب ڈسٹرکٹ کورٹ نے پیر کو 13 لوگوں کو قصوروار پایا۔ انہیں منگل کو سزا سنائی جائے گی۔
گزشتہ اپریل میں وقف ایکٹ کے نفاذ کے بعد، اقلیتی برادریوں کے لوگ اس کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے تھے۔ ملک کے مختلف حصوں کی طرح بنگال میں بھی اس کے عارضی اثرات مرتب ہوئے۔ مرشد آباد، مالدہ اور سندر بن کے علاقوں میں بدامنی کی تصویریں دیکھی گئیں۔ دریں اثنا، 12 اپریل کو جعفر آباد، شمشیر گنج میں ایک مقامی داس خاندان کے باپ بیٹے کی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے، حالانکہ وقف تشدد پر احتجاج سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ یہ الزام لگایا گیا تھا کہ باپ ہرگوبند داس اور بیٹے چندن داس کو احتجاج میں پھنسنے کے بعد گلے سے مارا گیا۔ اس نے آگ میں ایندھن کا اضافہ کیا۔
قتل کی تحقیقات کے لیے ضلعی پولیس کی جانب سے ایک سیٹ قائم کی گئی تھی۔ ایک ایک کر کے ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ مقدمے کی سماعت شروع ہوئی۔ جنگی پور سب ڈسٹرکٹ کورٹ میں 16 دسمبر تک سماعت جاری رہی۔ اور 22 تاریخ کو جج امیتابھ مکھرجی نے فیصلہ سنایا۔ جج نے باپ بیٹے کو مارنے کے معاملے میں 13 افراد کو مجرم قرار دیا۔ سزا منگل کو سنائی جائے گی۔ مجرموں کے وکیل نے کہا کہ سزا سنائے جانے کے بعد اگر ضرورت پڑی تو وہ اعلیٰ عدالت میں اپیل کر سکتے ہیں۔ دریں اثنا، داس خاندان کو کچھ یقین ہے کہ آج 13 لوگوں کو قصوروار پایا گیا ہے۔ وہ مجرموں کو زیادہ سے زیادہ سزا دینے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ منگل کو اندازہ ہو جائے گا کہ ان کے مطالبات کس حد تک پورے ہوئے ہیں۔

☆☆☆

# ہنسکھلی: اجتماعی عصمت دری اور قتل کیس میں 9 مجرم قرار، سزا کا اعلان منگل کو کیا جائے گا

ندیا:22 دسمبر (عوامی نیوز سروس) رانا گھاٹ اے ڈی جی کورٹ نے ہنسکھلی اجتماعی عصمت دری اور قتل کیس میں 9 لوگوں کو مجرم قرار دیا ہے۔ عدالت کل بروز منگل 9 مجرموں کے خلاف سزا کا اعلان کرے گی۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی سی بی آئی کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم پر ہنسکھلی اجتماعی عصمت دری معاملے کی جانچ کر رہی تھی۔ متوفی نابالغ کے اہل خانہ کی نظریں اب اس بات پر ہیں کہ عدالت ان 9 مجرموں کے خلاف کیا سزا سنائے گی۔ تاہم، نابالغ کے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ 14 سالہ لڑکی کو وحشیانہ اجتماعی عصمت دری اور جلانے کی واحد سزا پھانسی ہے۔ اس معاملے میں اب سب کی نظریں عدالت پر لگی ہوئی ہیں۔
2022 میں، یہ الزام لگایا گیا تھا کہ ہنسکھلی میں ایک سالگرہ کی تقریب میں ایک نوجوان کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی گئی تھی۔ یہی نہیں ملزمان مقتول کو خون میں لت پت حالت میں چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ خون بہنے سے نوجوان کی موت ہو گئی۔ اتنا ہی نہیں شواہد مٹانے کے لیے واقعے کے بعد لاش کو جلایا گیا۔ الزام لگایا گیا کہ یہ بغیر کسی سرٹیفکیٹ کے کیا گیا۔ اس وحشیانہ واقعہ نے ریاست بھر میں ہلچل مچا دی۔ ریاستی پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی۔ کلکتہ ہائی کورٹ میں بھی سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ ہائی کورٹ کے حکم پر سی بی آئی نے جانچ شروع کی۔ اس معاملے میں رانا گھاٹ سب ڈسٹرکٹ کورٹ نے پیر کو 9 ملزمین کو قصوروار ٹھہرایا۔ جج منگل کو سزا سنائیں گے۔
اس کیس کے ملزمان میں سہیل گیالی، پربھاکر پودار اور رنجیت ملک شامل ہیں۔ تمام ثبوتوں اور گواہیوں کی جانچ کے بعد، ان تینوں کو آج دفعہ 120B، 34، 201، 506، 304(2)، 376 اور 6 POCSO کے تحت مجرم ٹھہرایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سرجیت رائے اور آکاش بروئی پر دفعہ 120B، 34، 56B12 اور 120B کے تحت فرد جرم عائد کی گئی ہے۔ اتنا ہی نہیں اس واقعے میں کئی دیگر افراد کو بھی گرفتار کیا گیا۔ اس دن، وہ متعدد معاملات میں مجرم بھی پائے گئے۔

Aawami news
Kolkata
Tuesday, 23rd December 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا
Kolkata

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا
منگل، ۲۳ / دسمبر ۲۰۲۵ء

# بنگالی اور انگریزی کے فرق کی وجہ سے میپنگ نہیں ہو رہی

## ممتا نے ووٹروں کی پریشانیوں کیلئے گیانیش کمار کو نشانہ بنایا

کولکاتا، 22/دسمبر: سماعت ایس آئی آر ڈرافٹ ووٹر لسٹ کی اشاعت کے بعد شروع ہوئی۔ ایسا لگتا ہے کہ ووٹروں کو معمولی ا-کر، ای-کار کے مسائل کی وجہ سے بلایا جا رہا ہے۔ ترنمول سپریمو ممتا بنرجی نے سوموار کو نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں بی ایل اے کے ساتھ میٹنگ میں اس پر اپنا غصہ نکالا۔ انہوں نے کہا کہ بنگالی اور انگریزی میں فرق کی وجہ سے نام بدل رہے ہیں، میپنگ نہیں ہو رہی ہے۔ انہوں نے الیکشن کمیشن کو ایس آئی آر اور سماعت کے مرحلے کے دوران ہونے والی اموات کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ آج کی میٹنگ میں ممتا بنرجی نے سماعت کے نام پر لوگوں کی پریشانیوں کے لیے کمیشن پر تنقید کی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ کمیشن میپنگ میں بہت بڑی غلطی کر رہا ہے۔ لیکن کیوں؟ ممتا بنرجی کا استدلال ہے کہ بہت سے ووٹروں نے اپنی جگہ بدل لی ہے۔ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے۔ وہ سب جائز ووٹر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "آپ کلکتہ کی ووٹر لسٹ انگریزی میں بنا رہے ہیں، کالونی کے علاقے کے لوگ آپ کی انگریزی کیسے سمجھیں گے؟" انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا، "فرض کریں کہ بنگالی میں کسی کا نام ایکتا ہے۔ کوئی اسے انگریزی میں 'A' کے ساتھ لکھتا ہے، کوئی اسے 'E' سے لکھتا ہے۔ اس مسئلے کی وجہ سے بہت سے لوگوں کے نام میچ نہیں کر پا رہے ہیں اور انہیں سماعت کے لیے بلایا جا رہا ہے۔ الیکشن کمیشن کو ہجے کی غلطیوں کی وجہ سے خودکشی کی ذمہ داری قبول کرنی پڑے گی۔ ان کا کہنا ہے کہ نام مماثل نہیں ہیں؟ تو آپ Oh20 کی ڈلیوری کس ادارے کی فہرست میں تھے؟" ممتا بنرجی نے حد بندی کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا، "پہلے کلکتہ میں 100 وارڈ تھے، بعد میں حد بندی کی گئی، وارڈ بڑھ گئے، اس کے نتیجے میں میپنگ ہی غلط ہے۔ یہ ایک بڑی غلطی ہے۔" ممتا نے دعویٰ کیا کہ کمیشن کی منصوبہ بندی میں گڑبڑ کی قیمت عوام کو ادا کرنی پڑ رہی ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا، "وہ سماعتیں کریں گے انہیں سماعت کے آلات دو۔" تاہم، ممتا نے یقین دلایا کہ وہ ریاست کے لوگوں کے ساتھ کھڑی ہوں گی۔

# میٹنگ سے قبل اسٹیج پر مائیک خراب

## ممتا کو سازش کا اندیشہ، کہا پولس کیا کر رہی ہے؟

کولکاتا، 22/دسمبر: نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں ترنمول سپریمو اور بی ایل اے کے درمیان میٹنگ کے درمیان میں مائیک خراب ہو گیا۔ مسئلہ پیدا ہوتے ہی ممتا بنرجی پولس اور پارٹی کارکنوں پر کافی ناراض ہو گئیں۔ انہوں نے بار بار ایک طرح کے مسئلے کے لئے کسی سازش کے خدشہ کا اظہار کیا۔ اس کے بعد ممتا نے پولس کو بھی آڑے ہاتھوں لیا اور کہا کہ پولس کیا کر رہی ہے؟ کیا تم نہیں دیکھتے؟ میں کارروائی کروں گی۔ ترنمول سپریمو ممتا بنرجی نے سوموار کی سہ پہر نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں بی ایل اے کے ساتھ میٹنگ طلب کی۔ ملاقات اسی طرح شروع ہوئی۔ وہیں، ممتا نے ایس آئی آر کے واقعہ پر اپنا غصہ نکالا۔ اجلاس کے بیچ میں اچانک مائیک خراب ہو گیا۔ اس پر ترنمول سپریمو کافی ناراض ہو گئیں۔ انہوں نے کہا، "انڈور میں مائکروفون کیوں کام نہیں کر رہا ہے؟ یہ آپ کی ذمہ داری ہے، پولس کیا کر رہی ہے؟ وہ کیوں نہیں دیکھتے؟ جو پارٹی کے لوگ وہاں موجود ہیں وہ مدد کیوں نہیں کرتے؟ کیا یہ تخریب کاری نہیں ہے؟ یہ مسئلہ روز کیوں ہوتا ہے؟ میں اب کارروائی کروں گی"۔ مسئلہ کو جلد حل کرنے کے انتظامات کئے گئے۔ چند منٹوں میں دوبارہ میٹنگ شروع ہو گئی۔ اتفاق سے ممتا نے آج کی میٹنگ سے عملی طور پر بی جے پی اور الیکشن کمیشن پر زبردست حملہ کیا۔ انہوں نے کہا، "کمیشن وہی کر رہا ہے جو بی جے پی کے دفتر سے کہا جا رہا ہے۔ ایک افسر ہے جسے بی جے پی دفتر سے بھیجے جانے والے ناموں سے خارج کر رہی ہے۔" ممتا نے غصے میں آ کر کہا کہ میں نے ایسا بے شرم کمیشن کبھی نہیں دیکھا۔ بی جے پی کو چیلنج کرتے ہوئے ممتا نے کہا کہ میں دہلی کو اس سے چھین لوں گی۔

# 2026 کا الیکشن بھاجپا کی تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگی: ممتا

## فرقہ پرست پارٹی کے خلاف متحد ہو جائیں، بنگال کی حرمت کو بچائیں

کولکاتا، 22/دسمبر: نیتاجی انڈور میں بی ایل او کو لیکر ممتا بنرجی نے ایک خصوصی میٹنگ کی۔ ایس آئی آر کو لیکر یہ میٹنگ کتنی اہم ہے یہ سبھی جان گئے ہیں۔ اس میٹنگ میں ممتا بنرجی نے اہم نکتے پر اپنی رائے دینگی۔ اس پر بھی سبھوں کی نظریں تھیں۔ 1 بج کر 20 منٹ پر جئے بنگلہ سلوگن سے ممتا نے اس میٹنگ کا آغاز کیا۔ اور نہایت ہی برگشتگی سے کہی کہ سبھی ہوشیار رہیں SIR کے نام پر کہیں 72 ہزار صاف ہوا تو بھوانی پور جو ہمارا علاقہ ہے وہاں 44 ہزار کا نام کٹ گیا۔ اب مجھے پورا یقین ہو گیا ہے کہ بھاجپا کی نیت صاف نہیں ہے زیادہ تر لوگوں کا نام کاٹ کر وہ الیکشن جیتنے کی سازش رچ ڈالی ہے۔ حالات یہی رہے تو اب ہمیں بھی ان کی نیت جان کر میدان میں اپنے حق کو لینے کے لئے اتر جانا پڑے گا۔ اور بدلے میں ہاران کو دوں گی۔ دہلی کو ہوشیار رہنے کی بات کہہ کر ممتا پھر سے بولی کہ ترنمول کا جوڑا پھول ہم لوگوں کا دل ہے اور اس دل کو بیچنے تو میں نہیں دوں گی۔ اتنا زیادہ لڑوں گی کہ میرے حریف بھی تھک جائیں گے۔ اب بی جے پی کو محض دیواروں پر ہی رہنے دیں اور سارا دھیان میری پارٹی پر لگائیں۔ اگر بنگال اختیار میں لے لیا تو پھر دلی بھی دور نہیں۔ بنگال کی عزت بچانے کے لئے ہم لوگوں کو اب ڈٹ جانا ہوگا۔ میں پھر سے کہتی ہوں کہ کوئی بھی بی جے پی مفاد پرست پارٹی کو اپنا قیمتی ووٹ نہ دیں۔ اور کوئی بھی سی اے اے کیمپ بنگال کی سرزمین میں خیمہ زن نہیں ہوگی۔ میں تو یہ مانتی ہوں کہ ایس آئی آر جو بھاجپا کی ایک چال ہے پورے طور پر کھوکھلی وفریب ہے۔ پارٹی کے لیڈران و حامیوں کو خطاب کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے یہ کہا کہ میری زندگی کو ایک جانثار کی زندگی سے تعبیر کرتے ہوئے ان کی چال کو پسپا کر دیں۔ اور بھاجپا سے ہر محاذ پر لوہا لینے میں لگے رہیں۔ یہ موقع فرقہ بندی کو غرق کرنے کا موقع ہے 2026 کا الیکشن بی جے پی کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگی۔ یہ ایس آئی آر آسام میں کیوں نہیں ہوا۔ میگھالیہ بھی بچار ہا منی پور میں بھی نہیں ہوا تو ڈرنے کی ضرورت نہیں ہر قدم پر میں ہوں۔ سبھی فرقے کے لوگوں کو اب متحد ہو جانے کی ضرورت ہے نوٹ بندی گزر گیا اب ووٹ بندی بھی رسوا ہوگا۔ بھاجپا کی دولت کے آگے میں جھکنے والی نہیں ہو امبیڈکر نے جو اختیار دیا ہے اس سے زیادہ میں کسی کو بھی نہیں مانتی ہوں۔

# مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے اردو ڈرامہ کو پھر سے زندہ کر دیا

## ساتواں قومی اردو ڈرامہ فیسٹول میں بہترین اردو ڈراموں نے ناظرین کو مسحور کر دیا

کولکاتا، 22/دسمبر: مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے اردو ڈرامہ کو نئی زندگی دیدی ہے اور گزشتہ 7 برسوں سے اس نے جس انداز میں اردو ڈرامے کو جس طرح سے نئی زندگی دی ہے اور اس کے ٹوٹتے بکھرتے ہوئے لمحوں کو آکسیجن پہنچایا ہے وہ امر قابل تعریف ہی نہیں قابل ستائش بھی ہے۔ آج آئی سی سی آر ستیہ جیت رے آڈیٹوریم میں ساتواں ڈرامہ فیسٹول کا شاندار آغاز ہوا جس میں خصوصی مہمان کی حیثیت سے ترنمول کانگریس کی ممبر پارلیمنٹ ڈولا سین شریک ہوئیں۔ پروگرام کی صدارت نائب چیئرمین اور ممبر راجیہ سبھا محمد ندیم الحق نے ادا کی۔ خیر مقدمی کلمات سے نواز اسید شہاب الدین حیدر نے جو کہ فنکشن سب کمیٹی کے چیئرمین ہیں اور نظامت ڈاکٹر دبیر احمد نے کی۔ اس پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ڈولا سین نے اردو کے چند خاص الفاظ ادا کر کے سبھوں کا دل جیت لیا اور یہ ثابت کر دیا کہ اردو زبان کسی مذہب اور کسی خاص فرقے سے تعلق نہیں رکھتی بلکہ یہ خالص ہندستانی زبان ہے اور اس زبان نے جنگ آزادی کی تحریک میں کارہائے نمایاں انجام دیئے۔ اکاڈمی کی سکریٹری محترمہ نزہت زینب اور شوکت علی بھی موجود تھے۔

جناب سید شہاب الدین حیدر نے اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ اردو اکاڈمی نے اردو ڈرامے کو صحیح معنوں میں نئی زندگی دی ہے اور ایسا ماحول بنا دیا ہے جب بنال میں آغا حشر کاشمیری کے بعد منروا تھیٹرز کے سہراب مودی اور پرتھوی تھیٹرز کے پرتھوی راج کپور نے بنگال میں اردو ڈرامے کو فن عروج تک پہنچا دیا تھا اور بیشتر ڈراموں کا موضوع اردو تھا جس میں رستم سہراب، باغ و بہار اور تحریک آزادی کے مکتلف جیالوں کی زندگی پر ڈرامے پیش کئے تھے۔ لیکن 1970 کے بعد سے بنگال میں اردو ڈرامے تقریباً ختم ہو گئے تھے پھر کافی سال بعد لٹل تھیسپئن گروپ نے اردو ڈرامے کو پھر سے زندگی دی۔ لیکن اس کے بعد پھر سے یہ معدوم ہو چلا تھا جب گزشتہ سات برسوں سے اردو اکاڈمی نے پھر سے ہر سال اردو ڈرامہ کو نئی زندگی دی۔

محمد ندیم الحق صاحب نے بھی مختصراً اپنی باتیں رکھتے ہوئے اردو ڈرامے کو پھر سے منظر عام پر لانے اور انہیں نئی زندگی دینے پر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی تعریف کی جو اردو زبان کی ترقی اور اسے زندہ رکھنے کی سعی میں ہر ممکنہ مدد کی اور بنگال کے لوگ ممتا بنرجی کی تعریف و توصیف دل سے کرتے ہیں۔ ابتدائی پروگرام کے بعد قادر علی بیگ تھیٹر فاؤنڈیشن گروپ کی طرف سے ایک بہترین جذباتی ڈرامہ "غروب طلوع" پیش کیا گیا جس کی تشریح پہلے ہی ناظم جسلہ ڈاکٹر دبیر احمد نے خوبصورت پیرایے میں کی۔ اس ڈرامہ کے مصنف نور بیگ اور ہدایت کار پدم شری محمد علی بیگ تھے۔ یہ ایک بیحد جذباتی ڈرامہ تھا جس میں ایک ماں اور بیٹے کا کردار پیش کیا گیا ایک ماں جو اپنے بچے اپنی اکلوتی اولاد سے بے حد محبت کرتی ہے لیکن بیٹا جوان ہو کر غیر ملک میں اپنے کام میں اس قدر مشغول ہو جاتا ہے کہ اسے اس کا احساس بھی نہیں ہوتا کہ اس کی عدم موجودگی میں اس کی ماں کی کیا حالت ہے وہ امریکہ میں اپنی بیوی کے ساتھ مصروف ترین زندگی گزارتا ہے اور وہ ماں سے اب بات بھی نہیں کرتا بلکہ موبائل میں واٹس ایپ کے ذریعہ پیغام بھیج کر مطمئن ہو جاتا ہے۔

دوسرا ڈرامہ اسپارک تھیٹر گروپ کولکاتا کا تاج و تخت تھا جس کے مصنف اور ہدایت کار ڈاکٹر شیخ الماس حسین تھے۔

اس پروگرام میں بتایا گیا کہ آج بھی اکاڈمی کی دوسری شاخ آسنسول میں رابندر بھون میں ایک اور اردو ڈرامہ "مغل اعظم" ایک تمثیل پیش کیا گیا۔

# ایپس کو بار بار کیوں تبدیل کیا جا رہا ہے؟

## کلکتہ میں سی ای او آفس کے سامنے بی ایل اوز کا احتجاج

کولکاتا، 22/دسمبر: کلکتہ میں سی ای او آفس کے سامنے بی ایل او ایک بار پھر احتجاج کر رہے ہیں۔ انہوں نے رکاوٹوں پر چڑھ کر سی ای او آفس میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ ان کو روکنے کے لیے یہ ایک مکمل افراتفری تھی۔ بی ایل او کی پولس سے ہاتھا پائی بھی ہو گئی۔ اس معاملے میں ایک شخص کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔ مظاہرین کا دعویٰ ہے کہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ شائع ہونے کے بعد سے کمیشن بار بار ایپ کو تبدیل کر رہا ہے۔ ایک طرف ذہنی دباؤ بڑھ رہا ہے تو دوسری طرف کنفیوژن بھی پیدا ہو رہی ہے۔ کمیشن کے ایسے اقدامات کے خلاف بی ایل اوز سراپا احتجاج ہیں۔ یہی نہیں مظاہرین کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ چیف الیکشن کمشنر سے ملنے کے باوجود انہیں راحت نہیں مل رہا ہے۔ الیکشن کمیشن نے چند روز قبل ووٹر لسٹ کا مسودہ شائع کیا تھا۔ اس نے کئی الجھنیں پیدا کر دی ہیں۔ یہی نہیں ایک کے بعد ایک غلطیاں سامنے آ رہی ہیں۔ اس سے عوام کے ذہنوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ گزشتہ دنوں BLO ایپ میں کئی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ کئی رہنما خطوط بھی جاری کیے گئے ہیں۔ اس کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے 'بی ایل او رائٹس پروٹیکشن کمیٹی' سوموار کو سی ای او کے دفتر میں چیف الیکٹورل آفیسر سے ملاقات کرنا چاہتی ہے۔ تاہم الزام ہے کہ وہ دستیاب نہیں تھا۔ اس کے بعد حالات آہستہ آہستہ گرم ہوتے گئے۔ بی ایل اوز نے پولیس کی رکاوٹیں توڑ کر سی ای او کے دفتر میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ اس واقعہ نے ایک بار پھر کلکتہ میں چیف الیکشن کمیشن کے دفتر یعنی سی ای او کے دفتر کی سیکورٹی پر سوال کھڑے کر دیئے۔ یہ بتانا ضروری ہے کہ جب سے ریاست میں ایس آئی آر کا اعلان ہوا ہے، 'بی ایل او رائٹس پروٹیکشن کمیٹی' کئی مسائل کو لے کر سی ای او کے دفتر کے سامنے احتجاج کر چکی ہے۔

# اسمبلی انتخابات سے قبل ٹی ایم سی کی فنڈنگ میں بڑا اضافہ

## مالی سال 2024-25 میں 184 کروڑ روپے چندہ حاصل

کولکاتا: 22 دسمبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کو مالی سال 2024-25 کے دوران سیاسی چندے کی مد میں 184.96 کروڑ روپے موصول ہوئے ہیں۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کو جمع کرائی گئی پارٹی کی شراکت (کنٹری بیوشن) رپورٹ کے مطابق یہ رقم 448 عطیہ دہندگان سے حاصل ہوئی ہے۔

یہ رقم پچھلے مالی سال 2023-24 میں موصول ہونے والے 64.24 کروڑ روپے کے مقابلے تقریباً تین گنا زیادہ ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ اضافہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت میں ٹی ایم سی آئندہ اسمبلی انتخابات کی تیاریوں میں مصروف ہے۔

ٹی ایم سی کو 2021 کے اسمبلی انتخابات میں بھاری اکثریت سے کامیابی کے بعد سیاسی فنڈنگ کا بڑا حصہ الیکٹورل بانڈز کے ذریعے حاصل ہوا تھا، خاص طور پر 2022 اور 2023 میں اس میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا۔ تاہم فروری 2024 میں الیکٹورل بانڈ اسکیم ختم کیے جانے کے بعد پارٹی کو اب بنیادی طور پر الیکٹورل ٹرسٹس کے ذریعے چندہ مل رہا ہے۔

الیکٹورل ٹرسٹ دراصل ایک غیر منافع بخش ادارہ ہوتا ہے جسے مختلف کمپنیاں قائم کرتی ہیں، تاکہ وہ سیاسی جماعتوں کو عطیات جمع کر کے تقسیم کر سکیں۔ الیکٹورل بانڈز کے برعکس، اس نظام میں عطیہ دہندگان کی مکمل تفصیلات ظاہر کی جاتی ہیں۔

گزشتہ برسوں کی فنڈنگ

مالی سال 2021-22 میں ٹی ایم سی کو مجموعی طور پر 528 کروڑ روپے کی فنڈنگ ملی، جس میں سے 96 فیصد الیکٹورل بانڈز کے ذریعے تھی۔ اسی طرح 2022-23 میں پارٹی کو 325 کروڑ روپے حاصل ہوئے، جو زیادہ تر الیکٹورل بانڈز سے آئے۔

مغربی بنگال اسمبلی انتخابات 2021، 27 مارچ سے 29 اپریل کے درمیان 8 مراحل میں منعقد ہوئے تھے، جن میں ممتا بنرجی کی قیادت میں ترنمول کانگریس نے شاندار کامیابی حاصل کی تھی۔

ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز (ADR) کے مطابق، ان انتخابات کے دوران ٹی ایم سی نے کل 154.282 کروڑ روپے خرچ کیے، جن میں 27.009 کروڑ روپے تشہیر پر جبکہ 33.02 کروڑ روپے سفری اخراجات پر صرف کیے گئے۔

ریاست میں آئندہ اسمبلی انتخابات مارچ-اپریل میں متوقع ہیں، جبکہ مالی سال 2025-26 کی فنڈنگ کی تفصیلات انتخابات سے قبل اگلے برس جاری کی جائیں گی۔

اہم عطیہ دہندگان

ٹی ایم سی کے بڑے عطیہ دہندگان میں دہلی اور ممبئی میں قائم الیکٹورل ٹرسٹس، بنگال کا ایک لاٹری ڈسٹری بیوٹر، اور ریاست میں مینوفیکچرنگ یونٹس رکھنے والی کمپنیاں شامل ہیں۔ پروڈنٹ الیکٹورل ٹرسٹ نے سب سے زیادہ 92 کروڑ روپے کا چندہ دیا، جبکہ ٹائیگر ایسوسی ایٹس نے 50 کروڑ روپے عطیہ کیے۔ ٹاٹا گروپ سے وابستہ کمپنیوں کے زیر انتظام پروگریسو الیکٹورل ٹرسٹ نے 10 کروڑ روپے دیے۔

دیگر نمایاں عطیہ دہندگان میں شیام فیرو الائیز لمیٹڈ (3 کروڑ)، کولکاتا کی کجریوال مائننگ (3 کروڑ)، اور سپر اسمیلٹرز (2 کروڑ) شامل ہیں، جو مغربی بردوان کے آسنسول کے جموڑیا صنعتی علاقے میں کیپٹو پاور پلانٹ چلاتی ہے۔

سب سے بڑے انفرادی عطیہ دہندہ مالیاتی شعبے سے وابستہ کشن گوپال موہتا رہے، جنہوں نے ممتا بنرجی کی قیادت والی پارٹی کو 3 کروڑ روپے کا چندہ دیا۔

سیاسی فنڈنگ اور قانون

بھارت میں تمام رجسٹرڈ سیاسی جماعتوں کے لیے لازم ہے کہ وہ ہر سال اپنی آڈٹ اور چندہ رپورٹ الیکشن کمیشن آف انڈیا کو جمع کرائیں۔ یہ شرط عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 اور انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کے تحت شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے رکھی گئی ہے۔

انکم ٹیکس قوانین کے مطابق، افراد اور کمپنیاں سیاسی جماعتوں کو دیے گئے اہل چندوں پر سیکشن 80GGB کے تحت 100 فیصد ٹیکس چھوٹ حاصل کر سکتی ہیں، جس سے کمپنی کی قابلِ ٹیکس آمدنی کم ہو جاتی ہے۔

# اولوبیڑیا میں آگ لگنے سے ایک ہی خاندان کے 4 افراد کی موت

البیڑیا: 22 دسمبر (عوامی نیوز سروس) آنکھوں کے سامنے آگ لگنے سے چار افراد کی موت ہو گئی۔ انہوں نے آگ بجھانے کی کوشش کی لیکن اندر نہ جا سکے۔ واقعے کے بعد سے علاقے میں پڑوسی اور رشتہ داروں میں غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ آگ لگنے سے 75 سالہ دوریودھن دلوئی کی موت ہو گئی۔ وہ ایک کمرے میں تھے۔ دوسرے کمرے میں، دُریودھن کا بیٹا 42 سالہ دودھ کمار دلوئی، بہو ارچنا ڈالوئی اور پوتی 14 سالہ شامپا دوسرے کمرے میں تھیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اتوار کی رات 12 بجے کے بعد گھر میں آگ بھڑک اٹھی۔ دودھ کمار کے بڑے چچا کا گھر اس گھر سے تقریباً 100 فٹ کے فاصلے پر ہے۔ وہ رات کو رفع حاجت کے لیے نکلا تھا۔ جب اس نے آگ دیکھی اور آس پاس کے لوگوں کو اطلاع دی۔ کل ساوریا کے وشالکھیلہ میں گنگا پوجا کے موقع پر رات کو ایک پروگرام تھا۔ گاؤں کے زیادہ تر لوگ پروگرام دیکھنے کے لیے موجود تھے۔ مٹھی بھر لوگ اپنے اپنے گھروں میں تھے۔ سب لوگ آگ بجھانے کے لیے موقع پر پہنچ گئے۔ مقامی لوگوں نے پہلے آگ بجھانے کی کوشش کی۔ فائر بریگیڈ اور پولیس کو بھی اطلاع دی گئی۔ فائر بریگیڈ نے موقع پر پہنچ کر کئی گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پا لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ گھر میں دو کمرے تھے۔ ایک کمرے میں دودھ کمار کے والد سو رہے تھے۔ دوسرے کمرے میں دودھ کمار، اس کی بیوی اور بیٹی موجود تھے۔ آگ بجھانے کے بعد پولیس اور فائر بریگیڈ جلے ہوئے گھر میں داخل ہوئے۔ دیکھا گیا کہ لاشیں عملاً آگ میں جل چکی تھیں۔ یہ بتانے کا کوئی طریقہ نہیں کہ کون سا جسم کس کا ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ لاشوں کی شناخت کے لیے ڈی این اے ٹیسٹ کیا جا سکتا ہے۔ یہ امکان بھی ظاہر کیا جا رہا ہے۔ دودھ کمار کا بیٹا اوڈیشہ میں کام کر رہا ہے۔

# کولکاتا کے راجہ بازار میں دن دھاڑے ایک شخص کا بے رحمانہ قتل، علاقے میں سنسنی

کولکاتا: 22 دسمبر (نور عالم) شہر کولکاتا کے مصروف علاقے راجہ بازار میں آج صبح دن دہاڑے ایک شخص کو تیز دھار ہتھیار سے کاٹ کر قتل کیے جانے کا واقعہ پیش آیا، جس کے بعد پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ مقتول کی شناخت محبوب عالم (41) کے طور پر ہوئی ہے، جو راجا بازار کے رہنے والے تھے اور پیشے سے پھل فروش تھے۔ مقامی ذرائع کے مطابق محبوب عالم روز کی طرح پیر کی صبح اپنی دکان پر موجود تھے۔ صبح تقریباً ساڑھے نو سے دس بجے کے درمیان ایک گاڑی میں سوار چند نوجوان وہاں پہنچے، جس کے بعد دونوں فریقین کے درمیان کسی بات کو لے کر تلخ کلامی شروع ہو گئی۔ الزام ہے کہ اسی دوران حملہ آوروں نے اچانک تیز دھار چاقو سے محبوب عالم پر حملہ کر دیا۔ یہ واقعہ سڑک پر لوگوں کی موجودگی میں پیش آیا۔ شدید زخمی حالت میں محبوب عالم کو فوری طور پر قریبی اسپتال این آر ایس لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور علاقے کو گھیرے میں لے کر تفتیش شروع کر دی۔ پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کر رہی ہے اور حملہ آوروں کی شناخت کی کوششیں جاری ہیں۔ اس واقعے کے بعد مقامی لوگوں میں شدید غم وغصہ پایا جا رہا ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ملزمان کو جلد گرفتار کر کے سخت سزا دی جائے، تاکہ آئندہ اس طرح کے واقعات کی روک تھام ہو سکے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے کی ہر زاویے سے جانچ کی جا رہی ہے اور جلد ہی مجرموں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

# وزیر مالیات نے 6.83 کروڑ کے سڑک منصوبوں کا افتتاح کیا

**عوامی نیوز، نمائندہ**

میدنی نگر: ریاست کے وزیر مالیات رادھا کرشن کشور نے سوموار کو چھتر پور اور نوڈیہا بلاک میں 6.83 کروڑ روپے کی لاگت سے بنے 10 کیلومیٹر لمبی سڑک منصوبوں کا افتتاح کیا۔ ان میں کھجوری گاؤں واقع گورنمنٹ ہائی اسکول سے لیواڑ گاؤں تک سڑک تعمیر بھی شامل ہے۔ جس سے طلبہ سمیت مقامی لوگوں کو بڑی راحت ملی ہے۔ افتتاح کے دوران وزیر مالیات نے کہا کہ مضبوط سڑکیں صرف آمد و رفت کا ذریعہ نہیں ہوتیں، بلکہ تعلیم، صحت، زراعت اور تجارت کو بھی مضبوطی فراہم کرتی ہیں۔ ان سڑکوں کی قوت کاری سے دیہی باشندوں کو آمد و رفت میں سہولت، زرعی پیداواروں کے ٹرانسپورٹیشن میں سہولت اور علاقائی ترقی کو نئی سمت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ انتہائی نکسل متاثرہ چھتر پور اسمبلی حلقہ میں سڑک بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنا لوگوں کو ترقی کی شاہراہ سے جوڑنے کے سمت میں اہم قدم ہے۔ بہتر سڑکوں سے نہ صرف ٹریفک بہتر ہوگی، بلکہ سیکوریٹی، انتظامی رسائی اور سماجی اقتصادی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔

وزیر مالیات نے کھجوری ہائی اسکول سے لیواڑ تک 1.10 کیلومیٹر، نوڈیہا موڑ سے نوڈیہا تک 2.49 کیلومیٹر سڑک، اسٹیٹ ہائی وے سے کھیندراکھرد تک 1.50 کیلومیٹر، چیرائی سے ہلسم مجھولی تک 2.57 کیلومیٹر اور مین روڈ سے پچرو اسکول تک 2.40 کیلومیٹر لمبی سڑکوں کی مضبوطی کے کام کا افتتاح کیا۔ پروگرام میں موہن جیسوال، اشوک سونی، پرشانت کشور، گوبند پرساد، ہریندر سنگھ، گوپال سنگھ، گنیش سنگھ، پنو یادو، کیلاش یادو، راجن سنگھ سمیت کئی دیگر لوگ موجود تھے۔

# ڈپٹی کمشنر نے بیداری گاڑیوں کو روانہ کیا

**عوامی نیوز، نمائندہ**

میدنی نگر: ڈپٹی کمشنر سمیرا ایس اور ایڈیشنل کلکٹر کندن کمار نے دھان خریداری اور سپلائی محکمہ کے منصوبوں کی جانکاری دینے والے تین بیداری گاڑیوں کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ گاڑیاں خریف موسم 26-2025 کے تحت چل رہے دھان خریداری مہم کی جانکاری کسانوں تک پہونچائے گی۔ دھان خریداری کی کاروائی 15 دسمبر سے ہی شروع ہے۔ ڈی سی نے بتایا کہ پلاموں ضلع میں دھان کی خریداری کے لئے کل 63 مراکز بنائے گئے ہیں۔ کسان ای۔اپارجن موبائل ایپ کے ذریعہ خود رجسٹرڈ کر سکتے ہیں، سلاٹ بک کر سکتے ہیں اور ادائیگی کا اسٹیٹس بھی دیکھ سکتے ہیں۔ سبھی مراکز پر ای۔پاس مشین سے بایومیٹرک ویری فکیشن کا انتظام کیا گیا ہے، تاکہ لین۔دین محفوظ رہے۔ اس کے علاوہ اس گاڑی کے ذریعہ پی ڈی ایس، راشن کارڈ، فوڈ سیکوریٹی منصوبہ اور صارفین حقوق جیسے سرکاری منصوبوں کی جانکاری بھی گاؤں گاؤں تک پہونچائی جائے گی۔ وہیں ضلع سپلائی افسر پریتی کسکو نے سبھی کسانوں سے اپنا دھان مقررہ مراکز پر ہی فروخت کرنے کیا پیل کی۔ انہوں نے سبھی سے دلالوں سے جھانسے میں نہیں آنے کی اپیل کی ہے۔ کہا کہ ویسے کسانوں نے جو اب تک اپنا رجسٹریشن نہیں کرایا ہے، وہ ای۔اپارجن پورٹل پر جلد اپنا رجسٹریشن کرالیں۔

# زمین مافیا کے خلاف دیہی باشندوں نے کیا مظاہرہ

دھنباد (عوامی نیوز، نمائندہ) دھنباد ضلع کے بروڈا تھانہ حلقہ میں سوموار کو زمین مافیا کے خلاف دیہی باشندوں کا اشتعال پھوٹ پڑا۔ کرمی ڈیہہ میں غیر آباد سرکاری زمین پر تجاوزات کے خلاف دیہی باشندوں نے پولس کی موجودگی میں بنائی گئی باؤنڈری وال کو توڑ دیا۔ اس کے بعد بڑی تعداد میں دیہی باشندے سڑک پر اتر گئے اور زمین مافیا کے خلاف سخت کاروائی کی مانگ کرنے لگے۔ مکھیا آشوتوش رجک، دیہی باشندہ رہریندر رجک اور ہیرالال مہتو کا الزام ہے کہ کرمی ڈیہہ موضعہ 87 کی مذکورہ زمین سرکاری ہے۔ گاؤں کا ہی زمین مافیا فیروز انصاری اپنے معاونین کے ساتھ مل کر سرکل دفتر کی ملی بھگت سے مذکورہ زمین کو رجسٹر۔2 میں درج کرا کر وہاں باؤنڈری وال بنا کر بیچنے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ برسوں سے اس زمین کو بچانے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ لیکن زمین مافیا انہیں بار بار جھوٹے مقدموں میں پھنساتے رہے ہیں۔ بڑی تعداد میں دیہی باشندے مذکورہ زمین پر پہونچے اور باؤنڈری وال کو منہدم کر دیا۔ اس کے بعد دیہی باشندوں نے آٹھ لین سڑک پر جم کر مظاہرہ کیا۔ اس کے سبب کچھ دیر کے لئے آمد و رفت متاثر ہوا۔ موقع پر پہونچی بروڈا تھانہ کی پولس نے لوگوں کو سمجھانے کی بھر پور کوشش کی، لیکن مشتعل دیہی باشندہ پولس وین کو روک کر زمین مافیا کے خلاف سخت کاروائی کی مانگ پر بضد رہے۔

# سارنڈہ جنگل میں سرگرم نکسلیوں پر اوڈیشہ سرکار نے انعام کا اعلان کیا

رانچی (عوامی نیوز، نمائندہ) چائباسہ کے سارنڈہ جنگل میں سرگرم بھاکپا نکسلیوں کے خلاف اوڈیشہ سرکار نے بڑا اقدم اٹھایا ہے۔ جھارکھنڈ بعد اب اوڈیشہ پولس نے بھی ان نکسلیوں کا انعامی پوسٹر جاری کیا ہے۔ ان پوسٹرز کو جنگل کے دور دراز علاقوں میں لگایا گیا ہے اور عام لوگوں سے نکسلیوں کے بارے میں اطلاع دینے کی اپیل کی ہے۔ اوڈیشہ پولس نے جاری پوسٹرز میں یہ یقینی بنایا ہے کہ نکسلیوں کے سلسلے میں اطلاع دینے والے لوگوں کا نام اور پتہ پوری طرح سے خفیہ رکھا جائے گا۔ اس کے علاوہ پوسٹر میں پولس افسران کے رابطہ نمبر بھی جاری کئے گئے ہیں، تاکہ لوگ آسانی سے اطلاع دے سکیں۔

# لون دلانے کے نام پر ٹھگی کرنے والے گروہ کا خلاصہ، 3 گرفتار

**عوامی نیوز، نمائندہ**

لاتیہار: لاتیہار ضلع کے بالو ماتھ تھانہ کی پولس نے سرکاری لون دلانے کے نام پر ٹھگی کرنے والے بڑے گروہ کا خلاصہ کیا ہے۔ پولس نے گروہ کے تین ارکان کو گرفتار کر جیل بھیج دیا ہے۔ ان کے پاس سے 610000 روپے نقد، موبائل فون اور کئی فرضی دستاویز برآمد کئے گئے ہیں۔ یہ جانکاری ایس ڈی پی او ونود روانی نے سوموار کو بالو ماتھ تھانہ میں منعقد پریس کانفرنس میں دی۔ انہوں نے بتایا کہ لاتیہار ایس پی کمار گورو کو ملی خفیہ اطلاع کے بنیاد پر یہ کاروائی کی گئی ہے۔

گرفتار ملزمین میں عبد القدوس انصاری، پیوش کمار اگروال اور اجئے کمار اوراؤں شامل ہیں۔ ایس ڈی پی او نے بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ بالو ماتھ کے مرپا موڑ پر دنیش ساؤ کے مکان میں فائنانس سالیوشن سنٹر نام سے ایک دفتر کھولا گیا ہے۔ یہاں سے بالو ماتھ اور آس پاس کے سینکڑوں دیہی باشندوں سے سرکاری لون دلانے کے ن ام پر ٹھگی کی جا رہی ہے۔ گروہ کے ارکان معصوم دیہی باشندوں کو مویشی پروری، سی ایم ای جی پی، پی ایم ای جی پی پی ایم ایف ایم ای، ایم ایس ایم ای، پی ایم ایم وائی، پی ایم وی وائی جیسی سرکاری اسکیموں کے تحت لون دلانے کے بہانے جھانسے میں لیتے ہیں۔ ان لوگوں نے دیہی باشندوں سے لاکھوں روپے کی ٹھگی کی ہے۔

ایس ڈی پی او نے بتایا کہ اس گروہ کے ملک کے کئی بڑے شہروں میں فرضی بینک کھاتے ہیں۔ پولس نے ٹھگی سے جڑے بینک کھاتوں کو سیز کر دیا ہے۔ اس گروہ نے لاتیہار ضلع کے مختلف بلاکوں کے 300 سے زائد لوگوں سے 18 سے 20 لاکھ روپے کی ٹھگی کی ہے۔ ٹیم نے مرپا روڈ واقع دفتر پر چھاپہ ماری کی۔ دفتر میں موجود ملازمین نے بتایا کہ انہیں کمپنی کے مالک گوروسنگھ کی ہدایت پر دیہی باشندوں کو سرکاری لون لالچ دیکر پیسے کی اگاہی کرنے کو کہا گیا تھا۔ غیر قانونی اگاہی کی رقم سے ہر ایک ملازم کو تین سے چار لاکھ روپے دینے کی بات کہی گئی تھی۔ کمپنی کے مالک سے موبائل پر رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی، لیکن اس نے موبائل بند کر دیا۔ چھاپہ ماری میں پولس انسپکٹر پرمانند بروا، بالو ماتھ تھانہ انچارج امریندر کمار، دھیرج کمار سنگھ، دویندر کمار، اشوک کمار، گوتم کمار اور مسلح فورس کے جوان شامل تھے۔

# پلاموں کے تاجر سے گینگسٹر پرنس خان نے مانگی ایک کروڑ کی رنگداری

**عوامی نیوز، نمائندہ**

میدنی نگر: پلاموں ضلع میں گینگسٹر پرنس خان کے نام پر رنگداری مانگنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ میدنی نگر ٹاؤن تھانہ حلقہ کے ریڑما واقع جویلری شاپ کے مالک رنجیت سونی سے ایک کروڑ روپے کی رنگداری مانگی گئی ہے۔ گینگسٹر نے تاجر کو وائس میسیج بھیج کر ایک کروڑ روپے بطور پروٹیکشن منی ادائیگی کرنے کو کہا ہے۔ وائس میسیج میں اس نے خود کو دبئی سے بولنے کا دعویٰ کیا ہے۔ وائس میسیج میں اس نے خود کو دوبئی سے بولنے کا دعویٰ کیا ہے۔ رقم نہیں دینے پر نتائج بھگتنے کی دھمکی دی ہے۔ کاروبارکو یہ دھمکی اتوار کو ملی تھی۔

دھمکی ملنے کے بعد متاثرہ تاجر نے میدنی نگر ٹاؤن تھانہ میں ایف آئی آر درج کرایا ہے۔ ٹاؤن تھانہ انچارج جیوتی لال رجوار نے بتایا کہ ایف آئی آر درج کر لیا گیا ہے۔ پولس پورے معاملے کی جانچ میں مصروف ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولس گینگسٹر سے جڑے نیٹورک اور اس کے ممکنہ مقامی رابطوں کی تلاش کر رہی ہے۔ سوشل میڈیا کے ذریعہ بھیجے گئے وائس میسیج کی بھی تکنیکی جانچ کی جا رہی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ پلاموں ضلع میں اس طرح رنگداری مانگنے کا یہ پہلا معاملہ ہے۔

# دھنباد: ڈگواڈیہہ سب اسٹیشن میں مالے کا مظاہرہ

**عوامی نیوز، نمائندہ**

دھنباد: جھریا بلاک حلقہ کے ڈگواڈیہہ پاور سب اسٹیشن احاطہ میں سوموار کو مقامی لوگوں نے بجلی کے مسئلے کو لیکر احتجاجی مظاہرہ کیا۔ بھاکپا مالے کے بینر تلے لوگوں نے انتظامیہ کے خلاف نعرہ بازی کرتے ہوئے اپنی مانگوں سے متعلق سب اسٹیشن منیجر کو میمورنڈم سونپا۔ مالے لیڈر سبور گورائی نے الزام لگایا کہ ڈگواڈیہہ سب اسٹیشن میں شدید لاپرواہی برتی جا رہی ہے، جس سے بجلی صارفین میں ناراضگی ہے۔ وقت پر بجلی بل جمع کرنے کے باوجود صارفین کو یک مشت بھاری بھرکم بل تھما دیا جاتا ہے۔

انہوں نے مانگ کی کہ ننوڈیہہ بستی میں کھلے اور ننگے تاروں کو ہٹا کر کیبل باکس لگایا جائے۔ تاکہ کسی بھی طرح کے حادثے سے بچا جا سکے۔ بی پی ایل کنکشن ہولڈروں کو میٹر ریڈنگ کے بنیاد پر صحیح بل دیا جائے اور غلط بل کو فوراً درست کیا جائے۔ یہی نہیں علاقہ میں لگائے جا رہے بجلی پولوں کی بھی جانچ کرائی جائے۔ انہوں نے انتباہ کرایا کہ اگر جلد ہی ان سبھی مطالبات پر پہل نہیں کی گئی تو مالے مشتعل تحریک کریگا۔

اس کے علاوہ بی سی سی ایل ایریا کے بجلی مسائل کو لیکر لوڈ۔نارتھ ایریا کے ڈی جی سب اسٹیشن کو بھی میمورنڈم سونپا گیا۔ مالے لیڈران نے بی سی سی ایل کالونیوں میں بجلی سپلائی فوراً درست کرنے کی مانگ کی۔ انہوں نے بتایا کہ ٹرانسفارمر کی حالت خستہ حال ہو چکی ہے اور اوورلوڈ کے سبب مسلسل پریشانی ہو رہی ہے۔ انہوں نے مانگ کی کہ کالونی میں بہتر بجلی سپلائی کے لئے پہلی اور دوسری شفٹ میں پالی میں بجلی سپروائزر، دو بجلی مستری، ہیلپر اور سیرھی کا فوراً انتظام کیا جائے۔

# جرائم پیشوں نے 25 سالہ نوجوان کو گولی ماری

**عوامی نیوز، نمائندہ**

کھونٹی: ضلع کے کرا تھانہ حلقہ کے گیو گاؤں میں سوموار کی صبح نامعلوم جرائم پیشوں نے 25 سالہ نوجوان کا گولی مار کر قتل کر دیا۔ اس واردات کے بعد پورے علاقہ میں دہشت اور ماتم کا ماحول ہے۔ مقتول نوجوان کی شناخت روہت تگا کے طور پر ہوئی ہے۔ جانکاری کے مطابق، سوموار کی صبح قریب ساڑھے چھ بجے روہت تگا اپنے گھر پر تھے۔ اسی دوران اس کے دو دوست اسے گھر سے بلا کر باہر لے گئے۔ اس کے بعد روہت گاؤں میں اپنے دوستوں کے ساتھ آگ تاپ رہا تھا۔ اسی دوران صبح تقریباً ساڑھے سات بجے کے قریب نامعلوم جرائم پیشہ نے پیچھے سے روہت پر گولی چلا دی۔ گولی سیدھے روہت کو لگی، جس سے وہ شدید طور سے زخمی ہو کر زمین پر گر پڑا۔ واردات کی اطلاع ملتے ہی گھر والے اور مقامی لوگ فوراً موقع پر پہونچے۔ گھر والے فوراً روہت کو علاج کے لئے اسپتال لے گئے، لیکن ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

# اسکول بس کی زد میں آکر نوجوان کی موت، سڑک جام

**عوامی نیوز، نمائندہ**

پلاموں: ضلع کے حسین آباد تھانہ حلقہ میں سوموار کی صبح دردناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ یہاں جپلا۔چھتر پور مین روڈ پر گمہریا گاؤں کے قریب اسکول بس اور ایک موٹر سائیکل کی زوردار ٹکر ہوگئی۔ اس حادثہ میں موٹر سائیکل سوار نوجوان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ مہلوک کی شناخت ینا یادو کے 26 سالہ بیٹے دھرمیندر یادو کے طور پر ہوئی ہے۔

جانکاری کے مطابق، دھرمندر جپلا سے اپنے گھر چھپار دگ گاؤں کی جانب موٹر سائیکل سے جا رہا تھا۔ تبھی مخالف سمت سے بچوں کو لیکر آ رہی اسکول بس سے اس کی موٹر سائیکل کی ٹکر ہوگئی۔ جس میں وہ شدید طور سے زخمی ہوگیا۔ حادثہ کے بعد مقامی لوگوں نے اسے سب ڈویژنل اسپتال پہونچایا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

حادثہ کی خبر ملتے ہی مشتعل لوگوں نے گمہریا گاؤں کے قریب جپلا۔چھتر پور روڈ جام کر دیا، جس سے آمد و رفت متاثر ہوگئی۔ اطلاع پر حسین آباد تھانہ انچارج سونو چودھری پولس فورس کے ساتھ موقع پر پہونچے اور لوگوں کو سمجھا کر جام ہٹانے کی کوشش کی۔ مقامی لوگوں کے مطابق، حادثہ کے وقت موٹر سائیکل سوار نوجوان نے ہیلمیٹ پہن رکھا تھا۔ راحت کی بات یہ رہی کہ اسکول بس میں سوار سبھی بچے محفوظ بتائے جا رہے ہیں۔ بچوں کو متبادل انتظام کے تحت محفوظ مقام پر پہونچا دیا گیا ہے۔ پولس معاملے کی جانچ میں مصروف ہوگئی ہے اور آگے کی کاروائی کی جا رہی ہے۔

# اسکالرشپ ادائیگی میں تاخیر کے خلاف جے ایم ایم اسٹوڈنٹ مورچہ نے کیا مظاہرہ

دھنباد (عوامی نیوز، نمائندہ) جھارکھنڈ میں طلبہ کو وقت پر اسکالرشپ نہیں ملنے کے مدعے پر سیاست تیز ہوگئی ہے۔ ریاست اور مرکزی حکومت ایک۔دوسرے پر الزام لگا رہی ہیں۔ جھارکھنڈ اسمبلی میں وزیر سودویہ سونو نے مرکزی حکومت پر اسکالرشپ کی رقم جاری نہیں کرنے کا الزام لگایا تھا۔ اس کے بعد اب جے ایم ایم اسٹوڈنٹ مورچہ بھی سڑکوں پر اتر آیا ہے۔ مورچہ نے سوموار کو دھنباد میں مرکزی حکومت کے خلاف چلو بھر پانی یاترا نکال کر احتجاجی مظاہرہ کیا۔ اس یاترا میں مورچہ کے لیڈران اور بڑی تعداد میں کارکنان شامل ہوئے اور مرکزی حکومت پر جھارکھنڈ کے ساتھ سوتیلا سلوک کرنے کا الزام لگایا۔

مورچہ کے لیڈران نے کہا کہ جھارکھنڈ سرکار مسلسل طلبہ کے حق میں کام کر رہی ہے۔ لیکن مرکزی حکومت کے ذریعہ وقت پر رقم مہیا نہیں کرائے جانے کے سبب اسکالرشپ کی ادائیگی نہیں ہو رہی ہے۔ اس کا سیدھا اثر غریب اور ضرورت مند طلبہ پر پڑ رہا ہے۔ انہیں پڑھائی جاری رکھنے میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مظاہرہ کے دوران طلبہ لیڈران نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت جان بوجھ کر جھارکھنڈ سرکار کو بدنام کر رہی ہے۔ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت طلبہ کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کیا جا رہا ہے۔ مورچہ نے انتباہ کرایا کہ اگر جلد مرکزی حکومت اسکالرشپ کی رقم جاری نہیں کرتی ہے تو تحریک کو مزید تیز کیا جائے گا۔

# پولس کی نگرانی میں رکھا ضبط کف سیرپ غائب

دمکا: مفصل تھانہ حلقہ میں پولس کی نگرانی میں ضبط کئے گئے لاکھوں روپے قیمت کے ممنوعہ کف سیرپ کوریکس کی چوری ہوگئی ہے۔ چوری کے اس واردات سے علاقہ میں افراتفری مچ گئی ہے۔ پولس نے جس کمرے کو سیل کر اپنا تالا لگایا تھا، اس کمرے کا تالا کھول کر شاطر مافیا نے نہ صرف مال غائب کر دیا، بلکہ ثبوت مٹانے کے لئے وہاں دوسرا تالا بھی لگا دیا۔

دراصل مفصل تھانہ پولس نے گزشتہ 16 دسمبر کو دمکا کے کسم ڈیہہ واقع ایک کمرے سے کثیر مقدار میں ممنوعہ کف سیرپ کوریکس کی کھیپ ضبط کی تھی۔ ضابطہ کے مطابق کاروائی کرتے ہوئے پولس نے ضبط مال کو موقع پر ہی محفوظ رکھنے کا فیصلہ لیا اور کمرے کے شٹر پر اپنا تالا لگا کر اسے سیل کر دیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ کمرہ پولس کی نگرانی میں تھا۔ اس کے باوجود سنیچر کی دیر رات کف سیرپ کے مافیا نے چوری کی واردات کو انجام دیا۔ انہوں نے شٹر میں لگے پولس کے تالے کو بڑی صفائی سے کھولا اور کمرے کے اندر رکھے سبھی کف سیرپ کی بوتلیں غائب کر دیں۔

چوری کے بعد مافیا نے چالاکی دکھاتے ہوئے پولس کا تالا ہٹا کر وہاں دوسرا تالا لگا دیا، تاکہ کسی کو شک نہ ہو۔ سوموار کی صبح مقامی لوگوں کو جب اس چوری کی خبر ہوئی تو انہوں نے فوراً پولس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی مفصل تھانہ کی پولس سرکل افسر اور ڈرگ محکمہ کے افسر موقع پر پہونچے۔ افسران کی موجودگی میں شٹر پر لگے تالے کو توڑا گیا۔ اندر جانے پر کمرہ پوری طرح خالی ملا اور لاکھوں روپے قیمت کا ضبط ممنوعہ کف سیرپ غائب پایا گیا۔ اس واردات کے بعد پولس کے طریقہ کار پر سوال کھڑے ہوگئے ہیں۔ پولس اس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

# این ایچ 39 کے کنارے سے نوجوان کی لاش برآمد

**عوامی نیوز، نمائندہ**

لاتیہار: رانچی۔میدنی نگر این ایچ 39 پر لاتیہار ضلع کے کینا ماڑ واقع ایک ہوٹل کے قریب نوجوان کی لاش برآمد کی گئی ہے۔ ایس ڈی پی او اروند کمار نے بتایا کہ دیہی باشندوں نے سڑک کنارے جھاڑیوں میں لاش پڑی ہونے کی اطلاع دی تھی۔ پولس نے موقع پر جا کر لاش کو برآمد کر لیا ہے۔ لاش کی شناخت اب تک نہیں ہو سکی ہے۔ وہیں دوسری جانب دیہی باشندوں کا دعویٰ ہے کہ برآمد لاش 19 دنوں سے لاپتہ چندوا تھانہ حلقہ کے بنہردی گاؤں باشندہ بالیشور اوراؤں کے بیٹے منوج اوراؤں کا ہے۔ لاش کی شناخت مہلوک کی بیوی سونی اوراؤں اور اس کے چچا بندیشور اوراؤں نے کی ہے۔ گھر والوں نے بتایا کہ منوج اوراؤں تین دسمبر کی شام بنہردی سے لاتیہار میں ڈیرا جانے کی بات کہہ کر نکلا تھا۔ اس کے بعد سے اس کا کوئی پتہ نہیں چلا۔ گھر والوں نے پانچ دسمبر کو چندوا تھانہ میں اس کی اطلاع دی تھی۔ گھر والوں کو اندیشہ ہے کہ اس کا قتل کر لاش کو یہاں پھینک دیا گیا ہے۔ لاش ملنے کی اطلاع پر ایس ڈی پی او اروند کمار، چندوا تھانہ انچارج رندھیر سنگھ اور لاتیہار تھانہ انچارج راما کانت گپتا موقع پر پہونچے اور معاملے کی جانچ شروع کر دی۔ تھانہ انچارج راما کانت گپتا نے بتایا کہ ایف ایس ایل کی ٹیم بھی بلائی گئی ہے۔ جانچ کے بعد ہی یہ پتہ چلے گا کہ مذکورہ لاش منوج اوراؤں کا ہے یا نہیں۔ معلوم ہو کہ منوج اوراؤں کا پتہ نہیں چلنے سے ناراض گھر والوں اور دیہی باشندوں نے 15 دسمبر کو سکنی کے پاس این ایچ 39 کو جام کر دیا تھا۔

# حکومت مزدوروں کے حقوق پر حملے کر رہی ہے: کانگریس

دیوگھر: منریگا کا نام تبدیل کرنے کے خلاف دیوگھر کے ٹاور چوک واقع مہاتما گاندھی کے مجسمہ کے سامنے سوموار کو کانگریسیوں نے دھرنا مظاہرہ کیا۔ ضلع کانگریس صدر مکند داس کی قیادت میں ہوئے مظاہرہ میں کارکنان نے مرکزی حکومت کے خلاف جم کر نعرہ بازی کی۔ مکند داس نے کہا کہ منریگا کا نام بدلنا قانون کی روح پر براہ راست حملہ ہے۔ منریگا کوئی عام منصوبہ نہیں، بلکہ پارلیمنٹ کے ذریعہ پاس ایک قانونی حق ہے۔ یہ مہاتما گاندھی کے گرام سوراج، محنت کے وقار اور خود کفیل دیہی بھارت کے تصور پر مبنی ہے۔

# راشن کی دکان سے 3 کیلو گانجہ برآمد، ملزم گرفتار

**عوامی نیوز، نمائندہ**

پلاموں: پلاموں ضلع کے حیدرنگر تھانہ حلقہ میں پولس نے نشے کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ ککہی گاؤں میں راشن دکان کی آڑ میں گانجہ کی خرید۔بکری کئے جانے کا خلاصہ کرتے ہوئے پولس نے چھاپہ ماری کر تین کیلو 270 گرام گانجہ برآمد کیا ہے۔ اس دوران دکان مالک کو موقع سے گرفتار کیا گیا۔ دکان کا مالک اپنی راشن کی دکان سے گانجہ کی اسمگلنگ انجام دے رہا تھا۔ پولس کو اس بابت خفیہ اطلاع ملی تھی کہ راشن کی دکان میں غیر قانونی سرگرمیاں انجام دی جا رہی ہیں۔

پولس کو اتوار کی شام 4 بجے اس سلسلے میں خفیہ اطلاع ملی تھی۔ جانکاری کے مطابق، ککہی گاؤں باشندہ نریش مہتا کا بیٹا گڈو کمار اپنے راشن کی دکان میں گانجہ چھپا کر رکھتا تھا۔ وہیں اس کی غیر قانونی خرید۔بکری کرتا تھا۔ اطلاع کی سنجیدگی کو دیکھتے ہوئے ایس پی کو آگاہ کرایا گیا۔ ان کی ہدایت پر ڈی ایس پی راجیو رنجن کی قیادت میں خصوصی چھاپہ ماری ٹیم تشکیل دی گئی۔ چھاپہ ماری ٹیم نے ککہی واقع ملزم کی راشن دکان پر جا کر تلاشی لی۔ تلاشی کے دوران دکان کے اندر ایک پلاسٹک کے تھیلے میں رکھا 3 کیلو 270 گرام گانجہ برآمد کیا گیا۔ برآمد گانجہ کو پولس نے ضبط کر سیل بند کیا۔ اس کے بعد پولس نے ملزم گڈو کمار کو گرفتار کر لیا۔ اس سلسلے میں حیدرنگر تھانہ کیس نمبر این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت معاملہ درج کیا گیا ہے۔ گرفتار ملزم کو جیوڈیشیل کسٹڈی میں بھیج دیا گیا ہے۔ پولس کا کہنا ہے کہ معاملے کی جانچ جاری ہے۔ ساتھ ہی پتہ لگایا جا رہا ہے کہ گانجہ کی سپلائی کن کن لوگوں تک کی جاتی تھی۔

# نیشنل ہیرالڈ معاملے میں پی ایم مودی اور امت شاہ معافی مانگیں: اوجھا

**عوامی نیوز، نمائندہ**

دھنباد: کانگریس کے مرکزی سکریٹری رام کرشن اوجھا نے نیشنل ہیرالڈ معاملے میں مرکزی حکومت پر شدید حملہ کیا ہے۔ دھنباد واقع کانگریس دفتر میں منعقد پریس کانفرنس میں انہوں نے پی ایم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ سے گاندھی پریوار سے عوامی طور پر معافی مانگنے اور اپنے عہدے سے استعفیٰ دینے کی مانگ کی۔ ساتھ ہی منریگا میں کی جا رہی تبدیلیوں کو بدعنوانی سے جوڑتے ہوئے اس کی مخالفت کی۔ بنگلہ دیش میں حالات کو دیکھتے ہوئے وہاں پیرا ملیٹری فورس بھیجنے کی مانگ بھی اٹھائی۔

کانگریس لیڈر نے نیشنل ہیرالڈ معاملے پر کہا کہ مرکزی بی جے پی سرکار نے سیاسی فائدہ کے لئے غلط ثبوتوں اور جھوٹے الزامات کے سہارے گاندھی پریوار کو بدنام کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کورٹ کے فیصلے سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ اس معاملے میں کوئی پختہ ثبوت نہیں ہے اور اسے سیاسی بدلے کے جذبہ سے اٹھایا گیا تھا۔ اس پورے معاملے کے لئے پی ایم اور وزیر داخلہ کو ملک اور گاندھی پریوار سے معافی مانگنی چاہئے اور اخلاقی ذمہ داری لیتے ہوئے استعفیٰ دینا چاہئے۔

منریگا کو لیکر بھی انہوں نے مرکزی حکومت پر بھی الزام لگائے۔ کہا کہ سرکار نے نئے بل کے ذریعہ منریگا کے ڈرافٹ کو توڑ مروڑ دیا ہے۔ یہی نہیں منصوبہ کا نام بدلنے، گاندھی جی کا نام ہٹانے اور خرچ کے تناسب میں تبدیلی کر ریاستوں پر اضافی بوجھ ڈالنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پہلے جہاں مرکزی حکومت 90 فیصد خرچ کرتی تھی، اب ریاستوں سے 60 فیصد خرچ برداشت کرنے کی بات کی جا رہی ہے۔ گرام سبھا کے حقوق چھینے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 125 دن تو بس بہانا ہے، اصل مقصد گاندھی جی کا نام ہٹانا اور بدعنوانی کو فروغ دینا ہے۔

بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر ہو رہے مبینہ حملوں کو لیکر رام کرشن اوجھا نے کہا کہ صرف بیان بازی یا ملک میں مظاہرہ کرنے سے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ انہوں نے مرکزی حکومت سے مانگ کی کہ وہاں حالات کو کنٹرول کرنے کے لئے پیرا ملیٹری فورس بھیجی جائے، تاکہ اقلیتوں کی حفاظت یقینی ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ان سبھی مدعوں پر جدوجہد جاری رکھے گی اور عوام کے حقوق کی حفاظت کے لئے سڑک سے پارلیمنٹ تک آواز اٹھائے گی۔

# یوتھ جے ڈی یو کی ممبر سازی مہم کا آغاز

چھپرہ: یوتھ جے ڈی یو ضلع صدر سنتوش پٹیل کی صدارت میں شہری علاقہ کے وارڈ نمبر 25 میں پارٹی لیڈر دیپک کمار سنگھ کی رہائش گاہ سے رکنیت سازی مہم کا آغاز کیا گیا۔مہم کے تحت نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد نے جے ڈی یو میں داخلہ لیا۔اس موقع پر پروگرام کے منتظم مسٹر دیپک نے کہا کہ نتیش کمار کی قیادت میں بہار نے ترقی، گڈ گورننس اور سماجی انصاف کا ایک نیا ماڈل دیکھا ہے۔آج نوجوان بڑی تعداد میں جے ڈی یو میں شامل ہو رہے ہیں۔یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ مستقبل نوجوانوں کا ہے اور جے ڈی یو وہ پارٹی ہے جو ان کے خوابوں کو پورا کر سکتی ہے۔ہم سب مل کر پارٹی کی پالیسیوں کو ہر گھر تک پہنچائیں گے اور بوتھ کی سطح پر تنظیم کو مضبوط کریں گے۔تقریب کے دوران موجود لیڈروں نے ممبر شپ مہم جاری رکھنے اور نوجوانوں، خواتین اور سماج کے تمام طبقات کو پارٹی سے جوڑنے کا عہد کیا۔اس موقع پر یوتھ سیل کے ریاستی جنرل سکریٹری رنجیت پٹیل، راج روشن سنگھ بھوانی، یوتھ سیل کے ریاستی سکریٹری کیش سنگھ، ویمن سیل کے ریاستی جنرل سکریٹری موجود تھے۔

# GSF کمپنی کے بلاک وائز بھرتی پروگرام کا آغاز آج

## دسویں جماعت پاس امیدواروں کو سیکورٹی گارڈز کے طور پر اور گریجویٹس کو سیکورٹی سپروائزر کے طور پر مقرر کیا جائے گا

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے مختلف بلاکس میں بلاک وار بھرتی پروگرام شروع ہو گیا ہے۔یہ بھرتی پروگرام گارڈینز سیکیورٹی فیسیلیٹی لمیٹڈ (GSF) کے ذریعے منعقد کیا جا رہا ہے۔کمپنی کی طرف سے منتخب کردہ امیدواروں کو انتخابی عمل کی تکمیل کے بعد تربیت ملے گی جس کے لیے 250 روپے کی فیس مقرر کی گئی ہے۔اس بھرتی پروگرام کے تحت، دسویں جماعت پاس امیدواروں کو سیکورٹی گارڈز کے طور پر تعینات کیا جائے گا اور گریجویٹس کو سیکورٹی سپروائزر کے طور پر مقرر کیا جائے گا۔مجموعی طور پر 100 اسامیاں سیکورٹی سپروائزرز اور 10 سیکورٹی گارڈز کے لیے مختص ہیں۔کمپنی کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق 18 سے 37 سال کی عمر کے امیدواروں کو ماہانہ 18,000 روپے تنخواہ دی جائے گی، جبکہ گریجویٹس کو 22,500 روپے ماہانہ تنخواہ ملے گی۔بھرتی کیمپ میں حصہ لینے کے لیے امیدواروں کے لیے این سی ایس (نیشنل کیریئر سروس) پورٹل پر رجسٹریشن لازمی ہے۔بھرتی کیمپ کا پہلا مرحلہ ضلع کے تمام بلاک ہیڈ کوارٹرس پر منعقد ہو رہا ہے۔دوسرے مرحلے میں گیریک، راجگیر، نورسرائے، استھانواں، ہرنوت، ایکنگر سرائے، چنڈی، ہلسا، بند، تھرتھری، اسلام پور اور بہار شریف کے بلاک آفس میں بھرتی کیمپ لگائے جائیں گے۔اسی طرح کا ایک بھرتی کیمپ آج کو راہوئی/نرسارائے بلاک آفس کے احاطے میں منعقد ہوا، جس میں امیدواروں کی بڑی تعداد نے وقت پر شرکت کی۔تمام متعلقہ ضلعی عہدیداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ رجسٹرڈ بیروزگار نوجوانوں کی فہرست مقررہ فارمیٹ میں ضلع ایمپلائمنٹ آفس نالندہ کو کیمپ کے اختتام کے بعد پیش کریں تا کہ سینئر عہدیداروں کو مطلع کیا جا سکے۔غور طلب ہے کہ ان کے تقرری خطوط حاصل کرنے کے بعد GSF کمپنی کے لیے منتخب کیے گئے امیدواروں کو ابتدائی تین ماہ کے لیے ملک کے کسی بھی حصے میں کام کرنے کے لیے بھیجا جائے گا۔تین ماہ کی سروس کی مدت پوری کرنے کے بعد امیدواروں کو بہار میں کام کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ضلع انتظامیہ اور کمپنی نے نالندہ ضلع کے نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس بھرتی پروگرام میں حصہ لیں اور روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔یہ معلومات GSF کمپنی کے ریکروٹمنٹ آفیسر راجندر تیواری نے دی۔

# خستہ حال بس اسٹینڈ کو جلد از جلد از سر نو بنایا جائے گا

## وزیر ٹرانسپورٹ شرون کمار نے بہار شریف بس اسٹینڈ کا کیا معائنہ

بہار شریف (مرشد دسنوی) بہار کے وزیر ٹرانسپورٹ اور دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے پیر کے روز صبح بہار شریف میں سرکاری بس اسٹینڈ کا معائنہ کیا۔معائنے کے دوران انہوں نے بتایا کہ بس اسٹینڈ خستہ حالی کا شکار ہو چکا ہے لیکن اب یہ کھنڈر نہیں رہے گا۔ایک نیا بس اسٹینڈ بنایا جائے گا اور جلد از جلد وہاں دفتر کھولا جائے گا۔وزیر شرون کمار نے بتایا کہ فی الحال اس بس اسٹینڈ سے 48 بسیں چلتی ہیں، جبکہ عملے کی شدید کمی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہر بلاک سے ہیڈ کوارٹر تک 7 بسیں مختص کی گئی ہیں۔مزید برآں، عوام کو آسان اور قابل رسائی آمد و رفت فراہم کرنے کے لیے ریاستی سطح پر نئی بسوں کی بڑے پیمانے پر خریداری جاری ہے۔تین منزلہ بس اسٹینڈ کی عمارت مکمل طور پر خستہ حالی کا شکار ہے۔عمارت سے ہر روز ملبہ گرتا ہے جس سے مسافروں کی حفاظت کو خطرہ لاحق ہے۔مسافروں کے لیے سر چھپانے کا بھی کوئی معقول انتظام نہیں ہے۔ایسے میں شرون کمار کے ٹرانسپورٹ وزیر بننے کے بعد اس بس اسٹینڈ کے بہتر دنوں کی امید بڑھ گئی ہے۔معائنے کے دوران وزیر موصوف نے واضح کیا کہ بس اسٹینڈ کو جلد از جلد از سر نو بنایا جائے گا۔بہار کی دیہی ترقی کی وزیر کم ٹرانسپورٹ منسٹر شرون کمار نے پیر کے روز بنگلہ دیش کے معاملے پر کہا کہ اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے، تشدد کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے، تشدد کرنے والوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جانی چاہیے اور بین الاقوامی سطح پر اس کا جائزہ لینا چاہیے۔انہوں نے بنگلہ دیشی حکومت سے کہا ہے کہ وہ اس پر روک لگائے، جبکہ شیخ حسینہ کو تحفظ دینے کے معاملے میں انہوں نے کہا کہ ہندوستان کسی کو تحفظ نہیں دیتا۔اس موقع پر سابق ڈپٹی میئر اور جے ڈی یو لیڈر ندیم ظفر کالج انصاری، جے ڈی یو تر جمان دھننجے کمار دیو کے علاوہ درجنوں کارکنان موجود تھے۔

# سنت زیویئرز گرلز اسکول میں تین روزہ سالانہ اسپورٹس فیسٹیول کا افتتاح

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈ کوارٹر بہار شریف شہر کے خندق پر محلہ کے شکونت روڈ پر واقع سنت زیویئرز گرلز اسکول میں پیر کے روز 9 ویں تین روزہ سالانہ کھیلوں کے میلے کا افتتاح شمع روشن کر کے بڑے ہی دھوم دھام سے انعقاد کیا گیا۔تقریب کا افتتاح مہمان خصوصی ڈاکٹر خورشید عالم، ڈی ایس پی (ٹریفک) نے شمع روشن کر کے کیا۔انہوں نے اسکول کے چاروں ایوانوں کے طلباء کی طرف سے پیش کی گئی پریڈ کا معائنہ کیا۔اپنے خطاب میں ڈاکٹر خورشید عالم نے حکومت کی "کھیلیں اور نوکری حاصل کریں" کی پالیسی کا حوالہ دیتے ہوئے طلباء کو کھیلوں کو آگے بڑھانے کی ترغیب دی۔انہوں نے ان پر زور دیا کہ وہ کھیلوں کے جذبے کے ساتھ منصفانہ اور خوشگوار ماحول میں مقابلوں میں حصہ لیں۔انہوں نے تقریب کے دوران اوصیال کمار کی طرف سے پیش کردہ احترام کی کارکردگی کی خاص طور پر تعریف کی۔اسپورٹس فیسٹیول کے پہلے روز مختلف کھیلوں کے مقابلے منعقد کیے گئے جن میں پریڈ، کراٹے، مارچ پاسٹ، زومبا ڈانس، 50 میٹر، 100 میٹر، 150 میٹر اور 200 میٹر ریس، میتھ ریس، ون لیگ ریس، رنگ ریس، انڈر لیگ بال پاسنگ، رسی جمپنگ، سلو پوٹ تھرو، کار ہاٹ ریس، جیو پوٹ ریس شامل ہیں۔مقابلے کے نتائج میں، انشیکا پٹیل (کلاس VII) نے 200 میٹر ریس میں پہلا مقام حاصل کیا، راگنی (کلاس X) نے دوسرا مقام حاصل کیا اور مونی (کلاس VII) نے تیسرا مقام حاصل کیا۔کلاس 1 کی پریا کماری نے ریاضی کی دوڑ میں پہلا، ودیشا کماری نے دوسرا اور ریتیکا یادو نے تیسرا مقام حاصل کیا۔50 میٹر کی دوڑ میں سرشٹی کماری نے پہلا، ویشنوی نے دوسرا اور آریہ نے تیسرا مقام حاصل کیا۔پہلے دن کے کھیلوں کے مقابلے کے اختتام پر اسکول کی ڈائریکٹر خوشبو سنگھ نے مختلف کھیلوں کے مقابلوں میں پر جوش شرکت کرنے پر تمام طلباء کا شکریہ ادا کیا۔طالبات کو مستقبل میں مزید بہتر کارکردگی دکھانے کی ترغیب دیتے ہوئے، انہوں نے حکومت کی کھیل کر ڈگری لاؤ نوکری پاؤ' پالیسی پر خصوصی زور دیا گیا۔

# سردی میں اپنی صحت کا خیال رکھیں تا کہ موسم کا بھرپور لطف اٹھا سکیں: ڈاکٹر آصف

ارریہ: (اے این بی) سردیوں کا موسم بہت سے لوگوں کا پسندیدہ موسم ہوتا ہے، لیکن وہ بیماری کو دور رکھنے کے لئے کیا کریں اور کیا نہ کریں ان سب باتوں پر اس نمائندہ سے بات چیت کرتے ہوئے ارریہ ضلع کے ڈیوائن ہارٹ اینڈ ڈیبیٹ کیئر سینٹر کے معروف و مشہور جنرل فیزیشین ایم ڈی اور ماہر امراض قلب و امراض ذیابطیس جناب ڈاکٹر آصف حسین صاحب نے بتایا کہ سردی کا موسم ایک سیٹ لے کر آتا ہے۔اس دوران ہوا انتہائی خشک ہو جاتی ہے اور ہوا میں نمی کی کمی کی وجہ سے ہماری جلد اور ہونٹ بھی متاثر ہوتے ہیں۔بہت سے ایسے وائرس بھی ہیں جو اس موسم میں سب سے زیادہ پھیلتے ہیں۔انفیکشن اور فلو، کھانسی اور چھینکیں سردی کے کچھ عام مسائل ہیں، یہی وجہ ہے کہ جب موسم سرما شروع ہو رہا ہو تو بنیادی حفظان صحت ہماری ترجیح ہونی چاہیے۔یہ وہ دور ہے جب موسم کی تبدیلی کی وجہ سے زیادہ تر لوگ بیمار ہو جاتے ہیں۔ڈاکٹر آصف حسین صاحب نے موسم سرما میں تندرستی کے کچھ نکات اور چند تجاویز بتایا، جو عام لوگوں کو سردیوں میں اپنی صحت کا خیال رکھنے میں مدد فراہم کریں گی۔ڈاکٹر موصوف نے بتایا کہ بہت زیادہ سیال پئیں! پانی کی کمی سردیوں میں ایک بڑا مسئلہ ہے کیونکہ ہم معمول سے کم پانی پیتے ہیں۔ہوا میں نمی کی کمی ہمارے جسم میں بھی ظاہر ہوتی ہے، لہٰذا اپنے آپ کو خشک ہونے سے بچانے کے لئے سیالوں کا ذخیرہ کریں۔گرم مشروبات جیسے سوپ، گرم دودھ یا ادرک کی چائے جسم کے لئے انتہائی فائدہ مند ہے۔آپ نے یہ بھی کہا کہ اچھی نیند نعمت خدا ہے، اس لئے سردی کے موسم میں اچھی نیند لیں! اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ اپنے آپ کو سوتے وقت رات کی ٹھنڈی ہوا سے دور رکھنے کے لیے گرم لحاف یا کمبل استعمال کریں۔بہت سے لوگ سردیوں میں صبح کے وقت کمر یا گردن میں درد کی شکایت کرتے ہیں۔سرد موسم درد کو مزید بدتر بنا تا ہے، بھڑک اٹھتا ہے۔

# کھیل بچوں کی مجموعی نشو و نما کے لیے ایک اہم ذریعہ: کھیمکا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ایم ایل اے وجے کھیمکا نے پورنیہ اسمبلی حلقہ کے تحت مدھوبنی میں واقع ماکالی ہائی اسکول کا معائنہ کیا۔میٹنگ کے دوران انتظامی کمیٹی کے اجلاس میں اسکول کی مجموعی ترقی کا جائزہ لیا گیا۔میٹنگ میں ایک نئی مینجمنٹ کمیٹی کی تشکیل اور نئے انچارج ہیڈ ماسٹر اور اساتذہ کی موجودگی میں اسکول کی تعلیمی، فزیکل اور اسپورٹس کی سہولیات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ایم ایل اے نے اسکول کی ترقی کے حوالے سے انتظامی کمیٹی کے معزز اراکین سے تجاویز حاصل کیں، اور کئی اہم تجاویز کو اپنایا گیا۔معائنہ کے دوران، انہوں نے اساتذہ کو اسکول کے احاطے میں صفائی کو برقرار رکھنے، باقاعدگی سے پڑھائی اور سیکھنے کو یقینی بنانے اور طلباء کے لیے ایک مثبت تعلیمی ماحول کو فروغ دینے کی ہدایت کی۔ایم ایل اے نے کھیلوں کی سرگرمیوں بشمول کبڈی اور دیگر کھیلوں میں بہترین کارکردگی دکھانے والے طلباء کی حوصلہ افزائی کی اور اس بات پر زور دیا کہ کھیل بچوں کی مجموعی نشو و نما کے لیے ایک اہم ذریعہ ہیں۔اس موقع پر ایم ایل اے مسٹر کھیمکا نے کہا کہ این ڈی اے حکومت کے تحت طلباء وظائف، یونیفارم، سائیکل، کتابیں اور دیگر ترغیبی اسکیموں سے براہ راست فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔پورنیہ میں یونیورسٹی، میڈیکل کالج، انجینئرنگ کالج، ایگریکلچر کالج اور پولی ٹیکنک کالج کی دستیابی نے مقامی طلباء کے لیے اعلیٰ تعلیم کی رسائی ممکن بنا دی ہے، تا کہ وہ باہر جانے پر مجبور نہ ہوں۔انہوں نے کہا کہ ایک ترقی یافتہ پورنیا کی تعمیر میں تعلیم کا کردار سب سے اہم ہے اور حکومت کا عزم ہے کہ ہر بچے کو بہتر تعلیم، بہتر مواقع اور روشن مستقبل ملے۔انتظامی کمیٹی کی میٹنگ میں تعلیم سے محبت کرنے والے مسٹر سکلدیپ راجپال، ممبران مسز سکنتلا کماری، کملیشوری مہتا، اپیندر مہتا، راجیو رائے، گوپال سنہا، سونو سنگھ، چندن یادو، ببلو سہائے، ابھیجیت تیواری، پنیار پاسوان، سوشانت مہتا سمیت اسکول کے اساتذہ اور والدین موجود تھے۔

# ڈی ایم نے یوتھ فیسٹیول 2025 میں حصہ لینے کھلاڑیوں کی گاڑی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

بہار شریف (اے این بی) کندن کمار ضلع مجسٹریٹ نالندہ نے ریاستی سطح کے یوتھ فیسٹیول 2025 کے لیے حصہ لینے والے نوجوانوں کو لے جانے والی گاڑی کو نالندہ کلکٹریٹ کمپلیکس، بہار شریف سے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ نے حصہ لینے والے نوجوانوں کو اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی سطح کا یوتھ فیسٹیول نوجوانوں کی صلاحیتوں، ثقافت، تخلیقی صلاحیتوں اور قائدانہ صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کا ایک طاقتور پلیٹ فارم ہے۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ نالندہ ضلع کے شرکاء اس میلے میں بہترین کارکردگی دکھا کر ضلع کا نام روشن کریں گے۔ریاستی سطح کے یوتھ فیسٹیول 2025 کے انعقاد کے لیے کل 24 شرکاء اور 03 ٹیم انچارجوں کو 23 اور 24 دسمبر 2025 کو مدھوبنی ضلع بھیجا گیا تھا۔اس فیسٹیول میں ریاست بھر سے منتخب نوجوان مختلف اصناف جیسے لوک رقص، لوک گیت، ڈرامہ، پینٹنگ، شاعری اور دیگر ثقافتی سرگرمیوں میں حصہ لیں گے۔ان سب نے تہوار میں جوش و خروش اور نظم و ضبط کے ساتھ شرکت کرنے کا عہد کیا۔اس موقع پر ڈسٹرکٹ آرٹ کلچر آفیسر، اسٹاف اور نوجوان شرکا موجود تھے۔

# مظفر پور: سی ایس پی آپریٹر سے 2.25 لاکھ لوٹ

مظفر پور (اے این بی) مظفر پور ضلع کے بریار پور تھانہ علاقے میں پیر کو دن دہاڑے بائیک سوار تین نقاب پوش بدمعاشوں نے ایک سی ایس پی آپریٹر سے تقریباً 2.25 لاکھ روپے لوٹ لیے۔ضلع کے بریار پور تھانہ علاقے کے مڑون چوک کے نزدیک اس واردات کے بعد علاقے میں دہشت کا ماحول پیدا ہو گیا۔موصولہ معلومات کے مطابق مڑون باشندہ سی ایس پی آپریٹر انکور کمار اپنے گھر سے مڑون چوک واقع سی ایس پی مرکز جا رہے تھے۔اسی دوران ایک ہی بائیک پر سوار تین جرائم پیشہ عناصر نے انہیں گھیر لیا اور رقم سے بھرا بیگ لوٹ کر فرار ہو گئے۔اطلاع ملتے ہی ڈی ایس پی ایسٹ-2 منوج کمار سنگھ پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور تفتیش شروع کی۔پولیس آس پاس لگے سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کھنگال رہی ہے اور ممکنہ راستوں پر ناکہ بندی کر کے سرچ آپریشن چلا رہی ہے۔

# لوٹ معاملے میں اسلحہ، نقد رقم سمیت 4 جرائم پیشہ گرفتار

بہار شریف (اے این بی) 21 دسمبر 2025 کو سندھو کمار ولد موہن مہتو ساکن بڑہ، کلیان بگھہ تھانہ نالندہ ضلع نے کلیان بگھہ تھانہ انچارج کو اطلاع دی کہ تین نامعلوم موٹر سائیکل پر سوار تین نامعلوم مجرموں نے اس کو پستول سے زخمی کر دیا اور کلیان بگھہ موڑ کے قریب اسے زخمی کر دیا۔80,000 روپے نقد اور اس کا موبائل فون لوٹ کر فرار ہو گیا۔مدعی کے بیان کی بنیاد پر کلیان بگھہ پولیس اسٹیشن انچارج نے باضابطہ ایف آئی آر درج کر کے فوری کارروائی کی۔مزید تفتیش کے بعد مدعی کے دوست دیپک لال، عمر 20، ولد جنے پرکاش لال عرف جملا کر، ساکن برہ، کلیان بگھہ پولیس اسٹیشن کے موبائل فون سے واٹس ایپ کالوں کی جانچ پڑتال کرتے ہوئے، اس واقعے میں اس کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا۔سخت پوچھ گچھ کے بعد دیپک لال نے تین دیگر ساتھیوں کے ساتھ اس واقعہ میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔اس کی اطلاع کی بنیاد پر ملزمین .1 شیو شنکر کمار عرف ڈر لیھ کشیپ، .2 بٹو کمار، .3 اپیندر یادو، پرفل کمار، وریندر کمار عرف وجے یادو، تمام ساکن بڑہ، کلیان بگھہ، تھانہ، نالندہ ضلع، کو لوٹی گئی روپے کی رقم کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔چوری شدہ موبائل فون ملزم کی اطلاع پر واردات میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل، BR01 FM7592 اور ایک دیسی ساختہ پستول بھی برآمد ہوا۔ملزمان سے برآمد ہونے والے غیر قانونی اسلحہ کے حوالے سے کلیان بگھہ تھانے میں الگ مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔گرفتار ملزم کو عدالت میں پیش کیا گیا۔تمام ملزمان کی مجرمانہ تاریخ کی چھان بین کی جا رہی ہے۔گرفتار ملزمان میں شیو شنکر کمار عرف ڈر لیھ کشیپ، بٹو کمار، پرفل کمار اور دیپک لال شامل ہیں۔برآمد ہونے والے سامان میں 72 ہزار نقدی روپے شامل ہیں۔مدعی کا موبائل فون، واردات میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل اور ایک دیسی ساختہ پستول شامل

# ڈی ایم نے عوام کو سردی کی لہر سے بچنے کیلئے ہدایات جاری کی

بہار شریف: کندن کمار، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ کی ہدایت کے مطابق، ضلع ڈیزاسٹر مینجمنٹ برانچ، نالندہ نے ضلع بھر میں عوام کو سردی کی لہر سے بچانے کے لیے تکمانہ ہدایات جاری کی ہیں۔محکمہ موسمیات کی طرف سے جاری کردہ وارننگ کے مطابق نالندہ ضلع میں سردی کی لہر اور شدید سردی برقرار ہے۔کم سے کم درجہ حرارت میں مسلسل کمی اور گھنی دھند سے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔اس تناظر میں نالندہ ضلع انتظامیہ نے ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ، حکومت بہار کی ہدایت کے مطابق، شہریوں کی حفاظت کے لیے ضروری ہدایات جاری کی ہیں۔ضلعی انتظامیہ نے کہا کہ سردی کی لہر کے دوران بوڑھوں، چھوٹے بچوں، بیمار افراد اور بے گھر افراد کو خصوصی احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔سردی کی لہر سے بچاؤ کے لیے ضروری ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔شہریوں سے گزارش ہے کہ وہ کافی گرم اور تہہ دار لباس، ٹوپیاں، مفلر، دستانے اور موزے پہنیں۔سرد موسم میں غیر ضروری نمائش سے گریز کریں، خاص طور پر صبح اور رات کے وقت۔بون فائر یا ہیٹر صرف ہوادار جگہوں پر استعمال کریں اور بند کمروں میں آگ لگانے سے گریز کریں۔گھنی دھند کی وجہ سے فوگ لائٹس کا استعمال کریں، گاڑی آہستہ چلنے اور ڈرائیونگ کے دوران ٹریفک قوانین پر عمل کریں۔شدید سردی، کپکپاہٹ، بے حسی، الجھن یا طبیعت ناساز ہونے کی صورت میں فوری طور پر قریبی صحت مرکز سے رابطہ کریں۔ضلعی انتظامیہ نے نائٹ شیلٹرز، بس اسٹینڈز، ریلوے اسٹیشنوں اور پرہجوم علاقوں میں الاؤ روشن کرنے اور بے سہارا اور ضرورت مند لوگوں میں کمبل تقسیم کرنے کے انتظامات کیے ہیں۔ضرورت مندوں کو ان سہولیات سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی جائے۔

# لین دین کے معاملے میں چاقو سے حملہ، باپ اور بیٹا شدید زخمی

مدھوبنی، 22 دسمبر (یو این آئی) بہار کے مدھوبنی نگر تھانہ علاقے کے لہریا گنج بھوانی پور محلہ میں اتوار کی دیر رات آپسی لین دین کے تنازعے کو لے کر ہونے والی پر تشدد جھڑپ میں باپ اور بیٹا شدید طور پر زخمی ہو گئے۔زخمی لال بابو سدا اور ان کے بیٹے دیپک سدا کو مقامی لوگوں کی مدد سے پولیس نے صدر اسپتال مدھوبنی میں داخل کرایا، جہاں حالت نازک ہونے کی وجہ سے دونوں کو ڈی ایم سی ایچ دربھنگہ ریفر کر دیا گیا۔

# 'Toprankers-Legal Edge': CLAT 2026 کے لیے گیتالی گپتا نے CLAT 2026 میں AIR 1 کا دعویٰ کیا

نئی دہلی: کامن لا ایڈمیشن ٹیسٹ (CLAT 2026) کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے، اور ایک بار پھر، بھوپال کے ہیڈ کوارٹر انسٹی ٹیوٹ، Toprankers-Legal Edge، کے طلباء نے اس باوقار قومی سطح کے یونیورسٹی لا امتحان (CLAT) میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔جاری کردہ نتائج کے مطابق، اس انسٹی ٹیوٹ کے طلباء نے سب سے اوپر تین مقامات حاصل کیے ہیں آل انڈیا رینک (AIR) 1، 2، اور 3۔یہ پچھلے چھ سالوں میں چوتھی بار ہے جب انسٹی ٹیوٹ کے طلباء نے ٹاپ تھری رینک میں کلین سویپ حاصل کیا ہے۔انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے جاری کردہ ڈیٹا نتائج پر غالب گرفت کی نشاندہی کرتا ہے، ٹاپ 10 میں 7 طلباء اور ٹاپ 100 میں 51 طلباء کا تعلق Toprankers-Legal Edge سے ہے۔"لیگل ایج سے خصوصی طور پر رہنمائی حاصل کی گئی"۔AIR-1 گیتالی گپتا، جوسری گنگا نگر، راجستھان کی رہائشی ہیں، نے AIR 1 حاصل کیا۔سوشل میڈیا پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے، گیتالی نے کہا "میرے والدین نے مجھے بچپن سے ہی نظم و ضبط سکھایا، اور لیگل ایج نے میرے نظم و ضبط کو تیار کرنے کی بہترین جگہ دی۔کوچنگ انسٹی ٹیوٹ، اس نے مزید کہا،" میں خصوصی طور پر لیگل ایج کے وار یرز گولڈ بیچ کلاس روم پروگرام کی طالبہ رہی ہوں۔لیگل ایج کے سر پرستوں نے میری کمزوریوں کی نشاندہی اور ان کو ٹھیک کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔یہ کامیابی میرے والدین کی میری تدریسی رہنمائی کی قربانیوں کا نتیجہ ہے۔"کارکردگی کا تجزیہ: انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے شیئر کی گئی تفصیلات کے مطابق، AIR 1، 2، 7، 8، 9، اور 10 ریگولر کلاس روم پروگرام کے طالب علم ہیں۔دریں اثنا، AIR 3 (روہن، کرناٹک ٹاپر) نے یہ کارنامہ انسٹی ٹیوٹ کے ڈسٹنس لرننگ کورس کے ذریعے حاصل کیا۔ماہرین کا خیال ہے کہ فاصلاتی کورس کے ذریعے AIR 3 کو محفوظ کرنا انسٹی ٹیوٹ کے مطالعاتی مواد کے سراسر معیار کا ثبوت ہے۔مزید برآں، یہ حقیقت کہ ٹاپ 10 میں سے 6 طلباء براہ راست کلاس روم پروگرام سے تھے لیگل ایج کی رہنمائی کے کامیاب اثر کو ثابت کرتا ہے۔مستقل مزاجی اور انتخاب کے معیارات* کلین سویپ: پچھلے 6 سالوں میں یہ چوتھا موقع ہے کہ AIR 1، 2، اور CLAT 3 میں ایک ہی انسٹی ٹیوٹ سے ہیں"* انتخاب کا تناسب: اس سال، ٹاپ 100 میں 51 طالب علم لیگل ایج سے ہیں۔اس کا مطلب یہ ہے کہ ملک کے اعلیٰ قانون کے کالجوں میں داخل ہونے والے تقریباً 50% طلبہ کو اس ادارے نے تربیت دی ہے* ٹاپ رینکرز: انسٹی ٹیوٹ نے اب کل 7 بار CLAT آل انڈیا رینک 1 (AIR 1) تیار کیا ہے۔انسٹی ٹیوٹ کے شریک بانی اور چیف اکیڈمک آفیسر ہرش گگرانی نے کہا، "یہ نتیجہ ہمارے تعلیمی عمل کی توثیق کرتا ہے۔ہمارے لیے AIR 1 اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ آخری طالب علم جس نے اپنے رینک کو بہتر بنانے کے لیے سخت محنت کی۔

ہم نے ہمیشہ صحیح رہنمائی اور محنت کو ترجیح دی ہے، اور ہم مستقبل میں بھی ایسا کرتے رہیں گے۔

# بی جے پی کے کارگذار صدر نتین نوین کی پٹنہ آمد آج

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بھارتیہ جنتا پارٹی کے قومی کارگزار صدر نتن نوین آج 23 دسمبر کو پٹنہ پہنچیں گے۔ملر سکول کے میدان میں ان کا شاندار استقبال کیا جائے گا۔تقریب کی تیاریاں مکمل ہیں۔ضلعی وزیر لوتن گپتا نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے قومی کارگزار صدر اور سابق وزیر نتن نوین کی اعزازی تقریب کو لے کر پورے پورنیہ اور پورے سیمانچل خطہ میں این ڈی اے کارکنوں اور عام لوگوں میں جشن کا ماحول ہے۔اس موقع پر بی جے پی پورنیہ ضلع کے رکن ریٹائرڈ کرنل اشوک کمار سنگھ بھی موجود تھے۔انہوں نے قصبہ اسمبلی حلقہ کے این ڈی اے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ بڑی تعداد میں پٹنہ کا سفر کریں اور بی جے پی کے قومی ایگزیکٹو صدر نتن نوین کے استقبالیہ تقریب میں شرکت کریں۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی صدر کا عہدہ کوئی عہدہ نہیں ہے بلکہ ذمہ داری ہے۔انہوں نے مرکزی قیادت کو یقین دلایا کہ پارٹی کی بہار یونٹ 2047 تک ہندوستان کو ترقی دینے کے وزیر اعظم مودی کے عہد کو پورا کرنے میں مثبت کردار ادا کرے گی۔مسٹر راوی نے کہا کہ بی جے پی کے قومی کارگزار صدر نتن نوین 23 دسمبر کو دوپہر 12:30 بجے پٹنہ ہوائی اڈے پر پہنچیں گے۔اس کے بعد وہ شیخ پورہ کے راستے راجونی نگر کے مہاویر مندر جائیں گے، جہاں وہ پانچ شکل والے ہنومان کی پوجا کریں گے۔

# ڈی ایم نے ضلعی سطح کے یوتھ فیسٹیول 2025 کے لیے منتخب شرکاء کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ضلع مجسٹریٹ مسٹر انشول کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت

نے کلکٹریٹ کے احاطے سے دو روزہ ضلعی سطح کے یوتھ فیسٹیول 2025 میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے شرکاء کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا، جس کا اہتمام محکمہ آرٹس اینڈ کلچر، بہار، اور پورنیہ ضلع انتظامیہ نے مشترکہ طور پر منعقد کیا تھا تا کہ یوتھ فیسٹیول میں شرکت کرنے کے لیے، مدھوبنی 23 اور 24 دسمبر 2025 کو اس فیسٹیول کے لیے سات شعبوں سے فنکاروں، گروپس اور طلبہ کا انتخاب کیا گیا۔مدھوبنی میں منعقد ہونے والے ریاستی سطح کے مقابلے میں کل 34 شرکاء گروپ لوک گیت، گروپ لوک رقص، مصوری، تقریر، سائنس میلہ، شاعری لکھنے اور کہانی سنانے میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ نے بچوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنی پرفارمنس کا جوش و خروش سے مظاہرہ کریں اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔اس موقع پر ایڈیشنل کلکٹر کم ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر شری روی شنکر اراون، ڈسٹرکٹ آرٹ اینڈ کلچر آفیسر جناب پنکج کمار پٹیل اور وجے کمار داس، ٹیچر اور بچوں کے گروپ لیڈر کے طور پر جیوتی پریا ٹیچر اور متعلقہ افسران اس موقع پر موجود تھے۔ادھر پورنیہ کی پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے ضلع پورنیہ کے مختلف تھانہ علاقوں میں زیورات کی دکانوں کا معائنہ کرنے کی ہدایت دی۔ان معائنہ کا مقصد زیورات کی دکانوں پر حفاظتی انتظامات کا جائزہ لینا اور جرائم کی روک تھام کرنا تھا۔معائنے کے دوران، پولیس نے زیورات کی دکانوں کے سی سی ٹی وی کیمروں، الارم سسٹم اور سیکورٹی گارڈز کا معائنہ کیا۔اس کے علاوہ زیورات کی دکانوں کے مالکان اور ملازمین کے انٹرویو کیے گئے اور انہیں سیکورٹی کے حوالے سے آگاہی دی گئی۔

# پولی ٹیکنک کے طالب علم کی مشتبہ حالت میں موت

بہار شریف: نالندہ کے ایک کمرے میں پولی ٹیکنک کے طالب علم کی مشتبہ حالات میں لاش ملنے سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔اہل خانہ کو شبہ ہے کہ ان کے بھائی کو پڑوسی نے قتل کیا ہے۔متوفی کی شناخت ششی بھوشن کمار (20 سال) کے طور پر کی گئی ہے، جو دشرتھ چودھری کا بیٹا ہے اور نالندہ تھانہ علاقے کے لکشمی پور بھٹ بگھہ گاؤں کے رہائشی ہے۔متوفی کے بڑے بھائی سونو کمار نے بتایا کہ اس کے بھائی کا ان کے پڑوسی شرون کمار کی بیوی کے ساتھ معاشقہ تھا اور وہ رات کو دو بار اس کے کمرے میں پکڑی گئی تھی۔اس کا بھائی کمرے میں نہیں تھا اور گھر کا دروازہ بند تھا۔گاؤں میں بھی جھگڑا ہوا اور معاملہ پنچایتی کرحل ہو گیا تھا۔تاہم چھ ماہ قبل ملزم شرون کمار نے اپنے متوفی بھائی کو دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ تم ایک سال سے زیادہ زندہ نہیں رہو گے۔رات گئے جب گھر کے سبھی لوگ رات کا کھانا کھا کر سو گئے تو انہیں آدھی رات کو ایک شور سنائی دیا۔جب تک وہ جاگ کر چیک کرنے کے لیے اٹھا تو وہ شخص فرار ہو چکا تھا اور ملزم بھائی کے گلے میں پھندا بندھا ہوا تھا۔متوفی کی گردن پر نشان بھی ملا۔شرون کمار کی بیوی کے مقتول کے ساتھ ناجائز تعلقات تھے، جس سے شبہ ظاہر کیا جا رہا تھا کہ اس کے بھائی کو قتل کیا گیا ہے۔واقعہ کی اطلاع ملنے پر پہنچی پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف کے ماڈل صدر ہسپتال بھیج دیا اور فی الحال مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔متوفی ششی بھوشن استھانواں پولی ٹیکنک کالج کے مکینیکل ڈیپارٹمنٹ میں فائنل ایئر کا طالب علم تھا۔واقعہ کے بارے میں نالندہ پولیس اسٹیشن کے افسر پر مود کمار نے بتایا کہ شرون کمار نے انہیں اطلاع دی کہ متوفی ششی بھوشن کمار کے اہل خانہ کی جانب سے ان کے گھر پر پتھراؤ کیا جا رہا ہے اور اسے آگ لگا دی جا رہی ہے۔اس کے بعد پولیس کو واقعے کی اطلاع ملی، لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف کے صدر اسپتال بھیج دیا اور اب مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔

# افغانستان کی معیشت میں تیزی کیسے آئی؟

خصوصی مضمون: اسد مرزا

نئی دہلی، ۲۲ دسمبر (یو این آئی) افغانستان میں طالبان کی موجودہ حکومت کے زیر اقتدار آنے کے بعد عالمی سطح پر یہ توقع کی جا رہی تھی کہ طالبان حکومت ملک کی معیشت کو فروغ نہیں دے پائے گی، لیکن ناقدین کو غلط ثابت کرتے ہوئے طالبان نے جس طرح کے معاشی اقدام کیے ہیں اس سے ملک کی معیشت میں مثبت تبدیلی آئی ہے۔

عالمی بینک کا کہنا ہے کہ مسلسل دو برسوں سے افغان معیشت میں وسعت آ رہی ہے اور اس کے پیچھے دو اہم عوامل، کم افراطِ زر اور بڑھتی ہوئی آمدن کارفرما ہیں۔ 'افغانستان ڈویلپمنٹ اپ ڈیٹ' کے نام سے ورلڈ بینک کی تازہ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ افغان معیشت کو اب بھی آبادی میں تیزی سے اضافے، بڑھتے تجارتی خسارے اور غربت جیسے کئی چیلنجز درپیش ہیں۔ رپورٹ کے مطابق سنہ 2025 میں افغانستان کی مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) 4.3 فیصد تک بڑھنے کی توقع ہے۔ سنہ 2024 میں افغانستان کی جی ڈی پی 2.5 فیصد تھی۔ ورلڈ بینک نے خبردار کیا کہ افغانستان میں آبادی میں اضافہ، جو 2025 تک تقریباً 6.8 فیصد ہوگا، فی کس جی ڈی پی کو تقریباً چار فیصد کم کر دے گا۔ ورلڈ بینک نے افغانستان کی معیشت کے بارے میں کیا کہا؟ عالمی بینک کا کہنا ہے افغانستان میں معاشی پیداوار میں اضافے کی 'سب سے بڑی وجہ ایران اور پاکستان سے واپس آنے والے 20 لاکھ سے زیادہ پناہ گزین ہیں جن سے افراط زر میں اضافہ ہوا۔ خدمات اور صنعتی شعبے میں سرگرمیاں تیز ہوئیں۔' اس کے علاوہ افغانستان کے زرعی شعبے نے گندم کی غیر معمولی پیداوار حاصل کی ہے جبکہ کان کنی اور تعمیرات کے شعبے نے بھی ترقی میں کردار ادا کیا ہے۔ تاہم رپورٹ میں خبردار کیا گیا کہ آبادی میں تیز اضافہ، جو 2025 تک تقریباً 8.6 فیصد ہوگا، فی کس جی ڈی پی کو تقریباً چار فیصد کم کر دے گا۔ یاد رہے کہ ورلڈ بینک کے ڈیٹا کے مطابق سنہ 2024 میں پاکستان کی فی کس جی ڈی پی 1487 ڈالر جبکہ سنہ 2023 میں افغانستان کی فی کس جی ڈی پی 413 ڈالر تھی۔ رپورٹ کے مطابق افغانستان میں افراطِ زر 2025 میں اوسطاً دو فیصد رہنے کی توقع ہے جو خطے میں سب سے کم ہے۔ اس کی وجہ 'خوراک کی قیمتوں میں استحکام اور قومی کرنسی کی مضبوطی' بتائی گئی ہے لیکن عالمی بینک کا کہنا ہے کہ قیمتوں کے استحکام سے ظاہر ہے کہ افغانستان درآمدات پر زیادہ انحصار کرے گا اور بیرونی معاشی جھٹکوں سے معیشت کمزور ہو سکتی ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ ٹیکس کا نظام بہتر ہوا ہے اور اندازہ ہے کہ 2025 تک گھریلو ٹیکس محصولات جی ڈی پی کے 17.1 فیصد تک پہنچ جائیں گے جو سخت قانون نافذ کرنے اور بہتر ٹیکس وصولی کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ تاہم غیر ملکی امداد میں کمی نے حکومت کے مجموعی بجٹ کو محدود کر دیا ہے جس کے باعث ملک اب بھی عطیہ دہندگان اور تجارت سے متعلقہ ٹیکسوں پر بھاری انحصار

کرتا ہے۔ رپورٹ میں افغانستان کے بینکاری شعبے کی کمزوری کی نشاندہی کی گئی ہے، جیسے نگرانی میں غیر یقینی صورتحال، بڑھتے ہوئے نادہندہ قرضے اور قرض کے نظام میں سختیاں۔ عالمی بینک کے مطابق حالیہ برسوں میں نقدی کا بڑا حصہ بینکاری کے نظام سے باہر گردش کر رہا ہے۔ افغانستان میں عالمی بینک کے کنٹری ڈائریکٹر فارس حداد زروس نے کہا ھے کہ 'اگرچہ افغان معیشت میں بہتری کے آثار ہیں لیکن اسے اب بھی سنگین مالی مشکلات کا سامنا ہے اور گھریلو محصولات غیر ملکی امداد میں کمی کو پورا کرنے کے لیے کافی نہیں ہیں۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'یہ مسائل اس بڑے پیمانے پر پناہ گزین کی واپسی سے مزید بڑھ گئے ہیں جس نے نوجوانوں میں بے روزگاری میں اضافہ ہوا ہے اور معیشت میں موجودہ کمزوریوں کو بڑھا دیا ہے۔'' نجی شعبے کے ذریعے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی فوری ضرورت ہے، خاص طور پر نوجوانوں اور خواتین کے لئے ورلڈ رپورٹ کے مطابق افغانستان میں ہر چار میں سے ایک نوجوان بے روزگار ہے۔ اس کے علاوہ خواتین کی معاشی شمولیت اور تعلیم پر پابندیاں انسانی وسائل کی ترقی اور مستقبل کی ترقی کی صلاحیت کو کمزور کر رہی ہیں۔ عالمی بینک کا کہنا ہے کہ افغانستان میں معاشی پیداوار میں اضافے کی 'سب سے بڑی وجہ ایران اور پاکستان سے واپس آنے والے 20 لاکھ سے زیادہ پناہ گزین ہیں' عالمی بینک کا کہنا ہے کہ افغانستان کو گذشتہ دو دہائیوں میں پناہ گزین کی سب سے بڑی واپسی کا سامنا ہے۔ ادارے کے اندازے کے مطابق 'ستمبر 2023 سے جولائی 2025 کے درمیان تقریباً 40 سے 47 لاکھ افراد ملک واپس آئے ہیں۔' رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس صورتحال نے لیبر مارکیٹ اور عوامی خدمات پر شدید دباؤ ڈالا ہے، خاص طور پر سرحدی علاقوں اور شہری مراکز میں۔ عالمی بینک نے زور دیا ہے کہ افغانستان میں پائیدار معاشی بحالی کے لیے اصلاحات ضروری ہیں، جو 'نجی سرمایہ کاری کو بڑھائیں، مالی خدمات کو وسعت دیں، برآمدات میں تنوع پیدا کریں اور واپس آنے والے پناہ گزین کو روزگار کے مواقع فراہم کرانے کے لیے استعمال کریں' فارس حداد زروس نے کہا کہ پائیدار روزگار کو ممکن بنانے والی پالیسیاں افغانستان کے بین الاقوامی برادری سے مذاکرات سے جڑی ہیں۔ امارت اسلامیہ افغانستان کے مرکزی ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے مہنگائی کی کم شرح کو بنیادی طور پر مقامی منڈیوں میں اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں نسبتاً استحکام اور غیر ملکی کرنسیوں کے مقابلے افغان کرنسی کی مضبوطی کو قرار دیا۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ سخت مالیاتی نظم وضبط، کرنسی کے بہاؤ پر بہتر کنٹرول اور قومی کرنسی میں بڑھتے ہوئے اعتماد نے عام شہریوں کو قیمتوں کے تیز اتار چڑھاؤ سے بچانے میں مدد کی ہے۔ عالمی بینک کی رپورٹ میں مبینہ طور پر مشاہدہ کیا گیا ہے کہ افغانستان کی معیشت، بین الاقوامی پابندیوں اور عالمی مالیاتی نظام تک محدود رسائی کی وجہ سے ابھی تک محدود ہے، لیکن اس میں ایڈجسٹمنٹ اور اندرونی لچک کے آثار ظاہر کیے ہیں۔ یہ قلیل مدتی استحکام میں معاون عوامل کے طور پر بہتر محصولات کی وصولی، بجٹ خسارے میں کمی اور عوامی اخراجات کی سخت نگرانی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ مجاہد نے کہا کہ امارت اسلامیہ اس رپورٹ کو مشکل حالات میں معیشت کو مستحکم کرنے کی کوششوں کے اعتراف کے طور پر دیکھتی ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنا اور عام افغانوں کی قوت خرید کا تحفظ کلیدی ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت معاشی استحکام کو برقرار رکھنے اور آنے والے سالوں میں مہنگائی کے دباؤ کو مزید کم کرنے کے لیے ملکی پیداوار کو مضبوط بنانے، زراعت کو سپورٹ کرنے اور درآمدات کے انتظام پر توجہ مرکوز رکھے گی۔ دریں اثنا، چینی خبر رساں ایجنسی ژنہوا نے اطلاع دی ہے کہ افغان حکام نے شمالی صوبہ بلخ میں پیٹرولیم اور گیس کے ڈیلرز کے لیے ایک بڑے تجارتی مرکز کی تعمیر شروع کر دی ہے، صوبائی دارالحکومت مزار شریف میں واقع 15 ایکڑ پر مشتمل کمپلیکس 15 ملین امریکی ڈالر کی لاگت سے تعمیر کیا جا رہا ہے۔ افغانستان چیمبر آف کامرس اینڈ انویسٹمنٹ کے سربراہ، سید کریم ہاشمی نے کہا ہے کہ حکومت نے سرمایہ کاری کے لیے ایک محفوظ اور سازگار ماحول قایم کیا ہے، رپورٹ کے مطابق، تاجر ملک کی اقتصادی ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے حکام کے ساتھ شراکت داری کر رہے ہیں۔ مجموعی طور پر یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ جس طریقے سے طالبان حکومت نے اپنے ناقدین کو غلط ثابت کیا ہے اس ان کی سیاسی اور معاشی سوجھ بوجھ کا اندازہ ہوتا ہے۔ کچھ غیر جانبدار رپورٹوں کے مطابق افغانستان حکومت نے ملک کے مرکزی علاقے میں آبپاشی کے نظام کو مستحکم کیا ہے، پرانے نا تکمیل شدہ زرعی پروجیکٹس کو پایہ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ اس کے علاوہ بدعنوانی پر کنٹرول کیا ہے اور دیگر ملکوں کے ساتھ باہمی تجارت کو کافی فروغ دیا ہے، جس کا مجموعی اثر ملک کی معیشت کی شاندار کارکردگی پر پڑا ہے اور اس کے ذریعہ اس کا ثمرہ سب کے سامنے ہے۔

# ہندوستان میں ندیوں کی آلودگی اور ان کا تدارک

خصوصی مضمون: ظفر اقبال

ہندوستانی تہذیب میں ندیوں کو ماں کا درجہ حاصل ہے۔ ہندوستانی تہذیب وتمدن کی بنیاد ندیوں کے کناروں پر رکھی گئی۔ گنگا، جمنا، برہم پتر، ستلج، راوی، بیاس، گوداوری، کرشنا، نرمدا اور کاویری جیسی ندیاں صدیوں سے انسانی زندگی، زراعت، تجارت، مذہب اور ثقافت کا مرکز رہی ہیں۔ یہ ندیاں نہ صرف پانی کا ذریعہ ہیں بلکہ روحانی عقیدت اور سماجی ہم آہنگی کی علامت بھی سمجھی جاتی ہیں۔

ہندوستانی تاریخ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وادی سندھ کی تہذیب، گنگا-جمنا کی تہذیب اور دکن کی قدیم ریاستیں سب ندیوں کے کنارے آباد ہوئیں۔ ندیوں نے زراعت کو فروغ دیا، تجارت کے راستے فراہم کیے اور انسانی بستیوں کو زندگی بخشی۔

مگر بدقسمتی سے جدید دور میں صنعتی ترقی، شہری آبادی کے پھیلاؤ، سائنسی بے احتیاطی اور انسانی غفلت کے باعث یہی ندیاں شدید آلودگی کا شکار ہو چکی ہیں۔ ندیوں کی آلودگی آج ہندوستان کا ایک سنگین ماحولیاتی مسئلہ بن چکی ہے، جس کے اثرات انسانی صحت، آبی حیات، زراعت اور قومی معیشت پر واضح طور پر نظر آتے ہیں۔

ندیوں کی آلودگی کی اہم وجوہات میں ایسے مضر، زہریلے اور غیر قدرتی عناصر کا شامل ہونا ہے جو پانی کی قدرتی صفات کو بدل دیتے ہیں اور اسے انسان، جانور اور پودوں کے لیے نقصان دہ بنا دیتے ہیں۔ یہ آلودگی کیمیائی، حیاتیاتی اور جسمانی نوعیت کی ہوتی ہیں۔

جب ندیوں میں صنعتی فضلہ، گھریلو گندا پانی، زرعی کیمیکلز، مذہبی باقیات، پلاسٹک اور دیگر ٹھوس کچرا شامل ہو جاتا ہے تو پانی بدبودار، زہریلا اور غیر محفوظ ہو جاتا ہے۔

سناتن دھرم میں گنگا کو "ماں" کا درجہ حاصل ہے۔ اسی طرح دیگر ندیاں بھی مختلف مذاہب اور ثقافتوں میں احترام کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں۔ افسوسناک معاملہ یہ ہے کہ جن ندیوں کو پوجا جاتا ہے، آج انہی ندیوں کو ہم خود گندگی کا ڈھیر بنا رہے ہیں۔

آزادی کے بعد ہندوستان میں صنعتی ترقی تیز ہوئی۔ اگرچہ اس ترقی نے معیشت کو مضبوط کیا، مگر ماحولیاتی تحفظ کو نظر انداز کیا گیا۔ کارخانے اور فیکٹریاں اپنا زہریلا فضلہ، جیسے تیزاب، رنگ اور دیگر کیمیائی مضر مادے بغیر کسی صفائی کے ندیوں میں بہا دیتی ہیں۔ اس سے پانی نہایت زہریلا ہو جاتا ہے۔ گنگا، جمنا، سابرمتی اور ہگلی جیسی ندیاں صنعتی آلودگی سے شدید متاثر ہیں۔

ہندوستان کے بڑے شہروں میں روزانہ کروڑوں لیٹر سیوریج کا پانی ندیوں میں بہا دیا جاتا ہے۔ بدقسمتی سے اس کا بڑا حصہ بغیر صفائی کے ندیوں میں بہا دیا جاتا ہے۔

اس سیوریج میں انسانی فضلہ، صابن، تیل اور دیگر گندے مادے شامل ہوتے ہیں، جو پانی میں بیکٹیریا اور جراثیم کی افزائش کا سبب بنتے ہیں۔

ہمارے ملک میں ندیوں کے ساتھ مذہبی وابستگی بہت گہری ہے۔ تہواروں کے دوران مورتیوں کا وسرجن، پھول، ناریل، اگر بتیاں وغیرہ ندیوں میں ڈال دی جاتی ہیں۔

کچھ علاقوں میں لاشوں یا آدھی جلی ہوئی لاشوں کو بھی ندی میں بہا دیا جاتا ہے، جس سے پانی شدید آلودہ ہو جاتا ہے۔

زرعی پیداوار بڑھانے کے لیے کیمیائی کھادوں کا بے دریغ استعمال کیا جاتا ہے۔ بارش کے ساتھ یہ کیمیکلز بہہ کر ندیوں میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اس سے پانی میں نائٹریٹس اور فاسفیٹس کی مقدار بڑھ جاتی ہے، جو آبی پودوں کی غیر معمولی افزائش کا سبب بنتی ہے اور آکسیجن کی کمی پیدا ہو جاتی ہے۔ ندیوں میں پلاسٹک کی تھیلیاں، بوتلیں، تھرموکول، کھانے کے ریپر اور دیگر ٹھوس کچرا پھینکنا عام ہو چکا ہے۔ پلاسٹک صدیوں تک ختم نہیں ہوتا اور آبی جانداروں کے لیے جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔ آبادی میں تیز رفتار اضافہ اور غیر منصوبہ بند شہری ترقی نے ندیوں پر دباؤ بڑھا دیا ہے۔ ندی کنارے غیر قانونی بستیاں، کچرے کے ڈھیر اور نالے آلودگی میں اضافہ کرتے ہیں۔

آلودہ ندیوں کا پانی پینے، نہانے یا آبپاشی میں استعمال کرنے سے ہیضہ، پیچش، ٹائیفائیڈ، ہیپاٹائٹس، جلدی امراض اور کینسر جیسی خطرناک بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ دیہی علاقوں میں جہاں لوگ ندیوں پر انحصار کرتے ہیں، وہاں بیماریوں کی شرح زیادہ پائی جاتی ہے۔ زہریلے کیمیائی مادے اور آکسیجن کی کمی مچھلیوں اور دیگر آبی جانداروں کی موت کا سبب بنتی ہے۔ گنگا ندی میں ڈالفن، کچھوا اور کئی مچھلیوں کی اقسام معدومی کے خطرے سے دوچار ہیں۔

ندیوں کی آلودگی پورے ماحولیاتی نظام کو متاثر کرتی ہے۔ پانی، مٹی اور ہوا کا قدرتی توازن بگڑ جاتا ہے، جس کے اثرات فصلوں اور جنگلی حیات پر پڑتے ہیں۔ ماہی گیری، زراعت، سیاحت اور مذہبی سرگرمیاں آلودگی کی وجہ سے متاثر ہوتی ہیں۔ اس سے لاکھوں افراد کی روزی روٹی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔

این جی ٹی نے ندیوں کی آلودگی کم کرنے کے لیے سیوریج اور صنعتی فضلہ کا مکمل حل، ضابطوں کی سختی، باقاعدہ مانیٹرنگ اور شہری انتظامیہ کی ذمہ داریوں کو مؤثر طور پر نافذ کرنے کی ہدایات جاری کی ہیں۔

بے تحاشہ آلودگی کے پیش نظر این جی ٹی (نیشنل گرین ٹریبونل) نے ندیوں/دریاؤں کے تحفظ، آلودگی کنٹرول اور بحالی کے حوالے سے کئی اہم احکامات 29 جون 2020 کو جاری کیے تھے۔

یہ ہدایات ہندوستان میں مختلف ندیوں (مثلاً نرمدہ، بھادر، گنگا، جمنا، ہنڈن وغیرہ) کی صفائی وتحفظ کے لیے دیئے گئے ہیں جن کا مقصد آلودگی ختم کرنا، ماحولیاتی توازن بحال کرنا اور انسانی وحیاتیاتی زندگی کو بچانا ہے۔ اہم نکات درج ذیل ہیں:

ندیوں میں غیر ٹریٹ شدہ سیوریج (گھریلو گندا پانی) یا صنعتی فضلہ بہنے پر سخت روک لگائی گئی ہے۔

متعلقہ حکام کو تمام سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس (ایس ٹی پی) جلد از جلد مکمل اور فعال کرنے کا حکم دیا گیا ہے تاکہ سو فیصد سیوریج پانی صاف ہو کر ہی ندیوں میں جائے۔

اگر آلودگی کم نہ ہوئی تو ذمہ دار اداروں (شہری حکومت، میونسپل کارپوریشن وغیرہ) پر ماحولیاتی جرمانے لگائے جا سکتے ہیں۔

نرمدہ جیسی ندیوں میں فلوڈ پلین (سیلاب کے پانی بھرنے والا علاقہ) کی واضح حد بندی کی ہدایت دی گئی ہے۔

ان علاقوں میں کوئی تعمیرات یا ترقیاتی کام نہیں ہوگا تاکہ زمین کی قدرتی حالت برقرار رہے اور ندی کا بہاؤ متاثر نہ ہو۔

پہلے سے موجود قبضوں اور تجاوزات کو قانون کے مطابق ختم کرنے کا حکم بھی شامل ہے۔

ندیوں کے قریب پلاسٹک بیگز، ٹھوس کوڑا کرکٹ اور غیر ضروری

فضلے کے استعمال اور ٹھکانے لگانے پر نرمدہ کے معاملے میں سخت پابندیاں لگائی گئی ہیں۔

ریفریشمنٹ پوائنٹس، کچرا پھینکنے کی جگہوں، اور عوامی علاقوں میں فضلہ کنٹرول کے انتظامات مضبوط کرنے کے لیے حکام ذمہ دار ٹھہرائے گئے ہیں۔ ندیوں کے پانی کے معیار کی باقاعدہ جانچ (water quality monitoring) کرانے کے احکامات دیے گئے ہیں۔ ریاستی آلودگی کنٹرول بورڈ (مثلاً MPPCB) کو عملدرآمد کی رپورٹس این جی ٹی کے سامنے پیش کرنے کا پابند بنایا گیا ہے۔ آئندہ ریاستی ڈیولپمنٹ پلانز میں ماحولیاتی تحفظ کے مؤثر اقدامات کو شامل کرنا لازم ہے۔

کچھ معاملات میں چیف سیکرٹری یا اعلیٰ سطحی کمیٹی قائم کی گئی ہے جو ہر تین ماہ بعد عملدرآمد کا جائزہ لے گی۔

اس سے حکومتی اداروں کی کارکردگی کی مستقل مانیٹرنگ ہوتی رہے گی۔

حکومتِ ہند نے ندیوں کی صفائی کے لیے گنگا ایکشن پلان، نمامی گنگے مشن اور دیگر ریاستی منصوبے شروع کیے ہیں۔ ان منصوبوں کے تحت سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس کی تعمیر، صنعتی فضلے پر کنٹرول اور ندی کنارے صفائی شامل ہے۔

ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے کے لیے صنعتوں کو پابند کیا جائے کہ وہ زیرو لیکوئڈ ڈسچارج نظام اپنائیں۔ آلودگی پھیلانے والی صنعتوں پر سخت جرمانے عائد کیے جائیں۔ دیہی علاقوں میں جدید ٹریٹمنٹ پلانٹس قائم کیے جائیں اور پرانے نظام کو اپ گریڈ کیا جائے تاکہ گندا پانی صاف ہو کر ندیوں میں شامل ہو۔

ماحولیاتی نظام کو بہتر کرنے کے لیے عوام کے درمیان یہ بیداری پیدا کرنا ضروری ہے کہ ندیوں کو گندا کرنا دراصل اپنی زندگی کو خطرے میں ڈالنا ہے۔ اسکولوں، کالجوں اور میڈیا کے ذریعے بیداری مہم چلائی جائے۔

مذہبی رہنماؤں کے تعاون سے ماحول دوست رسومات کو فروغ دیا جائے جیسے قدرتی مٹی کی مورتیوں کا استعمال اور مخصوص وسرجن مراکز کا قیام۔ سنگل یوز پلاسٹک پر سخت پابندی لگائی جائے اور متبادل ماحول دوست اشیاء کو فروغ دیا جائے۔ ندی کنارے درخت لگانا، ویٹ لینڈز کی بحالی، بایو ریمیڈی ایشن اور قدرتی فلٹریشن جیسے طریقے اپنائے جائیں۔

ہندوستانی ندیاں صرف پانی کا ذریعہ نہیں بلکہ ہماری تہذیبی، مذہبی اور معاشی زندگی کی بنیاد ہیں۔ ان کی آلودگی دراصل ہمارے اپنے مستقبل کو آلودہ کرنے کے مترادف ہے۔ اگر ہم نے آج سنجیدہ اور اجتماعی کوششیں نہ کیں تو آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔ حکومت، صنعت، سماج اور ہر فرد کو اپنی ذمہ داری سمجھنی ہوگی۔ صاف ندیاں ہی صحت مند انسان، مضبوط معیشت اور محفوظ ماحول کی ضمانت ہیں۔ ندیوں کی حفاظت ہمارا قومی، اخلاقی اور انسانی فریضہ ہے۔

☆☆☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
منگل ۲۳/ دسمبر ۲۰۲۵ء

# مدھیامک امتحانات کے دوران بی ایل او ڈیوٹی افسوسناک: براتیہ

ریاستی وزیر تعلیم براتیہ باسو نے الیکشن کمیشن کے فیصلے کی سخت مذمت کی جس میں بنگال کے اساتذہ کو بدستور بوتھ لیول افسران (بی ایل اوز) میں شامل رہنے کے لئے کہا جب ریاست میں مدھیامک امتحانات چل رہے ہوں گے اور اس وقت اساتذہ کو مدھیامک امتحانات کی ڈیوٹی اور دیکھ بھال چھوڑ کر انہیں بدستور اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) میں مصروف رہنے کے لئے کہا۔ بنگال کے اساتذہ جو خاص طور پر مدھیامک امتحانات کے موقع پر تمام انتظامات کا جائزہ لیتے ہیں، امتحانات کی پابندیاں اور تمام اہم ذمہ داریاں اساتذہ کو نبھانی پڑتی ہیں، سوالات کے پرچے کی تقسیم اور مضامین کے اعتبار سے طلباء کو مختلف سینٹروں میں تقسیم کر دینا، ان کے لئے ایڈمٹ کارڈ کی فراہمی وغیرہ کے کام بھی اساتذہ دیکھتے ہیں کیونکہ طلباء کی زندگی میں سب سے بڑا اور اہم امتحان مدھیامک پریکشا ہی ہے اور اس میں اگر کوئی گڑبڑی ہوتی ہے تو پھر ان کی تلافی ممکن نہیں ہوتی اور یہ ساری ذمہ داری اساتذہ ہی دیکھتے ہیں اور الیکشن کمیشن عین مدھیامک امتحان کے موقع پر اساتذہ کو SIR کے کاموں میں الجھائے رکھنا چاہتی ہے تاکہ امتحانات میں گڑبڑی ہو اور ریاستی حکومت پر انگلی اٹھانے کا موقع مل جائے۔ چونکہ آئندہ چند مہینوں کے اندر مغربی بنگال میں اسمبلی الیکشن 2026 ہونے جا رہا ہے اور اس موقع پر پی ایم مودی بنگال کے دورے پر اور ورچوئل خطاب میں بانگ دہل یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ مغربی بنگال میں اسی طرح سے بی جے پی کو کامیابی ملے گی جس طرح سے اس نے بہار الیکشن میں کامیابی حاصل کی ہے، اور بنگال سے پندرہ سالہ جنگل راج کا خاتمہ کر دیا جائے گا۔ بی جے پی کا یہ دعویٰ اس طور پر ہے کہ جس طرح سے بہار، مہاراشٹر، ہریانہ کے اسمبلی الیکشن میں دھاندلی، چوری اور جعلسازی سے کامیابی حاصل کی اور الیکشن کمیشن بی جے پی کے ریموٹ کنٹرول میں رہے اور SIR کا کام شروع کرایا اور جس طرح سے بہار میں 50 لاکھ ووٹروں کے نام حذف کیے رہیں بنگال سے تقریباً ایک کروڑ ووٹروں کے نام حذف کر کے اپنی کامیابی کا مشعل نہیں بلکہ دوزخ کی آگ پھیلانے میں پہل کرتی جا رہی ہے تاکہ پورا ہندستان دوزخ بن جائے۔ وزیر تعلیم براتیہ باسو نے الیکشن کمیشن کے اس ہدایت کو جاہلانہ عمل قرار دیا چونکہ مدھیامک امتحانات 2 فروری تا 12 فروری ہوں گے اور اس وقت بنگال میں اسمبلی الیکشن کی تیاریاں بھی زوروں پر ہوں گی، لیکن حکومت مغربی بنگال کی نظر میں مدھیامک امتحان کی سب سے زیادہ اہمیت ہے لیکن بی جے پی کی نظر میں تعلیم کی حصولی فرسودہ عمل ہے اسے ترک کر دینا چاہئے جب چوری بے ایمانی اور نئے نئے سائبر فراڈ کے ذریعہ لاکھوں کروڑوں کی کمائی کا راستہ کھل گیا ہے جس کے لئے بی جے پی کے سینکڑوں کال سینٹر ہندستان کے کونے کونے میں چلتے ہیں اور ہر روز بینک کی رقم اور دیگر میں لمبے لمبے فراڈ کے واقعات سامنے آتے رہتے ہیں پھر ایسے بدنیت حکمرانوں کی نظر میں تعلیم کی کیا اہمیت ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ پولس کو ان تمام فراڈ کا علم ہے لیکن پولس محکمے کے علاوہ تمام محکموں میں بی جے پی نے اپنے وائرس چھوڑ رکھے ہیں جس وائرس نے لوگوں کی سانس لینا دشوار کر دی ہے۔

ریاستی حکومت نے نئے شیڈول جاری کر دیئے ہیں اور 12 دسمبر کو الیکشن کمیشن کی طرف سے دیئے گئے ہدایتوں پر جاری کئے گئے ہیں جس میں بوتھ لیول افسروں (بی ایل اوز) کے لئے ہدایت ہے کہ 16 دسمبر کو ڈرافٹ ایکٹرول رول شائع کر دئے گئے ہیں لیکن اس سلسلے میں جو بہت سارے متعلقہ کام پڑے ہوئے ہیں انہیں 14 فروری تک صحیح ڈھنگ سے اختتام کو پہنچانا ہے جبکہ مدھیامک امتحانات کی تاریخ 2 فروری تا 12 فروری ہے، ایسے میں اسکولوں کے اساتذہ جو SIR کے کام میں بی ایل اوز کے طور پر مصروف رہے انہیں 14 فروری تک SIR کے کاموں میں شامل رہنے کی ہدایت ایک سوچی سمجھی کاریگری ہے اور اسی کاریگری الیکشن کمیشن صرف بی جے پی کی سڑی ہوئی منطق کو سامنے لا کر کرا سکتی ہے۔ (خ الف ف)

# خدا: تصور یا حقیقت؟ ایک تاریخی مناظرے نے الحاد کو ہلا دیا

## (جاوید اختر بمقابلہ مفتی شمائل ندوی: کس کا مقدمہ مضبوط؟)

ڈاکٹر محمد عظیم الدین

دہلی کے کانسٹی ٹیوشن کلب کی فضا حال ہی میں ایک ایسے فکری معرکہ کی گواہ بنی جس نے برصغیر کے علمی وسماجی حلقوں میں ایک طویل عرصے سے سرد پڑے ہوئے موضوع میں نئی روح پھونک دی ہے۔ ''کیا خدا موجود ہے؟'' کے عنوان سے ہونے والا یہ تاریخی مباحثہ محض دو شخصیات (عہدِ حاضر کے ممتاز شاعر ودانشور جناب جاوید اختر اور معروف عالمِ دین ومفکر مفتی شمائل ندوی) کے درمیان کوئی روایتی مناظرہ نہیں تھا، بلکہ یہ درحقیقت انسانی تاریخ کے دو سب سے بڑے اور متصادم بیانیوں کا ٹکراؤ تھا۔ ایک جانب جدیدیت کے لبادے میں ملبوس ''الحاد'' تھا جو اپنی بنیاد مادی مشاہدات، سائنسی بالادستی کے دعووں اور اکثر اوقات جذباتی استدلال پر رکھتا ہے، اور دوسری جانب وہ قدیم وجدید علمی روایت تھی جو عقلِ سلیم، منطق، وجدان اور وحی کی روشنی میں کائنات کے خالق کا اثبات کرتی ہے۔ اس مباحثے نے انٹرنیٹ کی دنیا میں جو ہلچل مچائی ہے، وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ آج کا انسان، خواہ وہ کتنا ہی مادہ پرست کیوں نہ ہو جائے، اپنے اندر کے اس ازلی سوال سے پیچھا نہیں چھڑا سکا کہ ''میں کون ہوں، کہاں سے آیا ہوں، اور اس کائنات کا خالق کون ہے؟''
اگرچہ جاوید اختر صاحب اس مباحثے میں اپنے مخصوص شاعرانہ انداز، طنزیہ جملوں اور خطابت کے جوہر دکھاتے نظر آئے، لیکن اگر اس گفتگو کا فلسفیانہ اور منطقی تجزیہ کیا جائے تو یہ حقیقت آشکار ہوتی ہے کہ ان کا مقدمہ عقلی بنیادوں پر استوار ہونے کے بجائے عوامی مقبولیت کے حامل جذباتی نعروں اور سطحی مثالوں پر کھڑا تھا، جبکہ مفتی شمائل ندوی کے دلائل یہ ثابت کرتے ہیں کہ خدا کا وجود محض ایک مذہبی عقیدہ نہیں بلکہ ایک ''عقلی ناگزیر حقیقت'' (Logical Necessity) ہے جس کے انکار سے انسانی عقل تضادات کی دلدل میں پھنس جاتی ہے۔

اس فکری قضیے کی سب سے بڑی اور بنیادی گرہ وہ غلط فہمی ہے جو جاوید اختر اور دورِ حاضر کے جدید ملحدین کا سب سے بڑا سہارا بنی ہوئی ہے، یعنی یہ مفروضہ کہ سائنس کی ترقی نے خدا کی ضرورت کو ختم کر دیا ہے۔ یہ دعویٰ دراصل علم کے دائرہ کار کو نہ سمجھنے اور ایک سنگین زمرہ جاتی غلطی (Category Error) کا نتیجہ ہے، کیونکہ سائنس کا دائرہ کار مشاہدہ اور تجربہ ہے جو ہمیں صرف یہ بتاتا ہے کہ کائنات کے طبعی قوانین کیا ہیں اور یہ نظام ''کیسے'' کام کرتا ہے، مگر سائنس اس سوال پر مکمل خاموش ہے کہ یہ قوانین سرے سے موجود ہی ''کیوں'' ہیں اور اس نظام کو ''کس نے'' وضع کیا۔ میکانزم کی دریافت کسی بھی صورت میں بنانے والے یا فاعل کی نفی نہیں کرتی؛ بالکل اسی طرح جیسے اگر ہم جدید سائنس کی بدولت یہ سمجھ جائیں کہ ایک کار کا انجن کیسے کام کرتا ہے تو اس معلومات کی بنیاد پر ہنری فورڈ جیسے ڈیزائنر کے وجود کا انکار کرنا ایک انتہائی بچگانہ اور غیر منطقی استدلال ہوگا۔ طبعی قوانین بذاتِ خود کچھ تخلیق نہیں کرتے، وہ صرف اس عمل کی وضاحت کرتے ہیں جس کے تحت کائنات چل رہی ہے، اور ہر قانون منطقی طور پر ایک قانون ساز کا متقاضی ہوتا ہے، لہٰذا سائنس کو خدا کے متبادل کے طور پر پیش کرنا فلسفہِ سائنس کی رو سے ایک بے بنیاد دعویٰ ہے۔

اسی سائنسی مغالطے کے پردے میں جاوید اختر صاحب نے کائنات کے وجود کو ایک معمولی واقعہ قرار دیتے ہوئے اسے بس ''موجود'' مان لینے پر اصرار کیا، لیکن فلسفیانہ دنیا میں یہ موقف دراصل علمی فرار ہے جسے ''Brute Fact'' کہا جاتا ہے۔ مشہور جرمن فلسفی گوٹ فرائیڈ ولہیم لیبنز (Gottfried Wilhelm Leibniz) کے ''اصولِ کافی وجہ'' (PSR - Principle of Sufficient Reason) کے مطابق کائنات میں کوئی بھی واقعہ، حقیقت یا وجود ایسا نہیں ہے جس کی کوئی معقول وضاحت یا وجہ موجود نہ ہو۔ وہ سوال اٹھاتے ہیں کہ ''کچھ نہ ہونے کے بجائے کچھ کیوں ہے؟'' (Why is there※ something rather than nothing)۔ ہماری کائنات اور اس میں موجود ہر شے ''ممکن الوجود'' (Contingent) ہے، یعنی یہ ہو بھی سکتی تھی اور نہیں بھی، اور بگ بینگ تھیوری نے یہ حتمی طور پر ثابت کر دیا ہے کہ کائنات ازلی نہیں بلکہ اس کا ایک آغاز ہے۔ عقل یہ تقاضا کرتی ہے کہ علت ومعلول کی یہ زنجیر ایک ایسی ذات پر رک جائے جو خود کسی کی محتاج نہ ہو، جو ازلی وابدی ہو، اور جو تمام ممکنات کے وجود کا سبب ہو؛ یہی ہستی ''واجب الوجود'' یا خدا ہے۔ ملحدین کے پاس اس بنیادی سوال کا کوئی جواب نہیں کہ ''کچھ نہ ہونے کے بجائے کچھ کیوں ہے؟'' اور جاوید اختر کا اس سوال سے صرفِ نظر کرنا ان کے مقدمہ کی شدید فلسفیانہ کمزوری کو ظاہر کرتا ہے۔

خدا کے وجود پر عقلی استدلال کا سفر یہاں نہیں رکتا بلکہ جدید کاسمولوجی اور فلکیات نے اس کی تائید میں جو سب سے حیران کن اور ناقابلِ تردید شہادت فراہم کی ہے، وہ کائنات کی ''فائن ٹیوننگ'' (Fine-Tuning) ہے۔ گزشتہ چند دہائیوں میں سائنسدانوں نے دریافت کیا ہے کہ کائنات کا نظام جن بنیادی ثوابت پر کھڑا ہے (مثلاً کششِ ثقل کی قوت، برقی مقناطیسی قوت، اور کائنات کے پھیلاؤ کی رفتار) وہ اس قدر باریک بینی اور درستگی کے ساتھ نپے تلے ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ اگر بگ بینگ کے وقت کائنات کے پھیلاؤ کی شرح میں معمولی سا بھی فرق ہوتا، یا کششِ ثقل کی قوت ذرا سی بھی کم یا زیادہ ہوتی، تو ستارے نہ بن پاتے اور زندگی کا ظہور ناممکن ہو جاتا۔ شماریات کے اصولوں کے مطابق ایسی ریاضیاتی درستگی کسی اندھے دھماکے یا محض اتفاق کا نتیجہ نہیں ہو سکتی، بالکل ویسے ہی جیسے کسی پرنٹنگ پریس میں دھماکے سے ''دیوانِ غالب'' کا خود بخود چھپ جانا ناممکن ہے۔ ملحدین اس دلیل کی کاٹ کے لیے اکثر ''ملٹی ورس'' (Multiverse) یعنی

> **''اگر خدا نہیں... تو پھر یہ کائنات کیوں؟ ایک ایسا سوال جس سے الحاد بچ نہیں سکتا!''**

ایک سے زیادہ کائنات کا غیر سائنسی نظریہ پیش کرتے ہیں، حالانکہ ایک ان دیکھے اور غیر مشاہداتی ''ملٹی ورس'' پر یقین رکھنا لیکن ایک خالق کا انکار کرنا الحاد کا سب سے بڑا تضاد ہے۔ منطق کا اصول ''اوکھم کا استرا'' (Occam's Razor) ہمیں بتاتا ہے کہ سادہ ترین توجیہ ہی بہترین ہوتی ہے، اور ایک ذہین وقادرِ مطلق خالق کا ماننا اربوں خیالی کائناتوں کو ماننے سے کہیں زیادہ معقول اور سائنسی ہے۔

کائنات کی اس وسیع ترتنظیم سے نکل کر اگر ہم حیات کے خورد بینی مطالعے کی طرف آئیں تو وہاں بھی ہمیں ایک عظیم خالق کے نشانات ملتے ہیں۔ جاوید اختر اور دیگر سیکولر دانشور اکثر نظریہ ارتقاء کو خدا کے متبادل کے طور پر پیش کرتے ہیں، لیکن وہ اس سے بھی بنیادی سوال ''حیات کے آغاز'' سے پہلو تہی کر جاتے ہیں۔ ڈی این اے (DNA) کے اندر موجود معلومات محض کیمیائی تعاملات نہیں بلکہ ایک باقاعدہ ''زبان'' اور ''کوڈ'' ہیں، اور انفارمیشن تھیوری کا مسلمہ اصول ہے کہ معلومات ہمیشہ ذہانت (Intelligence) سے جنم لیتی ہیں۔ سیاہی کے گرنے سے کاغذ پر بے ترتیب نشان تو بن سکتے ہیں لیکن کوئی نظم یا پیغام نہیں لکھا جا سکتا؛ اسی طرح اندھا مادہ اور وقت چاہے کتنا ہی زیادہ کیوں نہ ہو، وہ اربوں حروف پر مشتمل ڈی این اے کا پیچیدہ کوڈ خود بخود تحریر نہیں کر سکتے۔ یہ کوڈ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ زندگی کی بنیاد میں ایک ''عظیم پروگرامر'' کا ہاتھ ہے جس نے مادے میں یہ معلومات ودیعت کیں، اور ملحدانہ سائنس آج تک یہ بتانے سے قاصر ہے کہ بے جان مادے سے شعور اور معلومات کیسے پیدا ہوئیں۔

اس مباحثے کا ایک اور پہلو جو جاوید اختر صاحب نے چھیڑا، وہ اخلاقیات کی نوعیت تھی جہاں انہوں نے ایک انتہائی سطحی بات کہی کہ ''اخلاقیات ٹریفک سگنل کی طرح ہیں''، یعنی یہ محض سماجی معاہدے ہیں جو انسانوں نے اپنی سہولت کے لیے بنا لیے ہیں۔ یہ الحاد کا سب سے کمزور اور خطرناک پہلو ہے، کیونکہ اگر اخلاقیات واقعی صرف سماجی معاہدہ ہیں اور ان کی کوئی آفاقی حیثیت نہیں، تو پھر نازی جرمنی میں ہٹلر کا یہودیوں کا قتل، جنوبی افریقہ میں رنگ بھید (Apartheid)، امریکہ اور یورپ میں صدیوں تک جاری رہنے والا غلامی کا نظام (Slavery)، یا روانڈا اور بوسنیا کی نسل کشی (Genocide) میں لاکھوں بے گناہوں کا قتل؛ ان میں سے کوئی بھی عمل ''فی نفسہ غلط'' نہیں کہا جا سکتا، کیونکہ اپنے اپنے معاشروں کے طاقت ور طبقے ان سب کو اُس وقت ''قانونی'' اور ''جائز'' سمجھتے تھے۔ اگر خدا نہیں ہے تو ''خیر اور شر'' کا کوئی معروضی وجود (Objective Existence) نہیں رہتا، لیکن جب جاوید اختر غزہ کے بچوں پر ہونے والے ظلم پر جذباتی انداز میں احتجاج کرتے ہیں، تو وہ دراصل اپنے ہی فلسفے کی تردید کر رہے ہوتے ہیں۔ ان کا غصہ اور رنج اس بات کی گواہی ہے کہ وہ لاشعوری طور پر مانتے ہیں کہ ظلم ''حقیقتاً'' برا ہے، چاہے ساری دنیا اسے صحیح کہے۔ یہ ضمیر کی آواز اور اخلاقی شعور جو انسان کے اندر ودیعت کیا گیا ہے، کسی اندھے مادی ارتقاء کا نتیجہ نہیں ہو سکتا بلکہ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ہمارا خالق ایک اخلاقی ذات ہے جس نے ہمارے اندر اچھائی اور برائی کا فرق الہام کیا ہے۔

اس پورے مباحثے کا شاید سب سے جذباتی اور عوامی سطح پر مشہور ہونے والا موڑ وہ تھا جب جاوید اختر نے دنیا میں پھیلے دکھ درد کو بنیاد بنا کر خدا کی رحمت پر سوال اٹھایا۔ یہ اعتراض، جسے فلسفے میں ''مسئلہ شر'' (Problem of Evil) کہا جاتا ہے، بظاہر بہت جاندار لگتا ہے لیکن علمی اعتبار سے یہ ایک حل شدہ مسئلہ ہے۔ خدا نے انسان کو روبوٹ نہیں بنایا بلکہ اسے ''اختیار'' دے کر پیدا کیا ہے تاکہ وہ نیکی کو شعوری طور پر اختیار کر سکے، اور اختیار کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ انسان نیکی کے ساتھ ساتھ بدی کا راستہ بھی چن سکتا ہے۔ دنیا میں موجود ظلم خدا کی طرف سے نہیں بلکہ انسان کے اپنے اختیار کے غلط استعمال سے پیدا ہوتا ہے۔ مزید برآں، مذہب کی نظر میں یہ دنیا ''جنت'' نہیں بلکہ ''امتحان گاہ'' ہے جہاں تکلیف اور بیماری ایک عارضی آزمائش ہیں۔ جاوید اختر کا یہ طنز کہ ''خدا سے بہتر تو وزیر اعظم نریندر مودی ہیں''، ان کی فلسفیانہ کم مائیگی کا عکاس ہے کیونکہ ایک فانی اور محدود انسان کا موازنہ ابدی خالق سے کرنا منطقی مغالطہ ہے۔ اصل حقیقت یہ ہے کہ الحاد کے پاس مظلوم کے لیے سوائے مایوسی کے کچھ نہیں؛ ملحد کے نزدیک مرنے کے بعد ظالم اور مظلوم دونوں مٹی ہو جائیں گے اور کوئی انصاف نہیں ہوگا، جبکہ خدا کا وجود ہی ''حتمی انصاف'' کی امید دلاتا ہے کہ آخرت میں ذرے ذرے کا حساب ہوگا۔ خدا کے ہونے کا تصور ہر رنج اور آزمائش کو ایک بڑے معنوی پس منظر میں رکھ دیتا ہے، جبکہ خدا کا انکار انسان کی پوری حیات اور اس کے انجام دونوں کو محض بے ربط حادثات کی لڑی بنا دیتا ہے۔

آخر میں، انسانی ''شعور'' (Consciousness) ایک ایسا قلعہ ہے جسے مادی سائنس آج تک فتح نہیں کر سکی۔ دماغ کے بے حس اور بے جان ایٹم مل کر یہ احساس کیسے پیدا کر سکتے ہیں کہ ''میں ہوں''؟ محبت، امید، خوف اور موسیقی کا لطف؛ یہ سب کیفیات مادی کیمیکل ری ایکشنز سے ماورا ہیں۔ اگر ہم محض مادے کا مجموعہ ہوتے تو ہماری سوچ بھی کمپیوٹر کی طرح میکانیکی اور جبری ہوتی اور ہمیں سچائی تلاش کرنے کا کوئی اختیار نہ ہوتا۔ ہماری عقل اور استدلال کا معتبر ہونا اسی وقت ممکن ہے جب ہم یہ مانیں کہ ہماری عقل ایک ''برتر عقل'' کا پرتو ہے، نہ کہ اندھے ارتقائی عمل کا اتفاقی نتیجہ۔

مختصر یہ کہ نئی دہلی میں ہونے والا یہ مباحثہ دراصل ''اندھے مادے'' اور ''روشن حقیقت'' کا مکالمہ تھا جس میں جاوید اختر صاحب نے اپنی گفتگو میں جذبات، طنز اور عوامی خطابت کے رنگ تو بھرے، لیکن وہ ان بنیادی فلسفیانہ اور سائنسی سوالات کا کوئی ٹھوس جواب نہ دے سکے جو آج کا جدید علم خدا کے وجود کے حق میں کھڑے کر رہا ہے۔ الحاد بظاہر ''آزادیٔ فکر'' کا نعرہ لگاتا ہے لیکن درحقیقت یہ فکری تضادات، اخلاقی لاقانونیت اور مایوسی (Nihilism) کا راستہ ہے۔ خدا کو ماننا محض پرانی روایت نہیں بلکہ یہ کائنات کی واحد ''معقول توجیہ'' (Rational Explanation) ہے۔ دلیلِ امکان ہو یا کائنات کی فائن ٹیوننگ، ڈی این اے کی پیچیدہ زبان ہو یا انسانی ضمیر کی آفاقی آواز؛ یہ سب مل کر ایک ہی حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ اس کائنات کا کوئی خالق، مالک اور مدبر ہے۔ مفتی شمائل ندوی کے دلائل نے یہ ثابت کیا کہ ایمان اندھا نہیں ہوتا، بلکہ ایمان تو عقل کی آنکھ کھول دیتا ہے، اور ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ ہم تعصب کی عینک اتار کر کائنات کی ان نشانیوں پر غور کریں جو ہر لحہ پکار رہی ہیں کہ ''نہیں ہے کوئی معبودِ حق سوائے اللہ کے''۔

رابطہ: 8275232355

# وندے ماترم: آزادی کا نعرہ یا مذہبی علامت؟ ایک تنقیدی جائزہ

محمد فداء المصطفیٰ قادری

یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ ہندوستانی سیاست میں بعض مسائل کو دانستہ طور پر زندہ رکھا جاتا ہے، اس لیے نہیں کہ ان سے قومی مفاد وابستہ ہو، بلکہ اس لیے کہ ان کے سہارے معاشرے میں تقسیم کی لکیر کو مزید گہرا کیا جا سکے۔ وندے ماترم کا مسئلہ بھی انہی معاملات میں شامل ہے، جسے وقتاً فوقتاً سیاسی اسٹیج پر لا کر مذہبی شناختوں کو آمنے سامنے کھڑا کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح کے اقدامات نہ تو قومی یکجہتی کو مضبوط کرتے ہیں اور نہ ہی حب الوطنی کو فروغ دیتے ہیں، بلکہ یہ اختلاف اور بے اعتمادی کی فضا کو جنم دیتے ہیں۔

وندے ماترم کو ایک قومی جذبے کی علامت بنا کر پیش کرنا دراصل ایک فکری مغالطہ ہے۔ یہ گیت اپنی تاریخی اور فکری ساخت کے اعتبار سے ہمیشہ اختلاف کا باعث رہا ہے۔ آزادی سے قبل بھی اس پر شدید اعتراضات کیے گئے اور آزادی کے بعد بھی اس کی متنازع حیثیت میں کوئی بنیادی تبدیلی نہیں آئی۔ اس حقیقت سے صرفِ نظر نہیں کیا جا سکتا کہ اس کے بعض تصورات مسلمانوں کے مذہبی عقائد سے براہِ راست متصادم ہیں، اور یہی تصادم اس تنازع کی اصل بنیاد ہے۔ مسلمانوں کا اعتراض محض جذباتی یا سیاسی نہیں بلکہ خالص عقیدے سے جڑا ہوا ہے۔ اسلام کی اساس توحید پر قائم ہے، جس میں کسی بھی غیر اللہ کی تعظیم یا تقدیس کی گنجائش نہیں۔ وندے ماترم کے بعض حصے ایسے تصورات پر مبنی ہیں جنہیں ایک مسلمان مذہبی طور پر قبول نہیں کر سکتا۔ اس حقیقت کو سمجھے بغیر مسلمانوں سے اس گیت کے اصرار کی توقع رکھنا نہ صرف غیر منصفانہ ہے بلکہ آئینی اصولوں سے بھی متصادم ہے۔

بات بھی تاریخی ریکارڈ کا حصہ ہے کہ آزادی کی تحریک کے دوران خود کانگریس کے اندر اس مسئلے پر مکمل اتفاق رائے موجود نہیں تھا۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے کبھی اسے قومی ترانہ تسلیم کرنے پر اصرار نہیں کیا، جبکہ سبھاش چندر بوس جیسے قوم پرست رہنما بھی اس کے مخالفین میں شامل تھے۔ کانگریس نے بعد میں اس کے بعض حصوں کو متنازع قرار دے کر حذف کیا، جو اس بات کا واضح اعتراف تھا کہ یہ گیت سب کے لیے قابلِ قبول نہیں۔ متعدد قومی اور سماجی رہنماؤں نے اس گیت کو فرقہ وارانہ جذبات کو بھڑکانے کا ذریعہ قرار دیا۔ آل انڈیا طلبہ یونین نے اسے طلبہ اجتماعات کے لیے ناموزوں بتایا، جبکہ ایم این رائے جیسے سوشلسٹ مفکر نے مسلمانوں کے اعتراضات کو اصولی اور درست قرار دیا۔ ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نے تو یہاں تک کہا کہ ''آنند مٹھ'' ناول، جس میں یہ گیت شامل ہے، ہماری قومی تاریخ کے ایک تاریک پہلو کی نمائندگی کرتا ہے۔

بنکم چندر چٹرجی کے فکری پس منظر کو نظر انداز کر کے وندے ماترم کو محض ایک غیر جانبدار قومی علامت قرار دینا بھی درست نہیں۔ خود ادبی اور فکری حلقوں میں یہ بات تسلیم کی گئی ہے کہ یہ گیت درگا دیوی کی وندنا سے جڑا ہوا ہے اور بنگال کی مذہبی روایت کی ترجمانی کرتا ہے۔ ایسے میں یہ توقع رکھنا کہ مسلمان اسے مذہب سے ماورا محض قومی جذبے کے طور پر قبول کر لیں، حقیقت پسندانہ نہیں۔ اسی پس منظر میں یہ بات سمجھنا ضروری ہے کہ وندے ماترم کی کوئی آئینی یا قانونی حیثیت نہیں جو اسے لازمی قرار دے۔ کسی شہری کو، خواہ وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتا ہو، اس کے پڑھنے یا کہنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ جمہوری معاشرے میں حب الوطنی کا پیمانہ کسی ایک نعرے یا گیت کو قرار دینا آئینی روح کے منافی ہے۔

آزادی کے بعد مختلف حکومتوں نے اس مسئلے کو کبھی دبایا اور کبھی سیاسی فائدے کے لیے ابھارا، مگر اس کا بنیادی تنازع آج بھی برقرار ہے۔ سوال یہ نہیں کہ وندے ماترم کہا جائے یا نہ کہا جائے، بلکہ اصل سوال یہ ہے کہ کیا اس ملک میں حب الوطنی کو زبردستی کے پیمانے پر ناپا جائے گا، یا آئین کے دائرے میں رہ کر تنوع اور اختلاف کو قبول کیا جائے گا؟

یوپی میں بی جے پی اور جنتا پارٹی کی مخلوط حکومت کے دور میں اسکولوں کے اندر وندے ماترم کو پڑھانے کی منظم تحریک چلائی گئی، جس کا مقصد محض تعلیمی نہیں بلکہ نظریاتی تھا۔ آج ایک مرتبہ پھر بی جے پی اسی مسئلے کو سیاسی فائدے کے لیے اچھال رہی ہے۔ 15 اگست 1947 کے بعد جب حکومتِ ہند نے آزادی کی پچاس سالہ گولڈن جوبلی منانے کا اعلان کیا تو 12 جماعتی کل ہند محاذ کی مرکزی حکومت کے دور میں بھی دوردرشن کے ذریعے مختلف صورتوں اور انداز میں وندے ماترم کی بھرپور تشہیر کی گئی۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ ترانہ نہ تو تحریکِ آزادی کا متفقہ گیت ہے اور نہ ہی اسے کسی ایک قوم یا مذہب پر زبردستی مسلط کیا جا سکتا ہے۔ اگر وندے ماترم کے مکمل مفہوم اور ترجمے کو سامنے رکھا جائے تو اس کی نوعیت خود واضح ہو جاتی ہے۔

(1) میں تیرا بندہ ہوں اے میری ماں
میرے اچھے پان، اچھے پھلوں
بھینی بھینی خوشبو، جنوبی ہواؤں
شاداب کھیتوں والی میری ماں
(2) حسین چاندنی سے روشن
شگفتہ پھولوں والی، گنجان درختوں والی
میٹھے پھلوں، میٹھی زبان والی
سکھ دینے والی، برکت دینے والی
(3) تیس کروڑ کی پرجوش آوازیں
ساٹھ کروڑ بازوؤں میں تلواروں کو اٹھائے ہوئے
کیا اتنی طاقت کے ہوتے ہوئے بھی
اے ماں تو کمزور ہے
تو ہی ہمارے بازوؤں کی قوت ہے
میں تیرے قدموں کو چومتا ہوں
(4) تو ہی میرا باطن، تو ہی میرا مرکز
تو ہی جسم کے اندر کی جان
تو ہی بازوؤں کی قوت ہے
دل کے اندر تیری حقیقت ہے
تیری محبوب مورتی ہے ایک ایک مندر میں
(5) تو ہی درگا، دس مسلح ہاتھوں والی
تو ہی کملا ہے کنول کے پھولوں کی بہار
تو ہی پانی ہے، علم ہے، بہرہ ور کرنے والی
میں تیرا غلام ہوں، غلام کا غلام ہوں
غلام کے غلام کا غلام ہوں
اچھے پانی اچھے پھلوں والی
میری ماں میں تیرا بندہ ہوں
لہلہاتے کھیتوں والی، مقدس موہنی آراستہ وپیراستہ
بڑے قدرت والی، قائم ودائم ماں، میں تیرا بندہ ہوں
(آنند مٹھ)

یہ بھی ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ اس گیت کے خالق بنکم چندر چٹرجی نے ''حاجی محسن فنڈ'' کے وظیفے پر اپنی تعلیم جاری رکھی اور بی اے کی ڈگری حاصل کی، مگر اسی کے ساتھ انہوں نے آنند مٹھ جیسا ناول لکھ کر محسن کشی کا ثبوت بھی دیا۔ (زمیندار اخبار، مولانا ظفر علی خاں، 12 اکتوبر 1937ء)۔ وندے ماترم کا یہ گیت آنند مٹھ نامی بنگالی ناول کا حصہ ہے، جو ایک فرضی داستان پر مبنی ہے۔ اس کہانی میں یہ ترانہ ہندوؤں کی ایک خفیہ مذہبی اور نیم مذہبی تنظیم کا نعرہ قرار دیا گیا ہے۔ اس ناول کے ذریعے یہ تصور گھڑا گیا کہ تقریباً ایک سو ستر سال قبل، ناول کی تصنیف سے پہلے، بنگال میں مسلمانوں کی حکومت کو ختم کرنے کے لیے سازشیں ہو رہی تھیں۔ مسلمانوں کی حکومت کے خاتمے اور ہندو اقتدار کے قیام کے لیے وندے ماترم کو ایک جنگی نعرے کے طور پر استعمال کیا گیا۔

ناول کا مرکزی کردار ایک سنیاسی ہے جس کے ذریعے پوری کہانی بیان کی جاتی ہے۔ اس کا نام بھوانندہ ہے، جو اپنے مشن کے لیے لوگوں کو منظم اور بھرتی کرتا ہے۔ اسی دوران اس کی ملاقات ایک نوجوان مہندر سے ہوتی ہے۔ بھوانندہ اسے وندے ماترم کے معنی سمجھانے کی کوشش کرتا ہے اور کہتا ہے کہ جب تک اس ملک سے ملیچھوں (مسلمانوں) کو نکال نہیں دیا جاتا، نہ تیرا دھرم محفوظ رہ سکتا ہے اور نہ ہی اپنے مذہب پر قائم رہنا ممکن ہے۔ اس پر مہندر سوال کرتا ہے کہ کیا تم تنہا ہی مقابلہ کرو گے؟ بھوانندہ جواب دیتا ہے کہ تیس کروڑ آوازیں بلند ہوں گی، ساٹھ کروڑ ہاتھوں میں تلواریں لہرائیں گی، تو کیا اتنی قوت کے ہوتے ہوئے بھی ہماری ماتا کمزور رہے گی؟ یہی وندے ماترم کا تیسرا بند ہے۔

مہندر کو اس جواب سے بھی اطمینان حاصل نہیں ہوتا۔ وہ بھوانندہ سے کہتا ہے کہ مسلمانوں کی قوت ان کی کاہلی اور سستی ہے، جبکہ انگریز میدانِ جنگ سے نہیں بھاگتا، چاہے اس کی جان ہی کیوں نہ چلی جائے۔ مگر مسلمان، اس کے بقول، بزدل ہے، معمولی خطرہ دیکھتے ہی پسپا ہو جاتا ہے اور پسینہ آتے ہی بھاگ نکلتا ہے۔ اگلی صبح بھوانندہ مہندر کو آنند مٹھ لے جاتا ہے، جو اسی ناول کا عنوان بھی ہے۔ مندر کا برہمچاری مہنت مہندر کو اندر لے جاتا ہے۔ مندر نیم روشن ہوتا ہے، مگر اس تک پہنچنے کا راستہ تاریکی میں ڈوبا ہوتا ہے۔ مہندر مندر کے اندر داخل ہو کر دیکھتا ہے کہ وشنو کی ایک عظیم الشان مورتی نصب ہے، جس کے ایک ہاتھ میں سنکھ، دوسرے میں کڑا، تیسرے میں ڈنڈا اور چوتھے میں کنول ہے۔ اس کے دائیں جانب لکشمی اور بائیں جانب سرسوتی کی مورتی موجود ہے۔ وشنو کی مورتی کی گود اور قدموں میں خون آلود سر رکھے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ برہمچاری مہنت اس سے پوچھتا ہے کہ تو نے کیا دیکھا؟ مہندر جواب دیتا ہے کہ ہاں، مگر یہ کون ہے؟ برہمچاری کہتا ہے کہ وہ ماتا ہے، وندے ماترم کہو۔ اس کے بعد وہ مہندر کو ایک اور حجرے میں لے جاتا ہے جہاں درگا دیوی کی بڑی اور پُرشکوہ مورتی نصب ہے۔ برہمچاری کہتا ہے کہ ہم تجھے ڈنڈوت کرتے ہیں، اے ماتا درگا! جس کے دس دس ہاتھ ہیں، تو ہی لکشمی ہے جو کنول میں رہتی ہے اور تو ہی دانی ہے، جو ہمیں علم عطا کرتی ہے۔ (وندے ماترم کا چوتھا بند)

اس مرحلے پر مہندر کے اندر ایک واضح تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے لہو میں قسم کھانے کی حرارت دوڑنے لگتی ہے اور وہ اعلان کرتا ہے: میں قسم کھاتا ہوں۔ اس کے بعد ناول کے تیسرے حصے کے آٹھویں باب میں قتل وخون، لوٹ مار اور بربریت کے وہ مناظر بیان کیے گئے ہیں جن سے ہندو ویروں کے اندر ماتا کی سیوا کا ایسا جنونی جذبہ ابھرتا ہے کہ وہ مسلمانوں کے لیے عرصہ حیات تنگ کر دیتے ہیں۔ مسلمان اپنی جانیں بچانے کے لیے ہر سمت بھاگتے دکھائی دیتے ہیں۔ چاروں طرف شور وغوغا برپا ہے، ''مسلمان کو مارو، لوٹو'' کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں، اور وندے ماترم کا نعرہ فضا میں گونج رہا ہے۔ ماتا کے سیوکوں سے وہ بات کہلوائی جا رہی ہے جو دراصل اس ناول کی اصل غرض وغایت کو بے نقاب کرتی ہے۔ یہ کہا جاتا ہے: بھائی، وہ دن کب آئے گا جب ہم مسجدوں کو مسمار کریں گے اور ان کی جگہ رادھے اور مہادیو کے مندر تعمیر کریں گے۔ ناول کے اختتام پر آنند مٹھ کا ہیرو اپنے پیروکاروں سے کہتا ہے: ''اب انگریز آ گئے ہیں، ہماری جان ومال کو امان ملے گی۔''

اس ناول کا یہ جملہ نہایت توجہ طلب ہے۔ جس ناول میں انگریزوں کی آمد کو خیر مقدم کیا جائے، انہیں امن وتحفظ کی ضمانت دی جائے، اور اسی ناول کے گیت کو آزادی کی گولڈن جوبلی کے موقع پر ملک بھر میں فروغ دیا جائے، تو یہ سوال فطری طور پر پیدا ہوتا ہے کہ آخر وندے ماترم کی ترویج کا جواز کیا ہے؟ اسی بنیاد پر مسلمان اس بات کے حق دار ہیں کہ وہ وندے ماترم نہ پڑھیں اور اس کے پڑھے جانے کے وقت احتراماً کھڑے ہونے سے بھی انکار کریں۔ اس متنازعہ گیت کی مخالفت میں یہی جذبہ کارفرما ہونا چاہیے۔

وندے ماترم میں ملک کو درگا کے قالب میں پیش کر کے اس کے سامنے سر جھکانے کا اعلان کیا گیا ہے، جو اسلامی نقطہ نظر سے عقیدے اور ایمان کے سراسر منافی ہے، اس لیے مسلمانوں کے لیے اسے قبول کرنا ممکن نہیں۔ بنگالی ناول آنند مٹھ کے مسلم دشمن پس منظر کی روشنی میں وندے ماترم اس حقیقت کو واضح کرتا ہے کہ اس دور میں نوجوان نسل کے اندر مسلمانوں کے خلاف نفرت پیدا کرنے کے لیے اس ترانے کو بطور ذریعہ استعمال کیا گیا۔ ایک مندر میں درگا دیوی کی مورتی کے سامنے ایک ہندو نوجوان سے عبادت کے انداز میں یہ ترانہ پڑھوایا جانا اس بات کو پوری طرح آشکار کر دیتا ہے کہ اس گیت کا خالص مذہبی پس منظر مسلمانوں کے عقائد سے ہم آہنگ نہیں۔ اسی وجہ سے آزادی سے پہلے بھی اور آزادی کے بعد بھی وندے ماترم متنازعہ ہی رہا۔ یہاں تک کہ گجرات ہائی کورٹ نے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کا احترام کرتے ہوئے اس کے لازمی نفاذ پر پابندی عائد کر دی تھی۔

مسلمانوں کا رویہ ہمیشہ یہ رہا ہے کہ وہ ملک کے ہر ذرے سے محبت کرتے ہیں، مگر اس کی پرستش نہیں کر سکتے، اور نہ ہی اسے ہندو دیومالا کے دائرے میں قبول کر سکتے ہیں۔ وندے ماترم میں جو کچھ کہا گیا ہے وہ اسلامی فکر اور عقیدے پر براہِ راست ضرب لگاتا ہے، اس لیے کسی بھی صورت میں اسے قبول نہیں کیا جا سکتا۔ بعض ماہرین یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وندے ماترم آزادی کے متوالوں کا گیت تھا، مگر یہ دعویٰ تاریخی طور پر درست نہیں۔ یہ نہ آزادی کے متوالوں کا گیت تھا اور نہ ہی راشٹر گان۔ مشہور شاعر اسد اللہ خان غالب اور دیگر مؤرخین کے مطابق 1857 کی تحریکِ آزادی کے حامیوں میں صرف دہلی میں پچپن ہزار علماء اور دیگر مسلمانوں کو انگریزوں نے پھانسی دی، مگر ان میں کوئی بھی وندے ماترم پڑھنے والا نہیں تھا۔

تحریکِ آزادی میں شامل لوگوں میں کوئی کلمہ گو تھا، کوئی گرو نانک کو یاد کرنے والا، کوئی ہندو تھا تو وہ ماں بھوانی کا نام لیتا تھا۔ یہ سب اپنے اپنے مذہبی پس منظر کے مطابق نعرے لگاتے تھے۔ مگر یہ کہنا کہ وندے ماترم آزادی کا نعرہ تھا، سراسر غلط اور تاریخ سے ناواقفیت کی علامت ہے۔ اگر کوئی نعرہ حقیقی معنوں میں آزادی کا ترجمان تھا تو وہ ''انقلاب زندہ باد'' اور ''سرفروشی کی تمنا'' جیسے نعرے تھے۔

وندے ماترم وطن پرستی کا پیمانہ نہیں ہے۔ ایک شخص اپنے مذہب پر مکمل عمل کرتے ہوئے بھی سچا وطن پرست ہو سکتا ہے۔ اصل وطن پرستی ایمان داری، اخلاص اور ملک کی ترقی وخوشحالی کی خواہش میں مضمر ہے۔ وندے ماترم گانے والوں میں کتنے ایسے لوگ ہیں جو بدعنوانیوں میں ملوث ہیں، مگر انہیں کوئی سوال کرنے والا نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ وندے ماترم کا مسئلہ مسلمانوں کے خلاف ایک سوچی سمجھی سازش ہے، جو ان کی عزت، وقار اور عقیدے پر حملہ ہے۔ مسلمانوں کے لیے کسی بھی حال میں وندے ماترم پڑھنا جائز نہیں ہو سکتا۔

رابطہ: 9037099731

## نئے سال کا عزم

رازق ترقیم

اب کے برس
نفرتوں کی آگ میں
بھائی چارگی کے رشتے کو جلنے نہ دیں گے
دہکتی شام کے منظر کو پلنے نہ دیں گے
رکاوٹیں تو آئیں گی،
مگر قدم رکنے نہ دیں گے

نفرتوں کے موسم میں
محبتوں کا شجر لگائیں گے،
پروان چڑھائیں گے
روک سکو تو روک لو،
ہم اپنی دیر گتھا دہرائیں گے

اٹھو! نوجوانوں
کہ تم فقط ایک فرد نہیں،
اک مشن کی جان ہو
روشن دن لانے کے کوچوان ہو
تم آج کی شان کل کی پہچان ہو

نیا برس تمہیں دیتا ہے دعا،
نجات کی، ثمر کی،
خیر اور جرأت کی
اور عمل کے روشن برکت کی

نکل پڑو اس سفر پر
جس کا خواب تمہارے شہیدوں نے پالا تھا
دل میں نور کی استقامت لے کر
کہ تم وہ ہو جو ٹوٹ کر بھی دنیا کو اُمید دلاتے ہو

# ہندوستان-نیوزی لینڈ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدہ مکمل
## مودی-لکسن کی ٹیلی فونک گفتگو کے بعد اعلان

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) حکومت نے عالمی منڈی میں ہندوستانی اداروں کے لیے مواقع بڑھانے کی سمت میں جاری کوششوں کے درمیان پیر کو نیوزی لینڈ کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدہ (ایف ٹی اے) کا اعلان کیا۔ یہ اس سال برطانیہ اور عمان کے ساتھ ہوئے جامع اقتصادی تعاون کے معاہدوں کے بعد ہندوستان کا تیسرا معاہدہ ہے۔ اس کے تحت نیوزی لینڈ اپنی تمام درآمدی اشیاء پر محصولات ختم کرے گا۔ اس سے ہندوستان سے جانے والے تمام مال کو وہاں بغیر کسی ڈیوٹی کے داخلہ ملے گا۔ اس اقدام سے ہندوستان کے کپڑا، ملبوسات، چمڑا، جوتے، سمندری مصنوعات، جواہرات، دستکاری، انجینئرنگ اشیاء اور آٹوموبائل جیسے محنت پر مبنی شعبوں کی مسابقت بڑھے گی۔

یہ معاہدہ خدمات کے شعبے میں نیوزی لینڈ کی اب تک کی سب سے بڑی پیشکش ہے، جس سے انفارمیشن ٹیکنالوجی، پیشہ ورانہ خدمات، تعلیم، مالیاتی خدمات، سیاحت، تعمیرات اور دیگر کاروباری خدمات میں ہندوستانی فراہم کنندگان کے لیے نئے مواقع کھلیں گے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن کے درمیان آج ٹیلی فون پر بات چیت کے بعد ہندوستان-نیوزی لینڈ ایف ٹی اے کا مشترکہ اعلان کیا گیا۔ دونوں وزرائے اعظم کی رواں سال مارچ میں ہوئی گفتگو کے بعد مذاکرات شروع ہوئے تھے۔ دونوں رہنماؤں نے کہا کہ صرف نو ماہ کے ریکارڈ کم وقت میں مذاکرات مکمل ہونا مشترکہ عزم اور سیاسی خواہش کو ظاہر کرتا ہے۔ نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم لکسن نے اس معاہدے کو اپنے ملک کے لیے تاریخی موقع قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی آبادی والا ملک ہے اور سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے، جس سے نیوزی لینڈ کے عوام کے لیے روزگار، برآمدات اور اقتصادی ترقی کے مواقع پیدا ہوں گے۔ ہندوستان کے وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل نے کہا کہ یہ معاہدہ دونوں ممالک کے تعلقات میں ایک تاریخی سنگ میل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس معاہدے کی بنیاد پر دونوں رہنماؤں نے اگلے پانچ سالوں میں دوطرفہ تجارت کو دوگنا کرنے اور اگلے پندرہ سالوں میں نیوزی لینڈ سے ہندوستان میں 20 ارب امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری پر اعتماد ظاہر کیا ہے۔ اس معاہدے کے تحت ہندوستان کے تمام مال کو نیوزی لینڈ کی منڈی میں صفر درآمدی ڈیوٹی پر داخلہ ملے گا۔ ہندوستان نے اپنے یہاں درآمد ہونے والے 70 فیصد مال پر نیوزی لینڈ کو ڈیوٹی میں نرمی دینے کی پابندی کی ہے، جس سے وہاں سے آنے والے 95 فیصد مال کو فائدہ ہوگا۔

معاہدے میں طلبہ کے لیے خصوصی سہولتیں بھی شامل ہیں۔ نیوزی لینڈ میں تعلیم کے بعد کام کرنے کے لیے ویزا اور پیشہ ورانہ راستوں میں کوئی حد نہیں ہوگی۔ سائنس، ریاضی، انجینئرنگ اور مینجمنٹ کے طلبہ کو تین سال تک اور ڈاکٹریٹ طلبہ کو چار سال تک پوسٹ اسٹڈی ورک کے حقوق ملیں گے۔

# دہلی میں الیکٹرک گاڑی خریدنے پر ملے گی
## سبسڈی، اگلے سال ہوگا نئی پالیسی کا اعلان

نئی دہلی 22 دسمبر: قومی راجدھانی میں گزشتہ کئی ماہ سے جاری زہریلی فضائی آلودگی کے لئے ہر طرف سے تنقید کا سامنا کرنے والی دہلی حکومت اگلے مالی سال سے نئی الیکٹرک وہیکل (ای وی) پالیسی نافذ کرنے کی تیاری میں ہے۔ اس پالیسی کا مقصد صرف الیکٹرک گاڑیوں کی فروخت میں اضافہ کرنا نہیں ہے بلکہ آلودگی کے سبب ہوا کو صاف کرنا ہے۔ اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا پالیسی سے متعلق اہم باتیں شیئر کی ہیں۔ دہلی ای وی پالیسی 2.0 میں 3 اہم شعبوں پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ ان میں ای وی خریدنے پر سبسڈی، اسکریپ اسکیم اور چارجنگ انفراسٹرکچر جیسے مسائل شامل ہیں۔ دہلی حکومت پیٹرول اور ڈیزل گاڑیوں کی قیمتوں میں فرق کو کم کرنے کے لیے سبسڈی دینے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ حکومت کے مطابق ای وی کی زیادہ قیمت اب لوگوں کے لیے مشکل نہیں بنے گی۔ ای وی پالیسی میں گاڑی اسکریپیج اسکیم بھی شامل ہے۔ اس کے تحت پرانی اور زیادہ آلودگی پھیلانے والی پٹرول اور ڈیزل گاڑیوں کو ہٹا دیا جائے گا۔ اگر کوئی شخص اپنی پرانی گاڑی اسکریپ کرتا ہے اور نئی ای وی خریدتا ہے تو اسے مالی فوائد حاصل ہوں گے۔ دہلی ای وی پالیسی کا مقصد بیٹری ری سائیکلنگ بھی ہے۔ الیکٹرک گاڑیوں کی بات کی جائے تو ان بیٹریوں کی عمر 8 سال ہوتی ہے اور پرانی لیتھیم آئن بیٹریوں کو ٹھکانے لگانا چیلنج بھرا ہوتا ہے۔ ایسے حالات میں مسودہ میں ایک منظم بیٹری ری سائیکلنگ چین تیار کرنے کی تجویز ہے۔ اس نظام کو پہلی بار دہلی میں نافذ کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ حکومت نے سال 2030 تک 5 ہزار پبلک چارجنگ اسٹیشن قائم کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس میں ہر اسٹیشن پر 4 سے 5 چارجنگ پوائنٹس ہوں گے۔ ان چارجنگ اسٹیشن پر مارکیٹ کمپلیکس، ملٹی لیول پارکنگ، سرکاری عمارتیں اور دفاتر قائم کئے جائیں گے۔

# منریگا کا خاتمہ سب کی اخلاقی ناکامی ہے: سونیا گاندھی

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) کانگریس کی پارلیمانی پارٹی کی چیئر پرسن سونیا گاندھی نے مرکزی حکومت پر مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (ایم جی این آر ای جی اے) اور دیگر قوانین میں تبدیلیوں کے ذریعے لوگوں کے حقوق پر مبنی قانونی ڈھانچہ کو ختم کرنے کا الزام لگایا ہے۔ پیر کو ایک انگریزی روزنامے میں ایک مضمون میں محترمہ گاندھی نے حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ منریگا کو کمزور کرنا "سب کے لیے اخلاقی ناکامی" ہے اور اس سے ملک بھر میں لاکھوں لوگوں کو مالی نقصان پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ منریگا صرف ایک فلاحی پہل نہیں ہے، بلکہ حقوق پر مبنی پروگرام ہے جو دیہی خاندانوں کو روزی روٹی کی حفاظت اور وقار فراہم کرتا ہے۔ منریگا نے مہاتما گاندھی کے آفاقی بہبود کے خواب کو پورا کیا اور کام کرنے کے آئینی حق کی ضمانت دی۔ کانگریس پارلیمانی پارٹی کے چیئر پرسن نے سب کو متحد ہونے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اب پہلے سے کہیں زیادہ متحد ہونا اور ان حقوق کی حفاظت کرنا ضروری ہے جو ہم سب کی حفاظت کرتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت ایک ایک کر کے بہت سے بنیادی حقوق سلب کر رہی ہے۔ زرعی قوانین میں اصلاحات کا ذکر کرتے ہوئے محترمہ گاندھی نے کہا کہ زراعت سے متعلق تین سیاہ قوانین کے ذریعے حکومت کسانوں کو ان کے کم از کم امدادی قیمت کے حق سے محروم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ حکومت مستقبل میں نیشنل فوڈ سیکیورٹی ایکٹ 2013 کو ختم کر سکتی ہے۔

# دہلی کی ہوا انتہائی خراب، دھند نے شہر کو اپنے لپیٹ میں لیا

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) پیر کی صبح دہلی کے باشندے آلودہ فضا کے ساتھ بیدار ہوئے، جہاں زہریلی اسموگ کی موٹی تہہ نے پورے شہر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ سنٹرل پولوشن کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے اعداد و شمار کے مطابق صبح 6 بج کر 5 منٹ پر دہلی کا ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 366 ریکارڈ کیا گیا، جو ایک دن پہلے درج کی گئی 24 گھنٹے کی اوسط 377 کے مقابلے میں معمولی بہتری کو ظاہر کرتا ہے۔ اتوار کے روز دہلی میں جنوب مشرقی ہوائیں چلتی رہیں، جن کی رفتار گزشتہ 24 گھنٹوں میں بعض اوقات 12 کلومیٹر فی گھنٹہ تک رہی، جس سے فضائی معیار میں معمولی بہتری آئی، تاہم حدِ بصارت بدستور کم رہی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پالم اسٹیشن پر تقریباً 7 کلومیٹر فی گھنٹہ کی مسلسل جنوب مشرقی ہواؤں کے باوجود حدِ بصارت میں کمی جاری رہی۔ اتوار کی رات 9 بج کر 30 منٹ پر حدِ نگاہ 800 میٹر تھی جو پیر کی صبح 7 بجے تک کم ہو کر 350 میٹر رہ گئی، جس کے بعد اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے (آئی جی آئی) نے ممکنہ پروازوں میں خلل کے پیش نظر سفر کرنے والوں کے لئے ہدایات جاری کی۔

# جاپان کا ایم یو ایف جی بینک شری رام فنانس میں 39,618 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کرے گا

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) جاپان کے ممتاز مالیاتی ادارے ایم یو ایف جی بینک نے ہندوستان کی معروف نان بینکنگ فنانشل کمپنی (این بی ایف سی) شری رام فنانس لمیٹڈ (ایس ایف ایل) میں 39,618 کروڑ روپے (تقریباً 4.4 بلین ڈالر) کی خطیر سرمایہ کاری کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ بھارت کے مالیاتی خدمات کے شعبے میں اب تک کی سب سے بڑی غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) ہے۔ شری رام فنانس کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے آج ہونے والے اجلاس میں اس معاہدے کی منظوری دے دی ہے۔ اس سرمایہ کاری کے ذریعے ایم یو ایف جی بینک، شری رام فنانس میں 20 فیصد حصص حاصل کرے گا۔ یہ سرمایہ کاری 'ترجیحی حصص' کے ذریعے کی جائے گی۔ اس اقدام کا مقصد کمپنی کے کیپٹل بیس کو مضبوط بنانا اور اس کی ترقی کی رفتار کو تیز کرنا ہے۔ یہ لین دین ہندوستانی مالیاتی صنعت کے لیے ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ یہ اب ہندوستان کے قرضہ جات) اور مالیاتی خدمات کے شعبے کے مستقبل پر عالمی اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ اس شراکت داری سے ٹیکنالوجی، جدت طرازی اور کسٹمر انگیجمنٹ میں نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ اس تعاون سے شری رام فنانس کے آپریشنل طریقوں کو عالمی معیار کے مطابق ڈھالنے میں مدد ملے گی اور کمپنی کی کریڈٹ ریٹنگ مزید بہتر ہونے کا امکان ہے۔ شری رام فنانس کے ایگزیکٹو وائس چیئرمین امیش ریوانکر نے اسے ترقی کے سفر کا ایک اہم موڑ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایم یو ایف جی کی شمولیت سے ہندوستان کے مالیاتی شعبے میں عالمی برادری کا اعتماد مزید بڑھے گا۔ ایم یو ایف جی گروپ کے سی ای او ہیرونوری کامی زوانے کہا "ہم شری رام فنانس کے اسٹریٹجک پارٹنر بننے پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ ہم اپنی عالمی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ہندوستان کی معاشی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے پر عزم ہیں۔" ایم یو ایف جی بینک کا ہندوستان میں 130 سال سے زائد کا ورثہ ہے اور وہ اب تک 1.7 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری اور 5,000 ملازمتیں فراہم کر چکا ہے۔ شری رام فنانس میں یہ نئی سرمایہ کاری ہندوستان میں ان کی اب تک کی سب سے بڑی سرمایہ کاری ہوگی۔

# نتیش کمار نے مودی سے ملاقات کی، سمراٹ چودھری اور للن سنگھ بھی ان کے ساتھ تھے

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلی نتیش کمار نے پیر کو راجدھانی میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ ریاست میں حالیہ انتخابات کے بعد دسویں بار وزیر اعلی بننے کے بعد مسٹر کمار کا دہلی کا یہ پہلا دورہ ہے۔ وزیر اعظم کے دفتر کے مطابق وزیر اعظم کی رہائش گاہ پر ہونے والی میٹنگ میں مسٹر کمار کے ساتھ ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنما سمراٹ چودھری اور مرکزی وزیر راجیو رنجن سنگھ، جنہیں للن سنگھ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، بھی موجود تھے۔ سمجھا جاتا ہے کہ مسٹر کمار نے وزیر اعظم کو ریاست کے ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت کے بارے میں آگاہ کیا اور مرکزی حکومت کے تعاون کے لیے شکریہ ادا کیا۔ مسٹر مودی بہار میں نتیش کمار کی زیر قیادت وزراء کونسل کی حلف برداری کی تقریب میں شرکت کے لیے پٹنہ گئے تھے۔

# فضائی آلودگی کو اجاگر کرنے کے لیے این ایس یو آئی کا انوکھا احتجاج

نئی دہلی، 21 دسمبر (یو این آئی) کانگریس پارٹی کے طلبہ ونگ نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) نے اتوار کو قومی راجدھانی دہلی میں فضائی آلودگی کے بڑھتے ہوئے بحران کو زبردست انداز میں اجاگر کیا۔ سانتا کلاز کے لباس میں ملبوس این ایس یو آئی کارکنوں نے ساؤتھ ایکسٹینشن اور کناٹ پلیس کے بازاروں کا دورہ کیا، شہریوں میں ماسک، ٹافیاں اور "سانتا کا سیکریٹ نوٹ" تقسیم کرتے ہوئے، دہلی کی آلودگی پر اپنی بات رکھی۔ ساؤتھ ایکسٹینشن اور کناٹ پلیس میں سانتا کو دیکھنے کے لیے بڑے ہجوم جمع ہوئے۔ اس موقع پر این ایس یو آئی کے قومی صدر ورون چودھری نے کہا، "جب سانتا کو بھی دہلی میں ماسک پہننا پڑے، تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ حکومتیں کتنی بری طرح ناکام ہو چکی ہیں۔ ہمارے بچے گیس چیمبر میں پل رہے ہیں اور شہریوں کو جشن اور زندگی میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ پارلیمنٹ کے 15 دنوں میں، اس ہوا پر جس سے ہم سانس لیتے ہیں، 15 منٹ بھی بحث نہیں ہوئی۔ "صاف ہوا ایک بنیادی حق ہے۔ ہم ہر شہری کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے فوری، سنجیدہ اور وقتی ایکشن پلان کا مطالبہ کرتے ہیں۔"

# تعلق اور سماجی رابطہ کے موضوع پر ہونے والی عالمی تحقیق کے فروغ میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کا تعاون

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) جامعہ ملیہ اسلامیہ کو یہ بتاتے ہوئے مسرت ہو رہی ہے کہ اس نے ایک بڑے بین الاقوامی تحقیقی پہل میں اپنی خدمات پیش کی ہیں جس میں اس بات کا جائزہ لیا جا رہا ہے کہ سماجی روابط، تنہائی اور وابستگی جیسی باتیں کیسے بہتر طور پر سمجھی جاتی ہیں اور مختلف تہذیبی تناظرات میں ان کا کیسا تجربہ کیسا ہوتا ہے۔ پروفیسر صائمہ سعید، افسر اعلی، تعلقات عامہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جاری کردہ ریلیز کے مطابق صدر شعبہ نفسیات پروفیسر صائمہ بانو اور سینئر ریسرچ فیلو جناب سید ابراہیم مبشر ایس ایم اس ریسرچ ٹیم کے رکن تھے۔ ہندوستان کی طرف سے جاری تحقیق کے نتائج کو انڈیا کنٹری رپورٹ کے حصے کے طور پر جاری کیا گیا ہے جو ایسے بیے وریٹل سائنس لیب کی سربراہی والے کثیر ممالک کا معیاری تحقیقی پروگرام کا ایک جزو ہے۔ ڈاکٹر ہنس روچا از من اور ڈائریکٹر ڈاکٹر میگوئل ایسے بیے وریٹل سائنس لیب کے سرونگ ڈائریکٹر اور کو ڈائریکٹر علی الترتیب اس بین الاقوامی پروجیکٹ کی سربراہی کر رہے ہیں۔ اے بی ایس ایل میں سینئر کنسلٹنٹ پرکھر سریواستو ہندوستانی تحقیقی کوششوں کے سربراہ اور رابطہ کار ہیں۔ ہندوستان بھر میں گہرائی سے کیے گئے انٹرویوز کی بنیاد پر رپورٹ جائزہ لیتی ہے کہ ہندوستانی تناظر میں تہذیبی اقدار، خاندانی ساخت، کمیونٹی زندگی اور سماجی تبدیلی تعلق اور تنہائی کے جذبات کو کس طرح سمت دیتی ہے۔

# شری رام فائنانس گاڑیوں کی فنانسنگ پر توجہ جاری رکھے گا

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) غیر بینکنگ مالیاتی کمپنی شری رام فائنانس نے پیر کو ایک جاپانی بینک کی جانب سے تقریباً 4.4 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان کرنے کے بعد بینکنگ میں منتقل ہونے کی قیاس آرائیوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ "ہم اس سے خوش ہیں،" اور فی الحال گاڑیوں کی فنانسنگ پر توجہ مرکوز رکھے گی۔ کمپنی نے جمعہ کو اعلان کیا تھا کہ جاپان کا ایم یو ایف جی بینک 39,618 کروڑ روپے (تقریباً 4.4 بلین ڈالر) کی سرمایہ کاری کے ساتھ کمپنی میں 20 فیصد حصص حاصل کرے گا۔ یہ سرمایہ کاری اب بھی ریگولیٹری منظوری سے مشروط ہے۔ شری رام فائنانس کے ایگزیکٹو نائب صدر امیش ریونکر نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں بینکنگ داخلے کی قیاس آرائیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ "اس وقت بینکنگ لائسنس کے بارے میں کوئی بحث نہیں ہے۔ ہم ایسے لوگوں کو قرض فراہم کرتے ہیں جو بینکنگ سے منسلک نہیں ہیں یا بینکنگ تک محدود رسائی رکھتے ہیں، اور ہم اس کام سے خوش ہیں۔ ہمارے پاس اپنے موجودہ کاروبار کو بڑھانے کے کافی مواقع ہیں۔ "ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اگلے چار سے پانچ سالوں میں گاڑیوں کی فنانسنگ میں اوسطاً 20 فیصد سالانہ کی شرح سے اضافہ متوقع ہے۔ واضح رہے کہ گاڑیاں کمپنی کے کل اثاثہ جات کا 70 فیصد سے زیادہ حصہ بنتی ہیں۔ کمرشل گاڑیاں 45.6 فیصد، مسافر گاڑیاں 21.2 فیصد، اور دو پہیہ گاڑیاں 3.3 فیصد ہیں۔ مزید برآں، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کا حصہ 14.4 فیصد ہے۔ ایم یو ایف جی کی یہ سرمایہ کاری ملک میں کسی مالیاتی خدمات کی کمپنی میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری ہے۔ مسٹر ریونکر نے کہا کہ جاپانی بینک کی سرمایہ کاری کے بعد شری رام فائنانس میں پروموٹرز کا حصہ کم ہو کر 20.3 فیصد ہو جائے گا، حالانکہ وہ زیادہ تر شیئر ہولڈر رہیں گے اور کمپنی کے انتظام کو کنٹرول کریں گے۔ ایم یو ایف جی 20 فیصد حصص کے ساتھ مائنریٹی شیئر ہولڈر ہوگا۔ ایم یو ایف جی بینک کے نائب صدر یاسوشی ایتا گاکی نے کہا کہ ان کا بینک شری رام فائنانس میں اپنے کردار سے خوش ہے۔ آنے والے دنوں میں ہندوستانی کمپنی کو درپیش چیلنجوں کا تعین کرنے کے لیے اس کا جائزہ لیا جائے گا اور بینک اس میں چاہے ٹیکنالوجی ہو یا رسک مینجمنٹ مدد کرے گا جہاں اس کے پاس مہارت ہے۔ شری رام فائنانس کے مینجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر پیراگ شرما نے کہا کہ جاپانی بینک کو 20 فیصد حصہ دینے کی ایک وجہ یہ ہے کہ کریڈٹ ریٹنگ ایجنسیاں اس پر زیادہ پریمیم لگاتی ہیں۔ اس سے کمپنی کی ریٹنگ بہتر ہو جائے گی، جو فی الحال AA ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ AA درجہ بندی سرمایہ کو مزید آسانی سے دستیاب کرائے گی اور سرمائے کی لاگت کو 50-75 بیس پوائنٹس (0.50-0.75 فیصد) تک کم کرے گی۔

# 'نو پی یو سی، نو فیول' ہدایت کے بعد 2.12 لاکھ سرٹیفکیٹس جاری کیے گئے: سرسا

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) دہلی کے وزیر ماحولیات منجندر سنگھ سرسا نے کہا ہے کہ 'نو پی یو سی، نو فیول' ہدایت کے بعد سے ریاست میں 2.12 لاکھ سے زیادہ آلودگی انڈر کنٹرول (پی یو سی) سرٹیفکیٹ جاری کیے گئے ہیں۔ سرسا نے پیر کو نامہ نگاروں کو بتایا کہ آلودگی پر قابو پانے کے اقدامات سے قومی راجدھانی میں ہوا کے معیار میں بہتری آئی ہے، جسے مغربی خلل کی وجہ سے شدید موسم کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گریڈڈ رسپانس ایکشن پلان (جی آر اے پی) کے تحت پابندیوں اور دیگر پابندیوں کے چوتھے مرحلے کے نفاذ سے ہوا کے معیار میں بہتری آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "'نو پی یو سی، نو فیول' کے اصول کے نفاذ کے بعد سے دہلی میں 2,12,132 پی یو سی سرٹیفکیٹ جاری کیے گئے ہیں۔ "انہوں نے بتایا کہ ابتدائی طور پر تقریباً 10,000 گاڑیاں پی یو سی ٹیسٹ میں ناکام ہوئیں، جس کے بعد گاڑیوں کے مالکان نے اپنی گاڑیوں کی مرمت اور دوبارہ ٹیسٹ کرایا۔ انہوں نے کہا کہ آلودگی پھیلانے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی تیز کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اگر کوئی فیکٹری آلودگی کرتی ہوئی پائی گئی تو اسے فوری طور پر سیل کر دیا جائے گا۔ اب کوئی نوٹس جاری نہیں کیا جائے گا۔ "انہوں نے مزید کہا کہ حکومت نے زیرو ٹالرنس کا طریقہ اپنایا ہے۔ مسٹر سرسا نے کہا کہ کچھ نجی اداروں کے بارے میں شکایات موصول ہوئی ہیں کہ وہ گھر سے کام کرنے کے اصولوں کی تعمیل نہیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خلاف ورزی کی اطلاع ملنے پر نجی کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ میونسپل کارپوریشن آف دہلی (ایم سی ڈی) کے تمام ڈپٹی کمشنروں نے پیر سے شروع ہونے والی ضلع آلودگی کنٹرول کمیٹیوں (ڈی پی سی سی) کے ساتھ مل کر غیر قانونی صنعتوں کو سیل کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ دہلی میں تین طرح کی صنعتیں ہیں: مجاز، باقاعدہ اور غیر قانونی۔ غیر قانونی صنعتوں کو ہر صورت بند کیا جائے گا۔

# پارلیمانی کمیٹی منریگا پر 'وی بی-جی رام جی' ایکٹ کے اثرات کا جائزہ لے گی

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) دیہی ترقی اور پنچایتی راج سے متعلق پارلیمنٹ کی مستقل کمیٹی نے مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (منریگا) اور 'وکست بھارت۔ گارنٹی فار روزگار اینڈ آجیویکا مشن گرامین) 'وی بی-جی رام جی) قانون کا جائزہ لینے کے لیے 29 دسمبر کو مجوزہ اجلاس میں محکمۂ دیہی ترقی (وزارتِ دیہی ترقی) کے نمائندوں کو مدعو کیا ہے۔ اس اجلاس میں وی بی۔جی رام جی قانون کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی جائے گی اور پرانی اور نئی اسکیم کا موازنہ کیا جائے گا۔ یہ اجلاس وی بی۔جی رام جی بل کو پارلیمنٹ کے حال ہی میں اختتام پذیر ہونے والے سرمائی اجلاس کے دوران منظوری ملنے اور اس کے بعد صدر دروپدی مرمو کی توثیق کے بعد منعقد ہو رہا ہے۔ اس نئے قانون کا مقصد دیہی روزگار اور ذریعۂ معاش کی ضمانت کے لیے ایک نیا ڈھانچہ تیار کرنا ہے۔ اس قانون کے دو بنیادی نکات پر حزبِ اختلاف کی تنقید کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ پہلا یہ کہ عملاً مہاتما گاندھی کے نام سے چلنے والے اہم دیہی روزگار پروگرام کی جگہ لیتا ہے اور اسے ختم کر دیتا ہے۔ دوسرا یہ کہ نیا قانون پرانی اسکیم سے بابائے قوم گاندھی جی کا نام ہٹا دیتا ہے، جس کے باعث حکومت کی نیت پر تنازع کھڑا ہو گیا ہے۔ پارلیمانی پینل کا یہ جائزہ وی بی جی رام جی بل کی دفعات، منریگا کے مقابلے میں اس کے عملی فرق اور ممکنہ فوائد کو سمجھنے نیز منریگا کے مضبوط طور پر قائم ڈھانچے سے تبدیلی کے حوالے سے مختلف فریقوں کی جانب سے اٹھائے گئے خدشات کے ازالے پر مرکوز ہوگا۔ یہ جائزہ ملک میں دیہی روزگار کی پالیسیوں کے آئندہ جائزے کے لیے ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔

# تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 23 دسمبر کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

:1899 معروف ناول نگار، مختصر کہانی کے مصنف، انقلابی، صحافی اور ایڈیٹر رام ورکش بینی پوری کی پیدائش ہوئی۔

:1902 ملک کے پانچویں وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ کی اترپردیش میں پیدائش ہوئی۔ اس دن کو ملک میں کسانوں کے دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔

:1921 وشو بھارتی یونیورسٹی کا افتتاح ہوا۔

:1922 بی بی سی ریڈیو نے روزانہ خبروں کی نشریات کا آغاز کیا۔

:1926 سوامی شردھانند، ایک مشہور آزادی پسند، سماجی مصلح، دلت وکیل، خواتین کی تعلیم کے حامی، اور آریہ سماج کے کنوینر، کو قتل کر دیا گیا۔

:1972 نکاراگوا کے دارالحکومت منا گوا میں زلزلے سے تقریباً دس ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

:1968 ملک کا پہلا موسمیاتی راکٹ "مینا کا" کامیابی کے ساتھ لانچ کیا گیا۔

:1995 ہریانہ کے منڈی ڈبوالی میں اسکول کی تقریب میں آگ لگنے سے 360 افراد ہلاک ہوئے۔

:2000 غیر منقسم ہندوستان کی مشہور اداکارہ اور گلوکارہ نور جہاں کا انتقال ہوگیا۔

:2004 ہندوستان کے دسویں وزیر اعظم پی وی نرسمہا راؤ کا انتقال ہوا۔

:2008 ورلڈ بینک نے سافٹ ویئر کمپنی ستیم پر پابندی لگا دی۔

:2010 کانگریس لیڈر اور کیرالہ کے سابق وزیر اعلی کے کرونا کرن کا انتقال۔

:2013 اے کے 47 کے موجد میخائل کلاشنکوف کا انتقال ہو گیا۔

:2019 دہلی کے کراری میں ایک تین منزلہ مکان میں آگ لگنے سے نو افراد ہلاک ہو گئے۔

:2019 سعودی عرب کے صحافی جمال خاشقجی کے قتل کیس میں پانچ افراد کو سزائے موت سنائی گئی۔

:2000 غیر منقسم ہندوستان کی مشہور اداکارہ اور گلوکارہ نور جہاں کا انتقال ہوگیا۔

# فلسطینی ریاست کے قیام کا راستہ روکنے کیلئے

## مقبوضہ مغربی کنارے میں مزید یہودی بستیاں بنانے کی منظوری

غزہ، 22 دسمبر (یواین آئی) اسرائیل نے فلسطینی ریاست کے قیام کا راستہ روکنے کیلیے مقبوضہ مغربی کنارے میں مزید 19 یہودی بستیاں بنانے کی تیاری کرلی ہے۔خبررساں ایجنسی اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی کابینہ نے مقبوضہ مغربی کنارے میں 19 نئی یہودی بستیوں کے قیام کی منظوری دے دی۔ اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے وزیرخزانہ بیزلیل سموٹریچ کے دفتر سے جاری ہونے والے ایک بیان کے مطابق فیصلے کے بعد گزشتہ تین سالوں کے دوران منظور شدہ یہودی بستیوں کی کُل تعداد 69 ہوگئی۔واضح رہے کہ حالیہ منظوری اقوام متحدہ کے اس بیان کے چنددن بعد سامنے آئی جس میں کہا گیا تھا کہ مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیل کی یہودی بستیوں کی توسیع کم از کم 2017 کے بعد سے اپنی بلندترین سطح پر پہنچ چکی ہے

جو بین الاقوامی قانون کے تحت غیرقانونی ہیں۔بیان میں کہا گیا کہ وزیرخزانہ بیزلیل سموٹریچ اور وزیر دفاع اسرائیل کاٹز کی جانب سے Samaria اور Judea (مقبوضہ مغربی کنارے) میں 19 نئی بستیوں کے اعلان اور انہیں باقاعدہ شکل دینے کی تجویز کو کابینہ نے منظور کر لیا۔ بیزلیل سموٹریچ بستیوں کی توسیع کے حامی ہیں اور وہ خود بھی ایک آبادکار ہیں۔انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ ہم عملی طور پر فلسطینی ریاست کے قیام کی راہ روک رہے ہیں، ہم اپنی آبائی میراث کی سرزمین کو آباد کرنے اور اسے ترقی دینے کا سلسلہ جاری رکھیں گے کیونکہ ہمیں اپنے راستے کی سچائی پر کامل یقین ہے۔اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرس نے حال ہی میں مقبوضہ علاقوں میں اسرائیل کی جانب سے یہودی بستیوں کی توسیع کی مذمت کی ہے۔غزہ میں جنگ کے آغاز کے بعد سے فلسطینی ریاست کے قیام کے مطالبات میں شدت آئی۔ حال ہی میں کئی یورپی ممالک، کینیڈا اور آسٹریلیا نے ایسی ریاست کو باقاعدہ تسلیم کرنے کی جانب قدم بڑھائے ہیں جس پر اسرائیل نے شدید برہمی کا اظہار کیا۔

☆

# اپسٹین فائلز سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تصویر ہٹانے پر شدید ردعمل

## تصویر دوبارہ شامل کردی گئی

واشنگٹن، 22 دسمبر (یواین آئی) امریکی محکمۂ انصاف نے جیفری اپسٹین سے متعلق حال ہی میں جاری کی گئی فائلز میں سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ایک تصویر دوبارہ شامل کردی ہے۔ یہ تصویر عارضی طور پر ہٹادی گئی تھی جس کے سبب سوشل میڈیا اور سیاسی حلقوں سے شدید ردعمل سامنے آیا تھا۔ امریکی محکمۂ انصاف کے مطابق یہ تصویر نیویارک کے سدرن ڈسٹرکٹ کی جانب سے نظرثانی کے لیےنشان زدکی گئی تھی تاکہ ممکنہ طور پر متاثرین کی شناخت کوتحفظ دیا جاسکے تاہم بعدازاں جائزے کے بعد واضح ہوا کہ تصویر میں اپسٹین کے کسی متاثرہ فرد کی موجودگی کا کوئی ثبوت نہیں جس کے بعد تصویر بغیر کسی ترمیم یا سینسر کے دوبارہ شائع کردی گئی ہے۔ متنازع دو تصاویر میں شامل ایک میں ڈونلڈ ٹرمپ خواتین کے ایک گروپ کے ساتھ دکھائی دے رہے

ہیں جبکہ دوسری تصویر میں ٹرمپ اپنی اہلیہ میلانیا ٹرمپ، جیفری اپسٹین اور اس کی ساتھی گھسلین میکسویل کے ساتھ موجود ہیں۔ اسی دستاویز میں سابق صدر بل کلنٹن اور پوپ جان پال دوم کے ساتھ اپسٹین کی تصاویر بھی شامل تھیں۔محکمۂ انصاف نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری کیے گئے اپنے ایک بیان میں کہا کہ احتیاط کے طور پر تصویر کو عارضی طور پر ہٹایا گیا تھا لیکن جائزے کے بعد یہ طے پایا کہ اس میں کسی متاثرہ فرد کی تصویر موجود نہیں۔ڈپٹی اٹارنی جنرل ٹوڈ بلانش نے واضح کیا کہ دستاویزات میں صرف وہی حصے سینسر کیے جارہے ہیں جو قانون کے تحت ضروری ہیں۔سیاستدانوں یا دیگر افراد کے نام نہیں چھپائے جارہے سوائے اس صورت کے کہ وہ متاثرہ فریق ہوں۔ یہ فائلز وفاقی ججوں کی اجازت کے بعد جاری کی گئیں جن میں اپسٹین اور اس کی ساتھی گھسلین میکسویل کے خلاف گرینڈ جیوری کے ریکارڈ شامل ہیں۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق جاری کی گئی فائلز میں ڈونلڈ ٹرمپ کا نام شاذ و نادر ہی سامنے آیا ہے۔ واضح رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ اور جیفری اپسٹین ماضی میں ایک دوسرے کے قریبی سمجھے جاتے تھے اور اپسٹین سے متعلق فائلز کی اشاعت کے معاملے پر پہلے بھی سیاسی بحث جاری رہی ہے۔

☆

# سڈنی ساحل حملہ: تحقیقات میں نئے حقائق، رپورٹ عدالت میں پیش

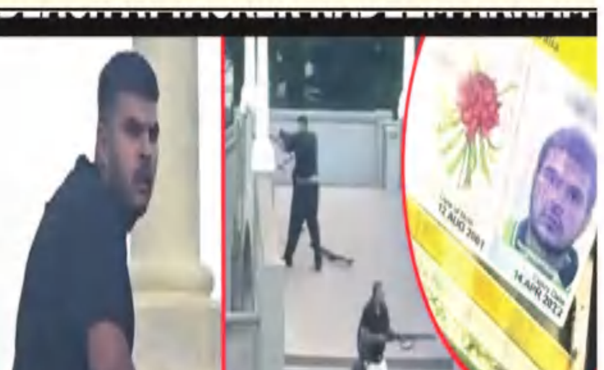

سڈنی، 22 دسمبر (یواین آئی) آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے بونڈئی بیچ پر حملہ کرنے والے ہندنژاد شہری ساجد اکرم اور ان کے بیٹے نوید اکرم نے آسٹریلیا میں ہی حملے کی ٹیکٹیکل ٹریننگ لی۔آسٹریلیا میں دہشت گردی کے واقعے کی تحقیقات میں نئے حقائق سامنے آگئے ، آسٹریلوی پولیس نے دونوں حملہ آوروں سے متعلق دستاویزات عدالت میں جمع کرادیں جس میں یہ بتایا گیا کہ حملہ آوروں ساجد اکرم اور نوید اکرم نے آسٹریلیا میں ہی تکنیکی ٹریننگ حاصل کی اور حملے سے ایک دن قبل حملہ آوروں نے بونڈی بیچ کا وزٹ بھی کیا۔ دستاویزات کے مطابق ایک حملہ آور کے فون سے ملی ویڈیو میں دونوں ملزمان داعش کے جھنڈے کے سامنے بیٹھے نظر آئے ، اکتوبر میں ریکارڈ کی گئی ویڈیو میں دونوں ملزمان نے یہودیوں کے خلاف جذبات کا اظہار کیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سڈنی بیچ حملے کے زخمی ملزم نوید اکرم کو آج اسپتال سے جیل منتقل کر دیا گیا ہے ۔ آسٹریلوی وزیراعظم انتھونی البانیز نے پارلیمنٹ سے انتہاپسند اور نفرت انگیز بیانات کے خلاف نئے قوانین کی مکمل حمایت کا مطالبہ کردیا۔یاد رہے کہ گزشتہ ہفتے آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے بونڈی بیچ پر یہودیوں کے تہوار کے شرکا پر فائرنگ میں 15 افراد ہلاک ہو گئے تھے، حملہ آور باپ ساجد اکرم کو موقع پر ہی ہلاک کردیا گیا تھا جبکہ بیٹا نوید اکرم زخمی ہوگیا تھا۔

# امریکہ اور یورپ کے ساتھ تازہ ترین امن مذاکرات نتیجہ خیز: یوکرین

کیف، 22 دسمبر (یواین آئی) یوکرین کے سینیئر امن مذاکرات کار رستم عمروف نے اتوار کے روز کہا کہ امریکی ریاست فلوریڈا میں گزشتہ تین دنوں کے دوران امریکی اور یورپی شراکت داروں کے ساتھ یوکرین کی بات چیت مثبت اور نتیجہ خیز رہی۔فیس بک پوسٹ میں عمروف نے کہا کہ یوکرین اور امریکہ کے درمیان ہونے والی بات چیت میں 20 نکاتی امن منصوبے میں مزید پیش رفت، یوکرین کے لیے کثیر جہتی اور امریکی سکیورٹی گارنٹی فریم ورک پر صورتحال کو ہم آہنگ کرنے نیز خوشحالی اور اقتصادی ترقی کے منصوبے کی مزید پیش رفت پر توجہ دی گئی۔فریقین نے میعاد طے کرنے اور آئندہ اقدامات کے مراحل پر بھی تبادلۂ خیال کیا۔عمروف نے کہا کہ یوکرین ایک منصفانہ اور پائیدار امن کے حصول کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ ہماری مشترکہ ترجیح قتل و غارت گری کو روکنا، تحفظ کو یقینی بنانا اور یوکرین کی باز آبادکاری ہے نیز استحکام اور طویل مدتی خوشحالی کے لیے حالات سازگار بنانا ہے۔انہوں نے کہا کہ امن کی بحالی کا مطلب صرف دشمنی کا خاتمہ نہیں ہے، بلکہ ایک پائیدار مستقبل کے لیے ایک باوقار بنیاد بھی ہونی چاہیے، انہوں نے مزید کہا کہ یوکرین اگلے مراحل میں امریکہ اور یورپ کے ساتھ قریبی رابطہ جاری رکھے گا۔امریکی صدر کے خصوصی ایلچی اسٹیو وِٹکاف نے ایکس پر اسی طرح کا بیان جاری کیا ہے جس میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ گزشتہ تین دنوں میں مثبت اور نتیجہ خیز میٹنگیں ہوئی ہیں۔

# ایلون مسک کی دولت کا حجم 750 ارب ڈالر سے متجاوز

واشنگٹن، 22 دسمبر (یواین آئی) دنیا کے امیر ترین شخص ٹیسلا کے بانی ایلون مسک کی دولت کا حجم 750 ارب ڈالر سے تجاوز کرگیا ہے اور وہ یہ سنگ میل عبور کرنے والے دنیا کی پہلی شخصیت بن گئے ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایلون مسک کی دولت کا حجم 16 دسمبر کو 600 ارب ڈالر تک پہنچ گیا تھا تاہم امریکی عدالت کی جانب سے ٹیسلا میں ان کی تنخواہ 56 ارب ڈالر سے بڑھا کر 139 ارب ڈالر کرنے کے فیصلے کے بعد ان کی دولت میں بہت بڑا اضافہ ہوگیا ہے۔رپورٹس کے مطابق مسک کی دولت کا مجموعی حجم دنیا کے دیگر امیر ترین 3 افراد کی مجموعی دولت سے بھی بہت زیادہ ہے۔لیری ایلیسن کی دولت 242.7 ارب ڈالر، لیری پیج کی دولت 252.6 ارب ڈالر اور جیف بیزوز 239.4 ارب ڈالر ہے تاہم مسک کی دولت تینوں کی دولت سے زیادہ ہے جو بالترتیب دنیا کے دوسرے، تیسرے اور چوتھے امیر ترین افراد ہیں۔ واضح رہے کہ خیال رہے کہ 2018 میں ٹیسلا نے مسک کو 56 ارب ڈالر تنخواہ کا پیکیج دیا تھا تاہم 2024 میں عدالت نے اس کو منسوخ کردیا تھا لیکن اب دسمبر 2025 میں ڈیلاور کی سپریم کورٹ نے پیکیج بحال کردیا، جس کے بعد ان کا پیکیج 139 ارب ڈالر ہوگیا۔مسک کی تنخواہ میں ہونے والے بڑے اضافے کے بعد ان کی دولت کا حجم بھی بڑھ گیا ہے، اسپیس ایکس کی مالیت بھی 800 ارب ڈالر تک پہنچ گئی ہے اور مسک کے پاس 42 فیصد حصص ہیں۔

# نائیجیریا میں مغوی طلبہ رہا کروالئے گئے

ابوجا، 22 دسمبر (یواین آئی) نائیجیریا میں گذشتہ مہینے مسلح افراد کی طرف سے ایک اسکول سے اغوا کیے گئے تقریباً 130 بچوں اور عملے کو رہا کر دیا گیا ہے۔ 21 نومبر کو ملک کے شمال وسطی صوبے نائیجر میں ایک اسکول پر کیے گئے مسلح حملے کے دوران حملہ آوروں نے کم از کم 303 بچوں اور 12 اساتذہ کو اغوا کرلیا تھا۔ حملے سے چند گھنٹے بعد 50 مغوی بچے قید سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے تھے ۔ رواں مہینے کے آغاز میں مزید 100 بچوں کو رہا کردیا گیا تھا۔ نائیجر پولیس کے ترجمان واسیو ابیودن نے کل بروز اتوار جاری کردہ بیان میں کہا تھا کہ اسکول کے عملے سمیت کل 130 مغویوں پر مشتمل آخری گروپ بھی رہا کر دیا گیا ہے۔تاحال لاپتہ دیگر 35 طلبہ اور اساتذہ سے متعلق سوال کے جواب میں ابیودن نے دی ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا ہے کہ "اس بارے میں تفصیلات بعد میں بتائی جائیں گی"۔تاہم اقوام متحدہ کے ایک ذریعے کی اے ایف پی کو فراہم کردہ معلومات کے مطابق "اغوا شدہ تمام افراد رہا ہو چکے ہیں اور جو درجنوں افراد تاحال مغوی تصور کیے جا رہے تھے حقیقت میں حملے کے دوران فرار ہو کر اپنے گھروں کو پہنچ گئے تھے "۔ یہ اغوا ایسے وقت میں ہوئے ہیں کہ جب نائیجیریا کو امریکہ کی جانب سے سفارتی دباؤ کا سامنا ہے۔ٹرمپ نے اس دعوے کے ساتھ کہ ملک میں عیسائیوں کا بڑے پیمانے پر قتل 'نسل کشی' کے مترادف ہے عسکری مداخلت کی دھمکی بھی دی تھی۔ تاہم نائیجیریا حکومت اور آزاد تجزیہ نگار، صورتحال کو اس دینی چوکھٹے میں دیکھنے کی تردید کرتے ہیں جو ایک طویل عرصے سے امریکہ اور یورپ کے مسیحی دائیں بازو کی طرف سے استعمال کیا جارہا ہے۔

# سعودی عرب میں برفباری کے نایاب مناظر، صحرائی علاقہ سحرانگیز

ریاض، دوحہ، 22 دسمبر (یواین آئی) شمالی سعودی عرب اور قطر میں ہونے والی حالیہ برفباری نے صحرا کے پہاڑوں کو غیرحقیقی منظر میں تبدیل کردیا ہے۔سعودی عرب کے جبل اللوذ سے لے کر متحدہ عرب امارات (یواے ای) اور قطر کے برف سے ڈھکے علاقوں تک، جب پورے خطے میں غیر مستحکم موسم چھایا تو مقامی افراد نے اس پر حیرانی کا اظہار کیا، علاقے میں ہونے والی برفباری کا جشن منایا اور اس پر شکرادا کیا۔ان نایاب، دلکش وسحرانگیز مناظر کی مختلف ویڈیوز اور تصاویر سوشل میڈیا پر وائرل ہیں۔ مختلف وائرل ویڈیوز میں زمین کا ایک وسیع رقبہ مکمل طور پر برف سے ڈھکا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر شیئر کی گئی ایک ویڈیو میں ایک گاڑی سفید صحرا میں چلتے ہوئے دکھائی دے رہی ہے، جبکہ اوپر گہرے بادل چھائے ہوئے ہیں۔اگرچہ عام طور پر اپنی گرم آب و ہوا کے لیے پہچانے جانے والے اس علاقے میں یہ مناظر دلکش ہیں، خلیجی ممالک کے حکام نے مسلسل خبردار کیا ہے کہ طوفانی بارش، طوفان اور بدلتے موسم کے پیش نظر محتاط رہنا ضروری ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ ہفتے مشرق وسطیٰ میں کم دباؤ کا نظام پورے خطے میں موسلادھار بارشوں کا سبب بنا۔

# ٹرمپ نے مختلف ممالک میں تعینات 30 سفارتکاروں کو عھدے سے ھٹا دیا

واشنگٹن، 22 دسمبر (یواین آئی) امریکی صدر ٹرمپ کی طرف سے عہدے سے ہٹائے گئے تمام 30 سفارتکاروں نے سابق صدر جو بائیڈن کے دور میں عہدے سنبھالے تھے۔ یہ اطلاع بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ میں دی گئی ہے۔خبر رساں ایجنسی کے مطابق فیصلہ امریکی خارجہ پالیسی میں تبدیلی اور نئی ترجیحات کے تحت کیا گیا ہے، سفیروں کی واپسی سے سب سے زیادہ متاثر افریقہ سے 13، ایشیا پیسفک ممالک سے 6 اور یورپ کے چار ممالک آرمینیا، مقدونیہ، مونٹی نیگرو اور سلوواکیہ ہوئے ہیں۔رپورٹس کے مطابق مشرقِ وسطیٰ میں الجیریا اور مصر، جنوبی ایشیا میں نیپال اور سری لنکا جبکہ گوائٹے مالا میں تعینات امریکی سفیروں کو بھی واپس بلایا جارہا ہے۔اس سے قبل امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پریس کانفرنس میں 10 لاکھ ڈالر والا ' گولڈ کارڈ ' دکھا دیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق امریکی گرین کارڈ کے حصول کے لیے اب غیرملکیوں کو 10 لاکھ ڈالر دینے پڑیں گے، صدر ٹرمپ نے گولڈ کارڈ دنیا کو دکھاتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام اُن غیرملکی شہریوں کے لیے ہے جو ایک بھاری قیمت ادا کر کے امریکا میں رہائش حاصل کرنا چاہتے ہیں۔صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غیرملکی شہریوں کے لیے ایک نئے سرمایہ کاری ویزا "ٹرمپ گولڈ کارڈ" کے تحت درخواستوں کے آغاز کا اعلان کردیا ہے۔ پروگرام کی ویب سائٹ کے مطابق، ایک ملین ڈالر اور 15 ہزار ڈالر پروسیسنگ فیس کے عوض گولڈ کارڈ کے درخواست گزاروں کو امریکہ میں "ریکارڈ وقت" میں کُل وقتی رہائش دی جائے گی۔

# شریف عثمان ہادی قتل کیس میں نامزد مرکزی ملزم پر سفری پابندی عائد

ڈھاکہ، 22 دسمبر (یواین آئی) بنگلہ دیش کی ایک عدالت نے طلبہ تنظیم انقلاب مانچا کے ترجمان شریف عثمان ہادی کے قتل کیس میں نامزد مرکزی ملزم فیصل کریم مسعود پر سفری پابندی عائد کردی۔ڈی ڈیلی اسٹار کی رپورٹ کے مطابق ڈھاکہ کے ایڈیشنل چیف میٹروپولیٹن مجسٹریٹ حسین محمد جنید نے یہ حکم پولیس کے ڈیٹیکٹو برانچ کی جانب سے دائر کردہ درخواست پر دیا۔عدالت میں تعینات ایک سب انسپکٹر نے بتایا کہ اس سے قبل پولیس کی ایک اور درخواست پر اقدام قتل کے اس کیس کو قتل کے مقدمے میں تبدیل کردیا گیا تھا۔ 14 دسمبر 2025 کو انقلاب مانچا کے ممبر سیکرٹری عبداللہ الجابر نے پلٹن ماڈل تھانے میں فیصل کریم مسعود و دیگر نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کروایا تھا۔ڈھاکہ 8 سے پارلیمانی امیدوار شریف عثمان ہادی کو 12 دسمبر 2025 کو ڈھاکہ کے علاقے پلٹن میں مسلح افراد نے سر میں مار کر شدید زخمی کردیا تھا، انہیں فوری طور پر اسپتال کیا گیا تھا۔شریف عثمان ہادی کو 15 دسمبر 2025 کو مزید علاج کیلیے ایئر ایمبولینس کے ذریعے سنگاپور منتقل کیا گیا تھا تاوہ 18 دسمبر 2025 کو سنگاپور جنرل اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے تھے۔شریف عثمان ہادی کی میت کو گزشتہ روز بنگلہ دیش لایا گیا جہاں انہیں سرکاری اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کیا گیا۔

# ایران اسلحہ کی تیاری اور اسمگل میں مصروف: امریکہ

واشنگٹن، 22 دسمبر (یو این آئی) امریکی سیکیورٹی اور انٹیلیجنس ادارے کو اس بات پر گہری تشویش ہے کہ ایران نہ صرف اپنا میزائل پروگرام دوبارہ تیزی سے فعال کرچکا ہے بلکہ مشرق وسطیٰ میں اپنے اتحادی گروہوں کو اسلحے کی فراہمی بھی جاری رکھے ہوئے ہے۔العربیہ کے مطابق امریکی حکام کا کہنا ہے کہ ایران اسلحے کی تیاری اور اسے مختلف مقامات تک پہنچانے کے لیے ہر دستیاب ذریعہ بروئے کار لا رہا ہے، جن میں زمینی راستے ، بندرگاہیں اور ساحلی گزرگاہیں شامل ہیں۔امریکی تخمینوں کے مطابق ایران کی اوّلین ترجیح اپنے حلیف ملیشیائی گروہوں کو مسلسل اسلحہ فراہم کرنا ہے ۔اگرچہ واشنگٹن تفصیلی انٹیلیجنس ڈیٹا جاری نہیں کر رہا، امریکی دارالحکومت میں موجود سرکاری ذرائع کے مطابق ایران عراق میں اپنے حامی ملیشیائی گروہوں تک اسلحہ پہنچا رہا ہے، جس میں کردستان کے راستوں سے کام کرنے والے اسمگلرز بھی شامل ہیں۔یہ اسمگلنگ امریکہ کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے کیوں کہ عراق اور شام کی سرحد کے کچھ حصے التنف کے قریب غیر مربوط ہیں۔اس کے باوجود ایران نواز ملیشیائیں اور اسمگلرز شمال مشرقی شام میں اسلحہ منتقل کرتے ہیں، جہاں کرد قیادت میں سیرین ڈیموکریٹک فورسز (ایس ڈی ایف) کنٹرول رکھتی ہیں اور امریکی فوج بھی تعینات ہے۔بعض حلقے ایس ڈی ایف پر الزام لگاتے ہیں کہ وہ سابق شامی نظام اور ایران سے تعلق رکھنے والے عناصر کے ساتھ روابط رکھتی ہے اور بعض اوقات مالی یا سیاسی مفادات کے تحت اسمگلنگ کی اجازت دیتی ہے ۔ دوسری جانب حزب اللہ نے بھی شام میں موجود اپنے پرانے نیٹ ورکس کے ذریعے سرحد پار سرگرمیاں برقرار رکھی ہوئی ہیں اور مختلف راستوں سے ایران سے اسلحہ حاصل کر رہا ہے ۔ امریکی سیکیورٹی ذرائع کے مطابق ایران لبنانی بندرگاہوں کو بھی استعمال کر رہا ہے، لبنان اور شام کی سرحد پر موجود درجنوں غیر رسمی راستے حزب اللہ کے لیے اسلحہ نقل و حرکت میں مددگار ثابت ہو رہے ہیں، جب کہ امریکا ایران کو اسلحہ اسمگلنگ سے روکنے کے لیے لبنانی فوج، شامی حکومت اور اردن و عراق سمیت دیگر علاقائی حکومتوں کے ساتھ تعاون کررہا ہے۔واضح رہے کہ گزشتہ دو برس کے دوران ایران اور اس کے علاقائی اتحادیوں کو شدید دھچکوں کا سامنا کرنا پڑا ہے ،شام میں بشارالاسد حکومت کا خاتمہ ہوا اور لبنان میں 2024 کی اسرائیلی فوجی مہم کے دوران حزب اللہ کو بھاری نقصانات اٹھانا پڑے۔

# جنوبی افریقہ میں مسلح افراد کی اندھادھند فائرنگ 9 ہلاک

جوہانسبرگ، 22 دسمبر (یواین آئی) جنوبی افریقہ میں مسلح افراد نے سڑکوں پر اندھادھند فائرنگ کرکے لوگوں کو بھون ڈالا، جس سے 9 ہلاک اور دس زخمی ہوگئے۔غیرملکی میڈیا کے مطابق پولیس نے بتایا ہے کہ جنوبی افریقہ میں جوہانسبرگ شہر کے مغرب میں واقع بیکرزڈال ٹاؤن شپ میں فائرنگ کے ایک بڑے واقعے میں کم از کم نو افراد ہلاک اور دس زخمی ہوگئے ہیں۔ فائرنگ میں ملوث افراد کی گرفتاری کے لیے اس وقت سرچ آپریشن جاری ہے۔یہ واقعہ ایک پب میں رات ایک بجے کے آس پاس پیش آیا، پولیس کا کہنا ہے کہ کم از کم دس مسلح افراد نے سڑکوں پر لوگوں کو بلا امتیاز نشانہ بنایا۔جنوبی افریقی پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ ایک سفید منی بس اور سلور سیڈان میں سوار نامعلوم مشتبہ افراد نے ایک ہوٹل کے سرپرستوں پر فائرنگ کی اور پھر فرار ہوتے ہوئے بلا امتیاز سڑکوں پر فائرنگ جاری رکھی۔پہلے ہی جرائم سے شدید متاثر ملک جنوبی افریقہ کو اس حملے نے ہلا کر رکھ دیا ہے، جہاں دنیا میں قتل کی شرح انتہائی زیادہ ہے، پولیس کا کہنا ہے کہ فائرنگ کے محرکات کے تعین کے لیے تحقیقات کی جارہی ہیں۔یاد رہے کہ رواں ماہ کے آغاز میں مسلح افراد نے پریٹوریا کے قریب ایک بار میں فائرنگ کرکے کم از کم 12 افراد کو ہلاک کردیا تھا، جن میں ایک تین سالہ بچہ بھی شامل تھا۔

# انڈونیشیا کے شھر سیمارانگ میں بس حادثہ 15 افراد ھلاک، 19 زخمی

جکارتہ، 22 دسمبر (یواین آئی/ژنہوا) انڈونیشیا کے وسطی صوبہ جاوا کے شہر سیمارانگ میں پیر کی صبح ایک بس حادثے میں 15 افراد ہلاک جبکہ 19 دیگر زخمی ہوگئے۔مقامی حکام نے بتایا کہ یہ حادثہ کراپیاک ٹول ایگزٹ کے قریب ایک چوراہے پر پیش آیا۔سیمارانگ سرچ اینڈ ریسکیو دفتر کے مطابق مسافر بس تیز رفتاری سے جارہی تھی کہ ڈرائیور گاڑی پر قابو کھو بیٹھا، جس کے نتیجے میں بس سڑک کے بیریئر سے ٹکرا کر الٹ گئی۔سیمارانگ سرچ اینڈ ریسکیو دفتر کے سربراہ بودیونو نے کہا، "ریسکیو آپریشن کافی مشکل تھا کیونکہ کچھ متاثرین بس کے اندر پھنسے ہوئے تھے اور ٹوٹے ہوئے شیشوں کے باعث رسائی میں رکاوٹ پیدا ہورہی تھی۔امدادی کارکنوں کو بس کے اندر داخل ہوکر راستہ بنانا پڑا اور انتہائی احتیاط کے ساتھ متاثرین کو نکالنا پڑا۔" دفتر نے تصدیق کی ہے کہ تمام متاثرین کو بس سے نکال کر مقامی اسپتالوں میں داخل کرادیا گیا ہے۔

# فیلڈ مارشل عاصم منیر سعودی عرب کے اعلیٰ اعزاز سے سرفراز

ریاض، 22 دسمبر (یواین آئی) سعودی عرب کے وزیرِ دفاع شہزادہ خالد بن سلمان بن عبدالعزیز نے چیف آف ڈیفنس فورسز اور چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل عاصم منیر کو پاک سعودی تعلقات کو فروغ دینے کی کوششوں پر سعودی عرب کا اعلیٰ اعزاز کنگ عبدالعزیز میڈل آف ایکسیلنٹ کلاس سے نوازا ہے ۔ سعودی گزٹ کی رپورٹ کے مطابق کنگ عبدالعزیز میڈل کی پانچ اقسام ہیں جن میں ایکسیلنٹ ،فرسٹ ،سیکنڈ، تھرڈ اور فورتھ کلاس شامل ہیں۔ یہ اعزاز عام طور پر سعودی عرب یا اس کے کسی ادارے کے لیے نمایاں خدمات انجام دینے والوں کو دیا جاتا ہے۔ سعودی پریس ایجنسی نے اتوار کی شب بتایا کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کو دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک تعلقات اور تعاون کو مضبوط بنانے کی نمایاں کوششوں کے اعتراف میں یہ اعزاز دیا گیا۔رپورٹ کے مطابق یہ تقریب ریاض میں سعودی وزیرِ دفاع کی جانب سے فیلڈ مارشل عاصم منیر کے اعزاز میں دیے گئے استقبالیے کے دوران منعقد ہوئی۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ شہزادہ خالد بن سلمان نے فیلڈ مارشل عاصم منیر کو پاکستان کے چیف آف ڈیفنس فورسز کے عہدے پر تقرری پر مبارکباد دی اور ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ملاقات کے دوران دونوں فریقین نے پاک سعودی تاریخی تعلقات اور دفاعی شعبے میں اسٹریٹجک تعاون کا جائزہ لیا، جبکہ عالمی امن وسلامتی کے قیام اور باہمی دلچسپی کے امور پر بھی تبادلۂ خیال کیا گیا۔ دوسری جانب سعودی وزیرِ دفاع نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ خادم حرمین شریفین کی ہدایت پر انہوں نے پاکستان کے چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل عاصم منیر کو پاک سعودی تعاون بڑھانے اور تعلقات کو آگے لے جانے کی نمایاں خدمات پر کنگ عبدالعزیز میڈل آف ایکسیلنٹ کلاس پیش کیا۔بعدازاں پیر کی صبح آئی ایس پی آر نے بیان میں کہا کہ ملاقات کے دوران علاقائی سلامتی کی صورتحال، دفاعی اور عسکری تعاون، اسٹریٹجک شراکت داری اور بدلتے ہوئے جغرافیائی وسیاسی چیلنجز سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو کی گئی۔آئی ایس پی آر کے مطابق ملاقات میں پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان گہرے، تاریخی اور برادرانہ تعلقات کی توثیق کی گئی۔

# کھڑکی کھولو اور برج خلیفہ کا منظر، 18000 درھم کرائے والے لگژری اپارٹمنٹ

دبئی، 22 دسمبر (یواین آئی) دبئی کے برج خلیفہ کے منظر کے لیے 14 لاکھ روپے کرائے والے ہندوستانی شخص کے لگژری اپارٹمنٹ کی ویڈیو وائرل ہوگئی۔میڈیا اطلاعات کے مطابق ایک وائرل اپارٹمنٹ ٹور جس میں دہلی کے رہائشی نے حصہ لیا، دبئی میں

اعلیٰ معیار کی رہائش کے مہنگے کرایوں اور منفرد خصوصیات پر بحث کا سبب بن گیا ہے۔ یہ ویڈیو انسٹاگرام پر تقریباً ایک ملین بار دیکھی جاچکی ہے۔ویڈیو میں قرول باغ کے پربھ سنگھ کو دکھایا گیا، جن کا ماہانہ کرایہ 18000 درہم ہے، اپارٹمنٹ کی سب سے بڑی خاصیت اس کا اسٹریٹجک مقام ہے، یہ براہ راست برج خلیفہ کے سامنے واقع ہے اور دبئی مال سے مربوط ہے۔

# ممتا حکومت کی کامیابیوں اور عوامی بہبود کے منصوبوں کو اجاگر کرنے کے لیے ایک ٹیبلو کا آغاز کیا گیا

آسنسول: 22 دسمبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول شمالی اسمبلی حلقہ کی ترنمول کانگریس نے گزشتہ 15 سالوں میں ریاستی حکومت کے کاموں کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے ایک ٹیبلو کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر وزیر مولئے گھٹک، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ایم ایم آئی سی گروداس چٹرجی اور ٹی ایم سی کے متعدد لیڈران اور کارکنان موجود تھے۔ اس موقع پر وزیر موصوف نے کہا کہ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت میں گزشتہ 15 سالوں میں ریاست میں جو ترقیاتی کام ہوئے ہیں ان کو ٹیبلے کے ذریعے لوگوں تک پہنچایا گیا ہے پنچالی نامی جھانکی جاری کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جھانکی آسنسول شمالی اسمبلی حلقہ کے لیے ہے، جو خطے کے مختلف اضلاع کی نمائندگی کرتا ہے۔ علاقوں کا دورہ کریں گے اور لوگوں کو ممتا حکومت کی کامیابیوں اور عوامی بہبود کے منصوبوں کے بارے میں بتائیں گے۔

# ایم پی شتروگھن سنہا نے شیڈ کا افتتاح کیا اور کئی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کا اعلان کیا

آسنسول: 22 دسمبر (عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 56 کے تحت ویگن کالونی ریوت کلیان سمیتی میں ایم پی فنڈ سے 12 لاکھ روپے کی لاگت سے چھت کا یہ شیڈ تعمیر کیا گیا تھا جس کا افتتاح آسنسول کے رکن پارلیمنٹ اور بزرگ اداکار شتروگھن سنہا نے تختی کی نقاب کشائی کر کے کیا، ایم پی شتروگھن سنہا افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی تھے جن کے ساتھ بورو کے چیئرمین شیوانند باوڑی، کونسلر اور ریاستی ترنمول ٹیچرس لیڈر اشوک رودرا، کہکشاں ریاض، گرمیت سنگھ، ڈاکٹر شیلیندر کمار سنگھ، روپک رائے، کلب کے دیگر اراکین اور بڑی تعداد میں مقامی باشندوں نے شرکت کی، پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے اشوک رودرا نے کہا ایم پی شتروگھن سنہا نے میونسپل ایریا اور کئی دیہی علاقوں میں ہو رہے ترقیاتی کاموں کی تعریف کی مزید برآں، بہت سے لوگوں کو طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بھی بہت سپورٹ کیا ہے۔ اس دوران ایم پی شتروگھن سنہا نے کہا کہ وہ یہاں کے لوگوں کی فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور محبت سے بہت متاثر ہیں۔ مجھے یہ پسند آیا۔ ویلفیئر کمیٹی کی چھت والی سڑک کی تعمیر کے لیے حکومت نے فنڈز فراہم کیے ہیں۔ اس کے ساتھ عوام کی سہولت کے لیے مستول لائٹس اور بیت الخلاء بھی تعمیر کیے جائیں گے۔ ایم پی فنڈ سے برن پور کے مختلف علاقوں میں سڑکوں اور راستوں کی تعمیر کے علاوہ ہائی ماسٹ لائٹس بھی لگائی گئی ہیں، اس کے علاوہ ایم پی فنڈ سے دھرودنگل میں واقع شکتی روپن سنگھ کے قریب ایک ہائی ماسٹ نصب کیا جائے گا۔ غور طلب ہے کہ ویلفیئر کمیٹی کے شیڈ کی خستہ حالی کے باعث مقامی لوگوں نے کلب کے ممبران کے ساتھ مل کر چھت کے شیڈ کی تعمیر کا مطالبہ کیا تھا جس کو مدنظر رکھتے ہوئے گزشتہ اکتوبر ماہ میں چھت کے شیڈ کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا گیا تھا۔

# لچھی پور ریڈ لائٹ ایریا کے چار بوتھوں سے چالیس فیصد نام غائب

آسنسول: 22 دسمبر (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر کی ڈرافٹ لسٹ جاری ہونے کے بعد چونکا دینے والی معلومات سامنے آئی ہیں۔ اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ کلٹی اسمبلی حلقہ کے تحت لال بتی، لچھی پور اور چابکا سے متصل چار بوتھوں میں کل ووٹروں میں سے آدھے سے زیادہ کے نام ووٹر لسٹ سے نکال دیے گئے۔ یہ بات پورے علاقے میں بحث کا موضوع بن گئی ہے۔ ایس آئی آر کے آغاز میں ان چار بوتھوں میں کل ووٹروں کی تعداد 3,627 تھی۔ ڈرافٹ لسٹ کی اشاعت کے بعد 742 افراد کے نام نکال دیے گئے۔ ان میں سے 139 ہلاک ہو چکے ہیں۔ 69 ووٹر یہاں سے دوسری جگہوں پر چلے گئے تھے۔ ان چار بوتھوں میں 534 ایسے لوگ تھے جن کا کوئی ٹھکانہ نہیں ملا۔ انہوں نے گنتی کا فارم بالکل جمع نہیں کیا۔ اس کے علاوہ 684 ووٹرز 2002 کی فہرست سے میل نہیں کھا رہے تھے اپوزیشن لیڈروں کو شکایت ہے کہ یہ ووٹر ووٹر بھی نہیں ہیں پیسے دے کر ان کے نام ووٹر لسٹ میں ڈالے گئے برسوں سے حکمراں ترنمول کانگریس نے ان بوتھ ووٹروں کا استحصال کیا ہے۔ ہٹائے گئے ناموں میں سے تقریباً 80 فیصد خواتین کے تھے حزب اختلاف کا الزام ہے کہ بنگلہ دیشی محدود علاقوں میں کافی تعداد میں موجود ہیں۔ حکمراں ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) پارٹی نے ان الزامات کی تردید کی ہیانہوں نے ناموں کو ہٹانے کا الزام بی ایل او پر لگایا ان کا کہنا تھا کہ یہاں سیکس ورکرز جھوٹے بہانے کام کرنے آتی ہیں اس عمل نے انہیں خوفزدہ کر دیا اور وہ اپنے فارم چھوڑ کر چلے گئے یا جمع نہیں کرائے گئے بنگلہ دیش کا کوئی تعلق نہیں ہے اس دوران بی جے پی کے ضلع جنرل سکریٹری کیشو پودار نے کہا کہ کلٹی اسمبلی حلقہ لچھی پور اور چابھا کا یون پلی سے متصل چار بوتھوں، 113، 114، 115 اور 116 کے تقریباً 40 فیصد لوگ لاپتہ ہیں اور ان کا سراغ نہیں لگایا جا سکتا۔ ہماری پارٹی نے طویل عرصے سے دعویٰ کیا ہے کہ مقامی رہنما اور خود ساختہ سماجی کارکن بنگلہ دیشیوں کو غیر قانونی طور پر پناہ دے رہے تھے اور ان سے پیسے لے کر ان کے لیے ووٹر کارڈ بنا رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ چبا کا اور لچھی پور کے علاقوں میں اب بھی بڑی تعداد میں بنگلہ دیشی جعلی پاسپورٹ کی آڑ میں موجود ہیں یہ لوگ آج بھی پیسے کا کھیل کھیل کر یہاں رہ رہے ہیں۔ وارڈ نمبر 59 کے کونسلر ذاکر حسین نے کہا کہ یہاں اپوزیشن کی کوئی تنظیم نہیں ہے من گھڑت الزامات کوئی بھی لگا سکتا ہے جو لوگ باہر سے اس علاقے میں کام کرنے آئے ہیں ان کے پاس دو جگہ ووٹر کارڈ ہیں ایک گاؤں میں اور دوسرا یہاں۔ وہ SIR میں ایک جگہ اپنے ووٹر کارڈ کی تجدید کروانے گاؤں گئے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ یون پلی سے وابستہ لوگ اپنی شناخت چھپاتے ہیں وہ اپنے اصلی نام ہر کسی کو ظاہر نہیں کرتے اور مختلف نام استعمال کرتے ہیں جس کی وجہ سے بی ایل اوز کو لوگوں کی تلاش میں دشواری کا سامنا ہے ہمارے لوگ ان کی تلاش میں مدد کر رہے ہیں۔

# جشیڈیہہ ریلوے اسٹیشن پر RPF نے آپریشن ستارک کے تحت غیر قانونی شراب پکڑ کر مسافروں کی حفاظت کو مضبوط بنایا

آسنسول: 22 دسمبر (عوامی نیوز سروس) مسافروں اور ریلوے احاطے کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے اپنی مسلسل مہم میں، آسنسول ڈویژن کی ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF) نے آپریشن ستارک کے تحت جشیڈیہہ ریلوے اسٹیشن پر سخت نگرانی رکھی پلیٹ فارم نمبر 2 پر معمول کی گشت کے دوران، RPF اہلکاروں نے فٹ اوور برج کے نیچے ایک سفید پلاسٹک کا بیگ پڑا ہوا دیکھا۔ اعلانات اور تصدیق کے باوجود، کوئی مسافر بیگ کا دعویٰ کرنے کے لیے آگے نہیں آیا اور قائم کردہ حفاظتی پروٹوکول پر عمل کرتے ہوئے آر پی ایف کی ٹیم نے اس لاوارث چیز کا بغور جائزہ لیا معائنہ کرنے پر بیگ میں غیر قانونی شراب پائی گئی، تھیلے سے دیسی شراب کی کل 12 بوتلیں برآمد ہوئیں۔ برآمد کی گئی بوتلیں، جن میں سے ہر ایک کی صلاحیت 600 ملی لیٹر تھی، جو کل 7.8 لیٹر تھی، ضروری دستاویزات کے لیے جشیڈیہہ لے جایا گیا۔ اسے ریلوے اسٹیشن پر واقع آر پی ایف چوکی پر لایا گیا اس کے بعد برآمد شدہ اشیاء اور متعلقہ دستاویزات کو مزید قانونی کارروائی کے لیے دیوگھر میں محکمہ ایکسائز کے حوالے کر دیا گیا یہ آپریشن ریلوے کے احاطے میں غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے میں RPF اہلکاروں کی چوکسی اور چوکسی کو ظاہر کرتا ہے اس کے ساتھ ہی، آسنسول ڈویژن کے تمام اسٹیشنوں پر آپریشن ستارک کے تحت باقاعدہ نگرانی اور گشت جاری ہے تا کہ محفوظ اور مسافروں کے لیے دوستانہ سفری ماحول کو یقینی بنایا جا سکے۔

# بارہ بونی کوئلہ کان میں حادثہ، ایک خاتون گرنے سے زخمی

آسنسول: 22 دسمبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بردوان ضلع کے آسنسول کے باررہ بونی سلان پور کے علاقے بیگونیا کوئلہ کان میں پیش آنے والے حادثے سے ایک بار پھر ای سی ایل کی حفاظت۔ نظام کی انتہائی غفلت کو سامنے لایا بار بونی کے رہنے والی 51 سالہ مالا باوڑی ایک خاتون گرنے سے شدید زخمی ہوگئی صبح تقریباً 6:30 سے 7:00 بجے کے درمیان اچانک کوئلے کی ایک بہت بڑی تودہ اس پر گر گئی صبح کوئلہ لینے کے لیے کوئلے کی کان میں گئی اس وقت یہ واقعہ پیش آیا۔ اس حادثے میں مالا باوڑی کا دایاں ہاتھ مکمل طور پر ٹوٹ گیا تھا اس کے علاوہ ان کی کمر پر بھی شدید چوٹیں آئیں واقعہ کے بعد مقامی باشندوں کی مدد سے اسے پہلے کلیجوڑا سرکاری اسپتال لے جایا گیا وہاں حالت بگڑنے کی وجہ سے اسے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال ریفر کیا گیا لیکن وہاں ان کی جسمانی حالت خراب ہونے پر انہیں درگاپور کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں وہ اس وقت زیر علاج ہیں بی جے پی کے آسنسول تنظیمی ضلع کمیٹی کے رکن ابھیجی رائے اس واقعہ میں ملوث ہو گیا نہوں نے اس واقعہ کا ذمہ دار ای سی ایل کو ٹھہرایا بی جے پی لیڈر نے کہا، ای سی ایل کوئلے کی کان کنی کے علاقے کو سیکورٹی فراہم کرنے والا ہے۔ آپ وہاں کیوں جائیں گے؟ اس عورت کی عمر میں کوئی یہ نہیں کہے گا کہ وہ وہاں کوئلہ چوری کرنے جاتی تھی اس نے کہا کہ میں کوئلہ لانے گیا تھا گزشتہ ایک ماہ میں ای سی ایل کے سلان پور علاقے میں اس طرح کے تین واقعات پیش آئے۔ مقامی ذرائع کے مطابق جس علاقے میں یہ حادثہ پیش آیا وہ ای سی ایل ایریا ہے اس کے باوجود مناسب حفاظتی گارڈز، باڑ لگانے کے انتظامات، احتیاطی بورڈ یا کوئی نگرانی نہیں تھی شکایت، اس کی وجہ حفاظتی نظام کی کمی ہے۔ کان کنی والے علاقوں میں عام لوگوں کی آزادانہ نقل و حرکت ہے۔ جس کے نتیجے میں ایسا المناک حادثہ پیش آیا مقامی باشندوں کا دعویٰ ہے کہ اگر ای سی ایل کا سیکیورٹی سسٹم ذمہ دار اور فعال ہوتا تو اس جان لیوا واقعے سے آسانی سے بچا جا سکتا تھا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ عام لوگوں کے لیے مائننگ کے محدود علاقے میں داخل ہونا کیسے ممکن ہے؟ اس وقت ای سی ایل کے سیکورٹی اہلکار کہاں تھے؟ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ ایک ماہ کے دوران سلان پور کے علاقے میں کوئلے کی کئی کانوں پر اس طرح کے حادثات ہو چکے ہیں ہر بار سیکورٹی کے حوالے سے غفلت اور لاپرواہی کی شکایات سامنے آتی رہی ہیں لیکن ابھی تک کوئی سخت کارروائی یا اقدامات نہیں کئے گئے مقامی لوگوں کا مزید الزام، کوئلے کے غیر قانونی کاروبار میں کوئلہ مافیا اور ای سی ایل کے کچھ اہلکار ملوث ہیں ملی بھگت سے سیکیورٹی سسٹم کو جان بوجھ کر کمزور رکھا جا رہا ہے اور اس سازش کی قیمت عام اور غریب دیہاتی اپنی جانوں سے چکا رہے ہیں۔ پیسہ کمانا، چرن پور ہو، ڈابر کولیری ہو یا بیگونیا کول، ہر جگہ ایک ہی تصویر یہ واقعات یکے بعد دیگرے رونما ہوتے رہے اور ای سی ایل کے سکیورٹی سسٹم، انتظامی احتساب اور انسانی ذمہ داری کے احساس پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے اب سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ کیا اس واقعے کے بعد ذمہ دار افسران کے خلاف کوئی کارروائی کی جائے گی کیا ایسا ہوگا۔

# جموڑیہ کے بعد ترنمول کانگریس نے بی جے پی کے جواب میں آسنسول میں ایک ریلی نکالی

آسنسول: 22 دسمبر (عوامی نیوز سروس) جموڑیہ ریلی کے بعد آسنسول جنوبی ترنمول کانگریس کی طرف سے سہ پہر آسنسول کے ڈمرا اہٹلا فٹبال گراؤنڈ میں ایک احتجاجی ریلی کا انعقاد کیا گیا ریاست کے قانون اور محنت کے وزیر ملئے گھٹک، مغربی بردوان ضلع ترنمول کانگریس کے صدر نریندر ناتھ چکرورتی، ریاستی لیڈر ویشوانار چٹوپادھیائے، ریاستی سکریٹری وی شیوداسن عرف داسو، جموڑیہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ، ضلع کونسل کے صدر وشوناتھ باوڑی، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر گروداس چٹرجی عرف راکٹ جنوبی کانگریس کے صدر ترنمول کانگریس کے صدر شنواری اور دیگر موجود تھے وہ چاہتے ہیں کہ ووٹر لسٹ مکمل طور پر صاف اور شفاف ہو۔ جو لوگ ووٹ دینے کے اہل نہیں ہیں ان کو فہرست میں شامل نہیں کیا جانا چاہیے تاہم، وہ بھی کسی چیز کے قابل نہیں ہونا چاہتے ہیں اس شخص کا نام ووٹر لسٹ سے نکال دیا جائیکام وقت پر مکمل ہونا چاہیے تھا۔ اب بی جے پی الیکشن کمیشن پر دباؤ ڈال رہی ہے میں اسے ایک ماہ کے اندر مکمل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں جس سے یہ صورتحال پیدا ہوگئی ہے کہ کئی بی ایل او بیمار ہوگئے ہیں. بہت سے خودکشی کر چکے ہیں یا وہ مر چکا ہے۔ یہ سب اس لیے ہوا کہ اس پر کام کرنے کے لیے غیر ضروری دباؤ ڈالا گیا، وہ کام کرنا جو وقت پر ہونا چاہیے تھا۔ ان پر دباؤ ڈالنے کے بجائے کہ وہ اسے جلدی میں کریں اب بھی ہر روز مختلف طریقوں سے دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں، پورے SIR عمل جس کی وجہ سے خراب صورتحال پیدا ہوگئی ہے میٹنگ میں ریاستی سکریٹری وی شیوداسن، جسے داسو بھی کہا جاتا ہے، نے کہا کہ 2011 میں مغربی بنگال میں سیاسی تبدیلی آئی۔ ممتا بنرجی کی قیادت میں ٹی ایم سی حکومت قائم ہوئی اس کے بعد جب بھی اسمبلی انتخابات قریب آتے ہیں، ایسا لگتا ہے کہ اس بار ٹی ایم سی حکومت نہیں بنائے گی تاہم، ممتا بنرجی کی قیادت میں حکومت نے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اتنا کام کیا ہے کہ اسے ہر بار عوام کا آشیرواد حاصل ہوا ہے انہوں نے مزید کہا کہ جب 2016 کے اسمبلی انتخابات ہوئے تو کانگریس اور بائیں بازو کے درمیان اتحاد تھا۔ تمام میڈیا چینل کہہ رہے تھے کہ اس بار ٹی ایم سی کی حکومت ناممکن ہے تاہم، 2016 کے اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد، پارٹی نے 2011 کے مقابلے میں بھی زیادہ اکثریت حاصل کی۔ 2021 میں بھی ایسی ہی صورتحال پیدا ہوئی 2021 میں، ہم نے دیکھا کہ ترنمول کے بہت سے رہنما، جنہیں 2021 میں ترنمول کے ہارنے کا خدشہ تھا، بی جے پی میں شامل ہو گئے۔ اس کے باوجود بنگال کے لوگوں نے پھر بھی ممتا بنرجی پر بھروسہ کیا ہم 2021 میں بھی حکومت بنائیں گے۔ آج میٹنگ میں موجود ترنمول کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات زیادہ دور نہیں ہیں، اس لیے وہ ابھی سے تیاری شروع کر دیں، دریں اثنا، آج کی میٹنگ میں، وزیر ملئے گھٹک نے نوٹ کیا کہ کچھ دن پہلے، ریاستی اسمبلی میں اپوزیشن کے لیڈر شبھیندو ادھیکاری، بی جے پی کے ایک اجلاس سے خطاب کرنے آئے تھے۔ آسنسول جنوبی کے ایم ایل اے اگنی مترا پال بھی موجود تھی وزیر نے کہا کہ انہیں ایم ایل اے بنے ساڑھے چار سال سے زیادہ کا عرصہ ہو گیا ہے لیکن وہ اپنے حلقے میں نظر نہیں آتی ہیں اب اسمبلی انتخابات قریب آتے ہی وہ اپنے علاقے میں ڈرامہ رچا رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ابھی کچھ دن پہلے ایم ایل اے ہاٹن روڈ چورا ہے پر ٹوٹو ڈرائیوروں کو دھمکیاں دے رہے تھے۔ ایم ایل اے کی حیثیت سے انہیں بے روزگار نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا چاہئے تھا اس کے بجائے، وہ ان لوگوں کی روزی روٹی کو تباہ کر رہا ہے جو ٹوٹوس چلا کر اپنی روزی کماتے ہیں وزیر نے کہا کہ یہ بی جے پی کا کام ہے۔ بی جے پی نے عوام کی بھلائی کے لیے کبھی کچھ نہیں کیا دوسری طرف مغربی بردوان ضلع ترنمول کانگریس کے صدر نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا، " کچھ لوگ خود کو ڈمرا کی مٹی کے بیٹے کہتے ہیں میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں، اگر وہ واقعی اس علاقے کی مٹی کے بیٹے ہیں، تو انہوں نے ڈمرا کے لیے کیا کیا ہے؟" آسنسول جنوبی کے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ یہ نہیں سمجھ پا رہے ہیں کہ 2021 کے اسمبلی انتخابات میں اس علاقے نے بی جے پی امیدوار کو ووٹ کیوں دیا اس آسنسول جنوبی حلقے کے لوگوں نے جس شخص کی ناک اور کان کاٹ کر چھوڑ دیا وہ گزشتہ ساڑھے چار سال سے یہاں نظر نہیں آیا۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ آسنسول جنوبی کے لوگ اب اپنے ایم ایل اے کے بارے میں کہہ رہے ہیں کہ "میں نے آپ کو نہیں دیکھا، میں نے آپ کو نہیں دیکھا۔

# سہیوگ نے عصری ادب اور چیلنجز پر ایک قومی سیمینار کا انعقاد کیا

آسنسول: 22 دسمبر (عوامی نیوز سروس) سینئر مصنفہ نرملا ٹوڈی کو بجرنگ اسمرتی ساہتیہ سمن اور نوجوان مصنف ایکتا منڈل نے آسنسول میں سریندر ساہتیہ سمن حاصل کیا۔ تعاون (ادب اور ثقافت کے لیے) تنظیم کے زیر اہتمام (خصوصی تقریب) گجراتی بھون میں ادب اور ثقافت کے میدان میں "عصری ادب اور چیلنجز" کے موضوع پر ایک قومی سمپوزیم کا انعقاد کیا گیا معروف نقاد اور مدیر شمبھوناتھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج کے دور میں تخلیقیت، تخیل اور فراخدلی باقی رہنے سے ہی انسانیت اور ادب کا وجود محفوظ ہو سکتا ہے یہ تینوں قدریں تب ہی محفوظ رہ سکتی ہیں جب ادب زندہ رہے ادب بذات خود انسانوں کے اندر تخلیقی شعور، تخیل اور ایک آزاد خیال کی آبیاری کرتا ہیانہوں نے کہا کہ آج آسنسول میں نرملا ٹوڈی اور ایکتا منڈل جیسی مصنفین کا اعزاز دینا اس تخلیقی روایت کو برقرار رکھنے اور آگے بڑھانے کی ایک بامعنی کوشش ہے۔ اسی سلسلے میں ادب اور ثقافت کے میدان میں ان کی نمایاں خدمات کے لیے، سہیوگ سنستھا نے سال 2025 کے لیے سینئر ادیب نرملا ٹوڈی کو سینئر ایوارڈ 'بجرنگ اسمرتی ساہتیہ سمن' اور نوجوان مصنف ایکتا منڈل کو یوتھ ایوارڈ 'سریندر ساہتیہ سمن' پیش کیا آرتی کماری نے ایکتا منڈل کے ادبی کام پر ایک فکر انگیز تقریر پیش کی، جب کہ ڈاکٹر سانیو گیتا ورما نے نرملا ٹوڈی کی کہانیوں پر ایک مختصر اور تنقیدی تقریر کی للیتا مہتو نے سمینار کے پہلے سیشن کی نظامت کی نیتو نیشا نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا تنظیم کے سکریٹری دنیش کمار نے اپنی تقریر میں کہا کہ ان کے دادا بجرنگل مساوات کے پرزور حامی اور سائنسی نقطہ نظر کے حامل تھے۔ محدود رسمی تعلیم کے باوجود وہ تعلیم کی اہمیت کو گہرائی سے سمجھتے تھے۔ وہ ہمیشہ اپنے والد سریندر پرساد کو پیار اور پیار سے یاد کرتے ہیں۔ دونوں تعلیم اور ثقافت سے گہرا تعلق رکھتے تھے اور معاشرے کی ترقی کو اپنا ہدف سمجھتے تھے۔ یہ تقریب ان کے خوابوں کی تعبیر کی جانب ایک چھوٹا قدم ہے اس نشست کی صدارت کرتے ہوئے منوہر بھائی پٹیل نے سب کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں یقین دلایا کہ اس طرح کی ادبی اور ثقافتی تقریبات آئندہ بھی جاری رہیں گی سمپوزیم کے دوسرے سیشن کی صدارت سینئر کہانی کار مہاویر راجی نے کی انہوں نے ادب کو درپیش چیلنجز کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ آنے والا وقت انتہائی مشکل ہے اور ادیبوں کو اجتماعی طور پر ان چیلنجز کا مقابلہ کرنا ہوگا ڈاکٹر پرتیما پرساد نے ادے پرکاش کی کہانی "منگوسیل" اور آدم گونڈوی کے تناظر میں عصر حاضر اور ادب کو درپیش پیچیدہ چیلنجوں پر روشنی ڈالی۔ کٹنی ورنج نے رجنی کے سیاسی چیلنجوں پر بھی توجہ دی واٹس ایپ جان ناگ کی طرف سے ہمیں لاحق خطرات سے خبردار کرتا ہے موجودہ بحرانوں پر روشنی ڈالی۔ دہلی سے آئے ہوئے بنا سجن میگزین کے ایڈیٹر نقاد پالو نے اپنے تجربات بتائے اور کہا کہ آسنسول ان کے لیے تحریک کا ذریعہ اور یادگار شہر ہے آج کے دور میں تخلیق بذات خود مزاحمت کی ایک شکل ہے ادب کو اب چھوٹے مراکز کی ضرورت ہے جہاں نظریاتی جدوجہد کے لیے نئی توانائی پیدا کی جا سکے جیسا کہ آسنسول کی سرزمین آج کر رہی ہے ڈاکٹر ارون پانڈے نے سیاست اور ادب کے باہمی تعلق اور ان سے جڑے چیلنجوں پر روشنی ڈالی۔ گلناز بیگم نے دوسرے سیشن کی نظامت کی، اور شیوکمار یادو نے شکریہ کا کلمہ پیش کیا اس تقریب کے کامیاب انعقاد میں تنظیم کے پردیپ ساہ اور بدھیشور ہنسدا نے بھی تعاون کیا اس تقریب میں آسنسول، درگاپور، رانی گنج، اور دھنباد سمیت متعدد شہروں سے نامور ادیبوں، دانشوروں، نقادوں، اساتذہ، محققین اور یونیورسٹی اور کالج کے طلباء نے شرکت کی۔

# ڈی جے بجانے پر نوجوان کی پٹائی

آسنسول: 22 دسمبر (عوامی نیوز سروس) ڈی جے بجانے پر ایک نوجوان کو اس کے پڑوسیوں کی طرف سے بری طرح پیٹنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ کلٹی تھانہ کے تحت نیامت پور لچھی پور کالی مندر پاڑا میں ڈی جے بجانے کے تنازعہ میں ایک معاملہ سامنے آیا ہے جس میں پڑوسی رنجیت بوری اور اس کے دوستوں نے پنچو داس نامی نوجوان کی بری طرح پٹائی کی اور اسے ادھ موا چھوڑ دیا۔ گھر والے اسے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس کی حالت سنگین دیکھ کر اسے درگاپور مشن اسپتال ریفر کیا گیا متاثرہ کی ماں نے کلٹی تھانے میں تحریری شکایت درج کرائی ہے، جس میں پولیس سے اپیل کی گئی ہے اور مجرموں کو سزا دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس نے بتایا کہ ڈاکٹر نے بتایا کہ پنچو کی کھوپڑی ٹوٹ گئی ہے۔ ان کی حالت بدستور تشویشناک ہے۔ انہیں جلد از جلد پلیٹ سے آپریشن کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ادھر پولیس حملہ آوروں کی گرفتاری کے لیے چھاپے جاری رکھے ہوئے ہے۔

## بقیہ صفحہ اول کی

**بقیہ:** بی جے پی پیسوں

نام ہٹایا گیا ہے۔ وہ 6 لوگوں کی ٹیم بنائیں گے اور ای آر او کو رپورٹ سونپیں گے۔ جن ووٹرس کے پاس مطلوبہ 11 کاغذات موجود نہیں ہیں، انھیں پرمانٹ ریزیڈنشیل سٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ ممتا نے کہا کہ بی ایل اے-1 اور بی ایل اے-2 ہم سے رابطہ کریں۔ سبھی کو یہ دیکھنا چاہیے کہ سماعت کے دوران ووٹرس کو پریشان نہ کیا جائے۔ کئی کاؤنسلر کام نہیں کرتے اور پارٹی کو پریشان کرتے ہیں۔ وہ یہ بھی کہتی ہیں کہ "میں نئے بلاک پریسیڈنٹ بناو?ں گی۔ بی جے پی مغربی بنگال میں ووٹر لسٹ میں 10:1 کے تناسب میں غیر بنگالی لوگوں کو شامل کیا ہے۔ ایک بنگالی کے مقابلے 10 غیر بنگالی ہیں۔"

**بقیہ:** بنگلہ دیش میں تشدد

اور اخبار ڈیلی سٹار کے دفتر پر بھی حملہ کیا گیا۔ ڈھاکہ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ کیس میں کہا گیا ہے کہ دونوں دفاتر میں مجموعی طور پر 32 کروڑ ٹکا کا نقصان ہوا۔ پیر کی صبح تک چھاپوں میں کم از کم 31 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ڈھاکہ میٹروپولیٹن پولیس نے 400 سے 500 نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ گرفتار افراد میں سے ایک نے حملے کی رات بڑی رقم لوٹ لی۔ پولیس پوچھ گچھ کے دوران اس شخص نے اس کا اعتراف کیا۔ اس کے پاس سے 50 ہزار روپے برآمد ہوئے۔ گرفتار شخص نے بتایا کہ اس نے لوٹی ہوئی رقم سے ایک ٹی وی اور ایک فریج خریدا۔ پولیس نے ان کے گھر کی تلاشی لی اور انہیں ضبط کر لیا۔ تاہم اس واقعے نے صاف ظاہر کیا کہ بنگلہ دیش کے عام لوگ جمہوریت کے چوتھے ستون کو تباہ کر کے عیش و عشرت میں مصروف ہیں۔ بنگلہ دیش میں 2024 میں حسینہ کی حکومت کے خاتمے کے دوران لوٹ مار کے ایسے ہی مناظر دیکھے گئے تھے۔ ہجوم نے حسینہ کی اس وقت کی رہائش گاہ گنو بھابن کو لوٹ لیا تھا اور مرغیوں سے لے کر کپڑوں تک سب کچھ چرا کر اپنی خوشی کا اظہار کیا تھا۔ 2025 کے آخر میں وہی مناظر لوٹ آئے۔

**بقیہ:** اجمیر درگاہ پر

26 دسمبر یا 29 دسمبر کو عدالت اس سلسلے میں سماعت کر سکتا ہے۔ سی جے ا?ئی سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیا باغچی کی تعطیل بنچ کے سامنے عرضی کی فوری لسٹنگ کے لیے ذکر کیا گیا۔ عرضی میں مطالبہ کیا گیا کہ وزیر اعظم مودی اجمیر شریف درگاہ میں 814 ویں سالانہ عرس کے دوران صوفی سنت خواجہ معین الدین چشتی؟ کی درگاہ پر چادر نہ بھیجیں۔ حالانکہ جیسی خبریں سامنے ا? رہی ہیں، اس کے مطابق وزیر برائے اقلیتی امور کرن رجیجو گزشتہ بار کی طرح اس بار بھی وزیر اعظم مودی کی طرف سے یہاں چادر چڑھائیں گے۔ عرضی گزار کے وکیل کا اس معاملے میں کہنا ہے کہ وہاں سنکٹ موچن مندر کا تنازعہ چل رہا ہے۔ اس سے متعلق عرضی پہلے سے ہی زیر التوا ہے۔ اس درمیان عرس کی رسمیں 17 دسمبر کو روایتی پرچم برداری کے ساتھ شروع ہو گئی، اور اب یہ عرس 30 دسمبر تک جاری رہنے والی ہے۔ درگاہ پر چادر چڑھانے اور عرضی سے متعلق کرن رجیجو نے اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ "وہ چادر ملک کی ترقی اور لوگوں کی بھلائی کے لیے دعا کے مقصد سے چڑھائی جائے گی۔" انھوں نے یہ بھی کہا کہ وہ اجمیر شریف کسی طرح کی سیاست کرنے نہیں جا رہا ہے۔ عدالت کی طرف سے کسی بھی طرح کی روک نہیں لگائی گئی ہے، اس لیے اقلیتی معاملوں کے وزیر یہاں چادر چڑھانے کے لیے جائیں گے۔

**بقیہ:** ہنسی مسکراتی

ہے کہ کیوں اور پھر پوچھتا ہے کہ اس نے خدا سے کیا مانگا؟ فلسطینی بچی نے جواب دیا موت۔ ویڈیو بنانے والے نے پوچھا کہ وہ کیوں مرنا چاہتی ہے، تو اس نے جواب میں کہا "تا کہ میں آرام کر سکوں۔ "ویڈیو بنانے والے پھر پوچھا کس سے؟ لڑکی نے جواب دیا 'دنیا سے، طوفانوں، سیلابوں اور ہر چیز سے۔ "اگرچہ لڑکی ہنس کر جواب دے رہی ہے لیکن غزہ کی ہولناک صورت حال میں اس سے جنگ سے متاثرہ ایک بچی کی نفسیاتی حالت کی عکاسی ہوتی ہے کہ اس کا صبر اب جواب دے چکا ہے۔ اور اسرائیلی مظالم اور موسمی حالات سے تنگ فلسطینی بچے اب اس دنیا سے نجات حاصل کرنے کی تمنا کر رہے ہیں۔

**بقیہ:** اپنی ناکامیوں کو چھپانے

بسانے کی کوشش کر رہی ہے۔"

آسام دورہ کے دوران وزیر اعظم مودی کے دیے گئے بیان پر ملکارجن کھڑگے رد عمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "مرکز میں ان کی حکومت ہے اور آسام میں بھی ان کی حکومت ہے، جسے وہ ڈبل انجن حکومت کہتے ہیں۔ اگر وہ سیکورٹی فراہم کرنے میں ناکام ہو جاتے ہیں تو وہ اپوزیشن پارٹیوں پر کیسے الزام عائد کر سکتے ہیں؟" ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ "جب حکومت اپنی ذمہ داری ادا کرنے میں ناکام رہتی ہے تو سارا الزام اپوزیشن پر ڈال دیتی ہے۔ میں اس طرح کے بیان کی سخت مذمت کرتا ہوں۔"

کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "وہ ملک مخالف ہیں، ہم نہیں۔ ہم ملک کے مفاد میں جو بھی اچھا ہوگا، وہ کریں گے لیکن دہشت گردوں، درااندازوں یا کسی اور کی حمایت نہیں کریں گے۔ وہ صرف دوسروں پر الزام تراشی کر رہے ہیں، کیونکہ وہ انہیں روکنے میں ناکام رہے ہیں۔" ساتھ ہی انہوں نے الزام عائد کیا کہ اصل میں حکومت اپنی ناکامی چھپانے کے لیے الزام تراشی کر رہی ہے۔ دوسری جانب کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے بنگلہ دیش میں ہجوم کے ہاتھوں دیپو چندر داس کے قتل کی سخت مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "میں اس واقعے کی مذمت کرتا ہوں۔ وہاں ہندوؤں کے تحفظ کو یقینی بنایا جانا چاہیے اور ہندوستانی حکومت کو بنگلہ دیش میں ہندوؤں کی حفاظت کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں۔"

## شکیب الحسن کی آل راؤنڈ کارکردگی: ایم آئی ایمریٹس نے ڈیزرٹ وائپرز کو دھول چٹادی

دبئی، 22 دسمبر (یو این آئی) اسٹار آل راؤنڈر شکیب الحسن کی شاندار بالنگ اور ذمہ دارانہ بیٹنگ کی بدولت ایم آئی ایمریٹس نے دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں ڈیزرٹ وائپرز کو 4 وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی ایم آئی ایمریٹس نے پوائنٹس ٹیبل پر دوسری پوزیشن دوبارہ حاصل کرلی ہے۔ ٹیم کے مستقل کپتان کی عدم موجودگی میں سیم کرن کی قیادت میں اترنے والی ڈیزرٹ وائپرز کی ٹیم پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ اوورز میں صرف 124 رنز بناسکی۔ شکیب الحسن نے محض 14 رنز دے کر 2 اہم وکٹیں حاصل کیں اور رنز کی رفتار کو بریک لگادیا۔ ڈین لارنس 35 رنز کے ساتھ نمایاں رہے، جبکہ ڈیتھ اوورز میں ظہور خان نے 17 رنز کے عوض 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کرکے وائپرز کو بڑے اسکور سے روک دیا۔ 125 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ایم آئی ایمریٹس کا آغاز اچھا نہ تھا اور پاور پلے میں جونی بیرسٹو اور محمد وسیم کی وکٹیں گرنے سے ٹیم دباؤ کا شکار ہوگئی۔ ایک موقع پر میچ پھنستا ہوا دکھائی دے رہا تھا لیکن کپتان کیرون پولارڈ نے 15 گیندوں پر 26 رنز (بشمول دو چھکے) بناکر میچ کا نقشہ پلٹ دیا۔ پولارڈ کے آؤٹ ہونے کے بعد شکیب الحسن نے ایک اینڈ سنبھالے رکھا اور 17 رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیل کر وننگ باؤنڈری لگائی۔ ایم آئی ایمریٹس نے ہدف 17.3 اوورز میں حاصل کرلیا۔ میچ کے بہترین کھلاڑی شکیب الحسن نے کہا "یہ پچ اسپنرز کے لیے سازگار تھی اور میرا فوکس صحیح جگہ پر گیند بازی کرنے پر تھا۔ بیٹنگ مشکل تھی، اس لیے میں نے اینکر کا کردار ادا کیا تاکہ ٹیم ہدف تک پہنچ سکے۔ ڈیزرٹ وائپرز کے قائم مقام کپتان سیم کرن نے شکست کے باوجود اپنے باؤلرز کی ہمت کی تعریف کی اور کہا کہ پلے آف کے لیے کوالیفائی کرنے کے بعد انہوں نے ٹیم میں تبدیلیاں کیں تاکہ کھلاڑیوں کے کام کے بوجھ کو سنبھالا جاسکے۔

## شارجہ گراں پری: اسٹیفن آرینڈ کی پہلی فتح، شان ٹورینٹے چوتھی بار عالمی چیمپئن قرار

شارجہ (متحدہ عرب امارات)، 22 دسمبر (یو این آئی) شارجہ کی خالد جھیل میں منعقدہ سیزن کے سنسنی خیز فائنل میں میزبان شارجہ ٹیم کے معروف کھلاڑی اسٹیفن آرینڈ نے اپنے کیریئر کی پہلی گراں پری جیت لی، جبکہ امریکہ کے شان ٹورینٹے ریس مکمل نہ کرنے کے باوجود چوتھی مرتبہ یو آئی ایم ایف ون ایچ ٹو او ورلڈ چیمپئن بننے میں کامیاب رہے۔ اتوار کے روز شروع ہونے والی اس ریس میں 19 ڈرائیورز میدان میں اترے، تاہم آغاز میں ہی 'اسٹرومو ئے ریسنگ ٹیم' کے بارٹیک مارشالیک کی کشتی الٹنے کی وجہ سے ریس کو کچھ دیر کے لیے روکنا پڑا اور ریلو فلیگ دکھادیا گیا۔ ریس کے 15 ویں لیپ پر اس وقت ڈرامائی موڑ آیا جب عالمی خطاب کے مضبوط امیدوار شان ٹورینٹے کی کشتی میں تکنیکی خرابی پیدا ہوئی اور وہ ریس سے باہر ہوگئے۔ سویڈن کے جوناس اینڈرسن جو ریس میں سب سے آگے تھے، پاور ٹرین کے مسئلے کا شکار ہوگئے جس کی وجہ سے ان کی رفتار سست پڑ گئی اور وہ چھٹی پوزیشن پر چلے گئے۔ خطاب کے بڑے دعویداروں کے باہر ہونے کے بعد 'شارجہ ٹیم' کے 23 سالہ اسٹیفن آرینڈ نے میدان مار لیا اور پہلی پوزیشن حاصل کی۔ ٹیم سویڈن کے گرانٹ ٹراسک دوسرے اور شارجہ کے رسٹی وائٹ تیسرے نمبر پر رہے۔ شان ٹورینٹے نے سیزن کے مجموعی 99 پوائنٹس کی بدولت اپنا چوتھا ورلڈ خطاب جیتا۔ ریس کے سخت حالات کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ 19 میں سے صرف 9 ڈرائیورز ہی 40 لیپس مکمل کرسکے۔ ریس کے بعد ہونے والی پروقار تقریب میں 'چائنا سی ٹی آئی سی ٹیم' کے لی ہاؤجی کو 20 سالہ بہترین تعاون پر خصوصی ایوارڈ سے نوازا گیا، جبکہ یان فی کو نوجوانوں میں اس کھیل کی تشہیر کے لیے "اسپیشل کنٹری بیوشن ایوارڈ" دیا گیا۔

## زین پریمیئر لیگ: کاظمہ نے النصر کو ہرادیا، چوتھی پوزیشن پر قبضہ

کویت سٹی، 22 دسمبر (یو این آئی) زین پریمیئر لیگ کے نویں راؤنڈ کے آخری میچ میں کاظمہ نے النصر کو 0-1 سے شکست دے کر دوبارہ فتوحات کی راہ پر واپسی اختیار کرلی۔ الصداقہ والسلام اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں النصر کو ایک بار پھر ناکامی کا سامنا کرنا پڑا، جس سے اس سیزن میں ان کی مشکلات مزید بڑھ گئی ہیں۔ میچ کا فیصلہ کن گول پہلے ہاف کے اختتام پر ہوا۔ 43 ویں منٹ میں کاظمہ کے کھلاڑی سیمسن نے پنالٹی ایریا میں آنے والے ایک بہترین کراس کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور گیند کو جال کی راہ دکھا کر اپنی ٹیم کو برتری دلادی۔ النصر نے دوسرے ہاف میں اسکور برابر کرنے کی بھرپور کوشش کی اور کئی حملے کیے، لیکن کاظمہ کے مضبوط دفاع اور گول کیپر کی شاندار کارکردگی نے مخالف ٹیم کی تمام کوششوں کو ناکام بنادیا۔ اس جیت کے بعد کاظمہ 14 پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل پر چوتھی پوزیشن پر پہنچ گئی ہے، جبکہ النصر صرف 3 پوائنٹس کے ساتھ بدستور آخری نمبر پر موجود ہے۔ زین پریمیئر لیگ کے اس راؤنڈ میں دیگر ٹیموں کے نتائج درج ذیل رہے، العربی نے القادسیہ کو شکست دی۔ الشباب نے الجہراء کے خلاف کامیابی حاصل کی۔ الجلیل نے التضامن کو ہرایا۔ کویت کلب اور السالمیہ کے درمیان مقابلہ برابری پر ختم ہوا۔

## وجے ہزارے ٹرافی: شبھمن گل، ابھیشیک اور ارشدیپ پنجاب کی ٹیم میں شامل

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) ٹی 20 ورلڈ کپ اسکواڈ سے باہر ہونے والے شبھمن گل، ابھیشیک شرما اور ارشدیپ سنگھ کو وجے ہزارے ٹرافی کے لیے پنجاب کے 18 رکنی اسکواڈ میں شامل کرلیا گیا ہے۔ پنجاب کی ٹیم اپنی مہم کا آغاز 24 دسمبر کو مہاراشٹر کے خلاف میچ سے کرے گی۔ ان تین بین الاقوامی کھلاڑیوں کے علاوہ پنجاب نے پاور ہٹرز اور آل راؤنڈرز پر مشتمل ایک مضبوط ٹیم منتخب کی ہے، جس میں درج ذیل کھلاڑی نمایاں ہیں، پربھسمرن سنگھ، نمن دھیر، انمول پریت سنگھ، رمن دیپ سنگھ، سنویر سنگھ اور ہرپریت برار۔ گورنور براراور کرش بھگت فاسٹ بولنگ اٹیک کی قیادت کریں گے۔ ارشدیپ سنگھ، جو گزشتہ سیزن میں ٹیم کے ٹاپ وکٹ ٹیکر تھے، بولنگ لائن کو مزید مستحکم کریں گے۔ رپورٹ کے مطابق ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ گل، ابھیشیک اور ارشدیپ کتنے میچوں کے لیے دستیاب ہوں گے۔ ہندوستان کو 11 جنوری سے نیوزی لینڈ کے خلاف تین ون ڈے میچز کھیلنے ہیں (جس کے کپتان شبھمن گل ہیں) اور اس کے بعد 21 جنوری سے ٹی 20 سیریز شروع ہوگی۔ وجے ہزارے ٹرافی کے لیگ میچز 8 جنوری کو ختم ہوں گے، جو ہندوستان کے پہلے ون ڈے سے صرف تین دن قبل ہے۔ گزشتہ سیزن کے کوارٹر فائنل تک رسائی حاصل کرنے والی پنجاب کی ٹیم اپنے تمام سات لیگ میچز جے پور میں کھیلے گی۔ پنجاب کے گروپ میں درج ذیل ٹیمیں شامل ہیں:

ممبئی، چھتیس گڑھ، اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، سکم اور گوا۔

پنجاب کرکٹ ایسوسی ایشن نے فی الحال ٹیم کے باقاعدہ کپتان کے نام کا اعلان نہیں کیا ہے۔

پنجاب کا مکمل اسکواڈ: شبھمن گل، ابھیشیک شرما، ارشدیپ سنگھ، پربھسمرن سنگھ (وکٹ کیپر)، ہرنور پنوں، انمول پریت سنگھ، ادے سہارن، نمن دھیر، سلیل اروڑہ (وکٹ کیپر)، سنویر سنگھ، رمن دیپ سنگھ، جشن پریت سنگھ، گورنور برار، ہرپریت برار، رگھو شرما، کرش بھگت، گورو چودھری اور سکھدیپ باجوہ۔

# روہت شرما نے 2023 ورلڈ کپ کے صدمے اور 2024 ٹی 20 فتح تک کے سفر پر کھل کر بات کی

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی ون ڈے ٹیم کے کپتان روہت شرما نے 2023 کے ون ڈے ورلڈ کپ فائنل میں شکست کے بعد درپیش جذباتی صدمے پر کھل کر گفتگو کی اور اعتراف کیا کہ اس دل شکستگی نے انہیں اندر سے توڑ کر رکھ دیا تھا اور وہ اپنے مستقبل کے بارے میں سوچنے پر مجبور ہو گئے تھے۔

روہت شرما نے یہ بات ماسٹرز یونین کنووکیشن 2025 میں کہی، جہاں وہ بطور مہمانِ خصوصی تھے اور طلبہ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے ہندستان میں کھیلے گئے ورلڈ کپ فائنل میں شکست کے بعد کے حالات کو یاد کرتے ہوئے کہا، 2023 ورلڈ کپ فائنل کے بعد میں بالکل ٹوٹ چکا تھا اور مجھے لگا کہ شاید میں اب یہ کھیل مزید نہیں کھیل پاؤں گا کیونکہ اس نے مجھ سے سب کچھ چھین لیا تھا اور میرے اندر کچھ بھی باقی نہیں بچا تھا۔

ہندستانی کپتان نے بتایا کہ اس مایوسی کی بڑی وجہ وہ غیر معمولی ذاتی محنت اور جذباتی وابستگی تھی جو انہوں نے 2022 میں کپتانی سنبھالنے کے بعد سے کی تھی اور ان کا واحد مقصد ہندستان کے لیے ورلڈ کپ جیتنا تھا۔ انہوں نے کہا یہ میرے لیے ذاتی طور پر بہت مشکل وقت تھا، کیونکہ میں نے صرف ورلڈ کپ سے دو تین ماہ پہلے نہیں بلکہ 2022 میں کپتانی سنبھالنے کے بعد سے سب کچھ اسی ایک ہدف کے لیے لگا دیا تھا۔ چاہے وہ ٹی 20 ورلڈ کپ ہو یا 2023 کا ورلڈ کپ، میرا مقصد صرف جیت حاصل کرنا تھا۔ جب ایسا نہیں ہو سکا تو میں مکمل طور پر بکھر گیا تھا۔ روہت شرما نے مزید بتایا کہ یہ جذباتی تھکن اتنی شدید تھی کہ انہیں ذہنی اور جسمانی طور پر سنبھلنے میں کئی ماہ لگ گئے۔ "انہوں نے مزید کہا کہ میرے جسم میں بالکل توانائی نہیں بچی تھی۔ مجھے خود کو دوبارہ سنبھالنے میں دو مہینے لگ گئے۔ 37 سالہ روہت نے بتایا کہ جس چیز نے انہیں دوبارہ میدان میں واپس آنے کا حوصلہ دیا، وہ کھیل سے ان کی محبت تھی۔ آہستہ آہستہ میں نے اپنی راہ دوبارہ تلاش کی، توانائی واپس آئی اور میں پھر سے میدان میں متحرک ہوگیا۔ یہ ناکامی بالآخر ان کے لیے ایک اہم موڑ ثابت ہوئی۔ روہت شرما کے مطابق یہ مرحلہ ان کی زندگی کا ایک بڑا سبق تھا، جس نے انہیں آئی سی سی ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 سے قبل خود کو نئے سرے سے ترتیب دینے اور توجہ مرکوز کرنے میں مدد دی۔ انہوں نے کہا مجھے احساس ہوا کہ زندگی یہیں ختم نہیں ہو جاتی۔ یہ میرے لیے ایک بڑا سبق تھا کہ مایوسی کا سامنا کیسے کرنا ہے، خود کو ری سیٹ کرنا ہے اور نئی شروعات کرنی ہے۔" یہ نئی توجہ رنگ لائی اور روہت شرما کی قیادت میں ہندستان نے 2024 ٹی 20 ورلڈ کپ جیت لیا، جہاں فائنل میں بارباڈوس میں جنوبی افریقہ کو شکست دی گئی۔

بات چیت کے دوران روہت شرما نے حوصلہ، قیادت اور چیلنجز کے مطابق خود کو ڈھالنے پر بھی بات کی اور کرکٹ کو عملی زندگی سے جوڑتے ہوئے طلبہ کو نصیحت کی: "چیلنجز ہمیشہ آپ کے راستے میں آئیں گے، لیکن یہی وہ چیزیں ہیں جو آپ کے اندر کی بہترین صلاحیت کو سامنے لاتی ہیں۔ اعتماد کے ساتھ آگے بڑھیں، آنے والے وقت کو قبول کریں اور اس سفر سے لطف اندوز ہوں۔

## نیوزی لینڈ کی کرکٹ ٹیم آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ میں دوسرے نمبر پر پہنچ گئی

ماؤنٹ مانگنوئی، 22 دسمبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کی کرکٹ ٹیم آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں دوسرے نمبر پر پہنچ گئی۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں کامیابی کے بعد نیوزی لینڈ کو رینکنگ میں دو درجے بہتری حاصل ہوئی۔ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے پوائنٹس ٹیبل پر آسٹریلیا بدستور پہلی پوزیشن پر موجود ہے جب کہ نیوزی لینڈ کی حالیہ فتوحات نے اسے دوسرے نمبر پر پہنچادیا ہے۔ دوسری جانب ہندوستانی ٹیم چھٹی پوزیشن پر موجود ہے۔ پاکستان کی ٹیم ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے پوائنٹس ٹیبل پر پانچویں نمبر پر ہے، جنوبی افریقا تیسرے اور سری لنکا چوتھے انگلینڈ ساتویں، بنگلہ دیش آٹھویں اور ویسٹ انڈیز نویں نمبر پر ہے۔

## پرو ریسلنگ لیگ کے پانچویں سیزن کا لوگو جاری، سات سال بعد واپسی کا اعلان

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا (ڈبلیو ایف آئی) سے منظور شدہ پرو ریسلنگ لیگ (پی ڈبلیو ایل) نے اپنے پانچویں سیزن کا باقاعدہ (آفیشل) آغاز سے قبل نئے آفیشل لوگو کی نقاب کشائی کردی ہے۔ یہ پیش رفت ہندوستانی کشتی کے میدان میں ایک نئے باب کا آغاز ہے، کیونکہ یہ لیگ سات سال کے طویل وقفے کے بعد دوبارہ شروع ہورہی ہے۔ لیگ کا نیا لوگو روایتی سرخ اور نیلے رنگ کے ریسلنگ میٹ سے متاثر ہوکر بنایا گیا ہے، جو طاقت، توازن اور مقابلے کی روح کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ تبدیلی محض ظاہری نہیں ہے بلکہ لیگ کے مکمل ڈھانچے کی تبدیلی اور نئے نظام کی علامت ہے۔ لیگ اب اواین او میڈیا کی ملکیت اور انتظام میں چلائی جائے گی، جس کی قیادت اکھیل گپتا اور دیان فاروقی کررہے ہیں۔ نیا انتظام ایک شفاف اور کھلاڑیوں کے گرد گھومنے والا نظام بنانا چاہتا ہے، جس میں پیشہ ورانہ مہارت اور ایمانداری کو ترجیح دی جائے۔ روایتی اکھاڑوں اور عالمی سطح کے مقابلوں کے درمیان موجود خلیج کو ختم کرنا اور کھلاڑیوں کو بین الاقوامی سطح کا ماحول فراہم کرنا۔ پرو ریسلنگ لیگ کے سی ای او اکھیل گپتا نے اس موقع پر کہا: "نیا لوگو ہمارے مستقبل کے وژن کی عکاسی کرتا ہے جو جدید اور عالمی معیار کا ہے۔ ہم ماضی کو پیچھے چھوڑ کر ہندوستانی کشتی کے لیے ایک پائیدار اور شفاف نظام تیار کررہے ہیں۔" لیگ کے چیئرمین دیان فاروقی کا کہنا تھا کہ یہ آغاز اعتماد اور بلند عزائم کا مظہر ہے، جہاں کھلاڑیوں کو ترجیح دی جائے گی تاکہ شائقین اور متعلقہ فریقین اس پر بھروسہ کرسکیں۔ پرو ریسلنگ لیگ جنوری 2026 میں اپنے مکمل ایکشن کے ساتھ واپس آئے گی۔ اس سیزن میں ہندوستان کے نامور پہلوانوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی سطح کے ٹاپ ریسلرز بھی اپنی مہارت کے جوہر دکھائیں گے۔

## ہیرو ہاکی انڈیا لیگ: رانچی کے میچوں کے لیے مفت ٹکٹوں کی تقسیم شروع

نئی دہلی، 22 دسمبر (یو این آئی) ہاکی کے کھیل کو فروغ دینے اور تماشائیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے ہاکی انڈیا نے ہیرو ہاکی انڈیا لیگ (ایچ آئی ایل) 26-2025 کے ٹکٹ مفت دینے کا اعلان کردیا ہے۔ رانچی میں 28 دسمبر سے شروع ہونے والے میچوں کے لیے مفت ٹکٹ آج سے 'ٹکٹ جنی' کے ویب پورٹل پر دستیاب ہیں۔ ہیرو ویمن ایچ آئی ایل 28 دسمبر سے 10 جنوری تک رانچی میں کھیلی جائے گی۔ ہیرو مینز ایچ آئی ایل کا آغاز 3 جنوری کو چنئی میں ہوگا، جس کے بعد 11 جنوری سے مقابلے رانچی منتقل ہوجائیں گے۔ ٹورنامنٹ کا آخری مرحلہ اور فائنل ہاکی کے گڑھ بھونیشور میں 17 سے 26 جنوری تک منعقد ہوگا۔ ہاکی انڈیا لیگ کی مینجمنٹ کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر دلیپ ٹرکی نے اس فیصلے کے حوالے سے کہا "ہم نے چنئی، رانچی اور بھونیشور کے تمام میچوں کے لیے مفت ٹکٹ فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ مداح اپنے پسندیدہ ستاروں کو ایکشن میں دیکھ سکیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ اسٹیڈیم شائقین سے بھرے ہوں اور دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کے درمیان شاندار مقابلہ دیکھنے کو ملے۔" کمیٹی کے رکن بھولا ناتھ سنگھ نے مزید کہا کہ اس اقدام کا مقصد ہاکی کے فین بیس کو بڑھانا ہے اور وہ پورے سیزن میں بھرے ہوئے اسٹیڈیمز کی توقع کررہے ہیں۔ ٹکٹوں کی آن لائن دستیابی آج صبح 11 بجے سے شروع ہوچکی ہے۔ مردوں کی لیگ کے چنئی میں ہونے والے میچوں کے ٹکٹ بدھ (24 دسمبر) صبح 11 بجے سے دستیاب ہوں گے۔ اس سال لیگ میں آٹھ مردوں کی ٹیمیں اور چار خواتین کی ٹیمیں ایک نئے اور سنسنی خیز فارمیٹ کے تحت مدمقابل ہوں گی، جس سے شائقین کو تیز رفتار اور دلچسپ ہاکی دیکھنے کو ملے گی۔

## ٹینس اسٹار نک کرگیوس ایک بار پھر کورٹ میں، برسبین انٹرنیشنل سے آغاز

سڈنی، 22 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیائی ٹینس اسٹار نک کرگیوس طویل عرصے بعد ایک بار پھر ایکشن میں نظر آئیں گے۔ اگلے ماہ ہونے والے برسبین انٹرنیشنل کے لیے 'وائلڈ کارڈ انٹری' ملنے کے بعد، وہ 10 ماہ کے طویل وقفے کے بعد اپنا پہلا اے ٹی پی ٹور میچ کھیلنے کے لیے تیار ہیں۔ 30 سالہ آسٹریلیائی کھلاڑی کے لیے سال 2025 فٹنس کے لحاظ سے انتہائی مشکل رہا۔ وہ اس پورے سال میں صرف پانچ سنگلز میچ کھیل پائے، جبکہ ان کا آخری مقابلہ مارچ میں میامی اوپن میں ہوا تھا جہاں انہیں کرین کھاچانوو کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ مسلسل انجریز کے باعث ان کی عالمی رینکنگ گر کر 673 پر پہنچ چکی ہے۔ نک کرگیوس کی واپسی کا سفر انتہائی دلچسپ مرحلے سے گزرے گا برسبین انٹرنیشنل سے قبل، 28 دسمبر کو وہ دنیا کی نمبر ون خاتون کھلاڑی آریانا سبالینکا کے خلاف ایک نمائشی میچ میں شرکت کریں گے، جس نے شائقین کی توجہ اپنی جانب مبذول کرلی ہے۔ جنوری میں وہ میلبورن میں ہونے والے' کویونگ کلاسک ورم اپ 'ایونٹ کا بھی حصہ ہوں گے۔ یہ تمام مقابلے دراصل جنوری میں ہونے والے آسٹریلین اوپن 2026 میں ان کی ممکنہ واپسی کی تیاریوں کا حصہ ہیں۔

## چھت پر ٹینس بال سے کھیلنے والا بچہ اور دودھ والا، وسیم اکرم کی دلچسپ کہانی

کراچی، 22 دسمبر (یو این آئی) کرکٹ ایک غیر یقینی اتفاقات کا کھیل ہے جس کا آغاز 1877 میں پہلا ٹیسٹ میچ کھیل کر ہوا، پھر 1971 میں پہلا ون ڈے انٹرنیشنل اور 2005 میں پہلا ٹی 20 انٹرنیشنل میچ ہوا لیکن کرکٹ سے متعلق چند دلچسپ واقعات ایسے ہیں جو شائقین کے لیے انتہائی دلچسپی کا باعث ہوتے ہیں۔ پاکستان کے لیجنڈری فاسٹ بولر وسیم اکرم بھی کرکٹ کے شوقین تھے اور عمران خان سے بڑے متاثر تھے۔ وسیم اکرم ابتدا میں لدھیانہ جمخانہ سے کرکٹ کھیلتے تھے اور دلچسپ بات یہ ہے کہ وہ اپنے کرکٹ کے شوق کی وجہ سے اپنے والد چوہدری اکرم کے ساتھ رہنے کے بجائے اپنی نانی کے گھر مزنگ میں رہا کرتے تھے۔ وسیم اکرم اپنی نانی کے گھر کی چھت پر ٹینس بال سے کرکٹ کھیلتے تھے تاہم کھیل کے دوران جب بال نیچے گرتی تو اکثر دودھ والے کی دکان پر چلی جاتی جس پر دودھ والا شکایت لیکر انکی نانی کے پاس پہنچ جاتا اور کہتا کہ میرا دودھ خراب ہوگیا اور اپنے نقصان کی تلافی کا مطالبہ کرتا۔ نانی وسیم اکرم سے بہت محبت کرتی تھیں اور اسی لیے وہ دودھ والے کو اسکے نقصان کے لیے پیسے ادا کردیتی تھیں مگر اسکے باوجود دودھ والا وہ دودھ بھی بیچ ڈالتا تھا۔ وسیم اکرم اکثر اس قصے کا ذکر کرتے ہیں اور مزنگ کے اس میدان کا بھی ذکر کرتے ہیں جو ان کے گھر کے باہر ایک کالج کا حصہ تھا۔ یہ واقعات نہ صرف وسیم اکرم کی ابتدائی زندگی کی عکاسی کرتے ہیں بلکہ کرکٹ کے شائقین کے لیے دلچسپ اور متاثر کن بھی ہیں۔

## نوئیڈا کے سکھمن سنگھ نے 124 ویں نیشنل امیچر گولف چیمپئن شپ جیت لی

کولکتہ 22 دسمبر (یو این آئی) نوئیڈا سے تعلق رکھنے والے نوجوان گولفر سکھمن سنگھ نے اتوار کے روز ٹولی گنج کلب میں منعقدہ باوقار آئی جی یو (آئی جی یو) 124 ویں امیچر گولف چیمپئن شپ جیت لی۔ یہ ٹورنامنٹ دنیا کی قدیم ترین امیچر میچ پلے چیمپئن شپ ہے، جس کا انعقاد انڈین گولف یونین کرتی ہے۔ 36 ہولز پر مشتمل فائنل میچ میں سکھمن سنگھ کا مقابلہ ہریانہ کے ہرمن سچدیوا سے تھا۔ سکھمن نے آغاز ہی سے جارحانہ کھیل پیش کیا، 12 ہولز کے بعد وہ '4 اپ' کی برتری حاصل کرچکے تھے اور پہلے 18 ہولز کے اختتام پر '2 اپ' پر رہے۔ اگرچہ ہرمن نے 23 ویں ہول تک برتری کم کرنے کی کوشش کی، لیکن سکھمن نے مسلسل 'برڈیز' لگا کر 25 ویں ہول تک '6 اپ' کی پوزیشن حاصل کرلی۔ 29 ویں ہول کے بعد جب سکھمن کی برتری '7 اپ' ہوگئی، تو ٹورنامنٹ ڈائریکٹر نے انہیں فاتح قرار دے دیا کیونکہ اب ان کے حریف کے لیے واپسی ناممکن تھی۔

# بنگلہ دیش میں جس قدر جلد الیکشن ہوجائے ملک کے لئے بہتر ہوگا!

**خورشید فوازی**

ڈھاکہ جو بنگلہ دیش کی دارالحکومت ہے وہاں اس وقت اندھیر نگری چوپٹ راج ہے اور وہاں جس قدر جلد ممکن ہو الیکشن کرا کر محمد یونس کی لائی ہوئی موجودہ صورتحال سے چھٹکارہ ملے۔ 5 اگست 2024 کو بنگلہ دیش میں طلباء تحریک کی لائی ہوئی تباہی اور بربادی کے بعد وزیراعظم شیخ حسینہ اپنی جان بچانے کے لئے ملک چھوڑ کر چلی گئی تھیں اور تب سے وہ ہندستان میں خود ساختہ جلاوطنی کی زندگی گزار رہی ہیں دوسری طرف طلباء تحریک کی شدت اس حد تک بڑھی کہ ملک کے پہلے صدر اور شیخ حسینہ کے والد بانی بنگلہ دیش مجیب الرحمن جنہیں ان کے پورے خاندان سمیت 11 افراد کو قتل کردیا گیا تھا، ان کے صدارتی محل اور ان کے قد آور مجسمے کو توڑ پھوڑ دیا گیا اور شیخ حسینہ کی سرکاری رہائش گاہ میں آگ لگادی گئی تھی۔ ابھی جبکہ بنگلہ دیش میں 12 فروری 2026 میں عام انتخابات کا اعلان الیکشن کمیشن نے نوٹیفکیشن جاری کر کے کیا تھا اس وقت اندیشہ غالب تھا کہ بنگلہ دیش کے حالات اگر سازگار نہ رہے تو پھر الیکشن کیونکر ممکن ہے اور خود نگراں مشیر محمد یونس جنہیں پوری حکمرانی حاصل تھی خود وہ اس کا اظہار کر بیٹھے تھے کہ ماحول سازگار رہنے پر ہی الیکشن ممکن ہے چونکہ محمد یونس اسی وقت تک حکمراں ہیں جب تک کہ ملک میں الیکشن نہ ہوجائے اور الیکشن کے بعد انہیں اپنی پرانی کٹیا میں چلے جانا پڑے گا اور وہ صدارتی بنگلے کے عیش و آرام سے محروم ہوجائیں گے اور وہ جس آسانی سے دولت بٹور رہے ہیں وہ نہیں کرپائیں گے، لہذا ان کے خیال میں الیکشن ٹلتی رہے تو.....اور حالات ناسازگار بنانے کا عمل انہوں نے اسی وقت کردیا تھا جب انہوں نے یہ اعلان کروایا کہ الیکشن میں شیخ حسینہ کی پارٹی عوامی لیگ حصہ نہیں لے سکتی، پھر بنگلہ دیش کی عدالت سے یہ مضحکہ خیز رولنگ دلوائی کہ شیخ حسینہ کو پھانسی اور اس سے پہلے 21 سال کی سزا۔ چونکہ بنگلہ دیش اور پاکستان کی عدالتیں اسٹنٹ فلموں کے ججوں کی طرح سے ہدایت دیتی ہے اور ان کے ججوں کا فیصلہ انتہائی مضحکہ خیز ہوتا ہے جب لاہور ہائیکورٹ نے عمران خان اور بشریٰ بی بی کو 17-17 سال کی سزا اور دونوں پر ایک کروڑ 64 لاکھ کا جرمانہ عائد کیا۔ یہ مضحکہ خیزی کی بلند علامت ہے۔ ہر ملک میں جو ہوائی سروس ہوتی ہے وہ حکومت کی ایماء پر ایک خاص کرایے کے تحت چلتی ہے اور مثال کے طور پر بنگلہ دیشی جو ہندستان کا سفر کرتے ہیں یا ہندستانی جو بنگلہ دیش کا سفر کرتے ہیں ان کے لئے ایک خاص رقم کرایہ کے طور پر ادا کرنا پڑتا ہے جو مناسب کرایہ ہے لیکن اس وقت بنگلہ دیش میں جو حالات ہیں اور آئندہ چند دنوں کے اندر جو حالات رونما ہونے والے ہیں، اس کے پیش نظر ہزاروں کی تعداد میں ہندستانی واپس آنے کے لئے بے چین ہیں اور خود بنگلہ دیشی اس وقت ملک چھوڑ کر فی الحال کہیں دور دبئی وغیرہ میں چلے جانا چاہتے ہیں اس وقت ایسے لوگوں کے ہوش اڑ گئے جب ایئر لائنز والوں نے کرایے میں تین تہائی اضافہ کردیا۔ مثال کے طور پر بنگلہ دیش سے کولکاتا آنے والوں کا کرایہ -/10,000 تھا وہ اچانک 30,000 کردیا گیا اور اس وقت ایئر لائنز والوں کے لئے کمائی کا راستہ کھل گیا ہے اور لوگ کسی بھی صورت میں ملک سے راہ فرار اختیار کرنا چاہتے ہیں لیکن جس طرح سے بنگلہ دیش کی عدالتیں اور ان کے ججوں کے فیصلے مضحکہ خیز ہیں ویسے ہی یہ ایئر لائنز والے بھی اپنے وقت کے گبّر ڈاکو بن چکے ہیں۔ ایسے میں وہ کروڑ پتی ارب پتی لوگ تو 30 ہزار ادا کرکے اپنے خاندان کے لوگوں کو ملک سے باہر لے جانے میں کامیاب ہیں ایسے میں متوسط طبقے کے لوگوں پر بڑی آفت آپڑی ہے اور وہ سوچنے سمجھنے سے قاصر ہیں کہ کسے دوش دیں، حالات کو یا اس سڑی ہوئی حکومت کے فیصلے کو یا اس کی ایئر لائنز کو۔ جبکہ اس مصیبت کے وقت میں حکومت کے موجودہ ذمہ داران خود اپنے عوام کی زندگی سے کھیل رہے ہیں اور اس وقت برصغیر کے تمام ممالک پاکستان، بنگلہ دیش اور انڈیا خاص طور پر اپنے ہی لوگوں کے خلاف کارروائی کرنے میں آگے آگے دکھائی دے رہے ہیں۔ ایسے میں لوگ کریں تو کیا کریں جب حکومت خود اپنے لوگوں کے خلاف دشمنی پر کمر کس لے!

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 23rd December 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل، ۲۳ / دسمبر ۲۰۲۵ء

# قائم مقام کپتان ہیری کین کی قیادت میں بائرن میونخ کی برتری برقرار

ہائیڈن ہائیم، 22 دسمبر (یواین آئی) اسٹار اسٹرائیکر ہیری کین کی قیادت میں بائرن میونخ نے ہائیڈن ہائیم کے خلاف 4-0 کی یکطرفہ فتح حاصل کر کے بنڈس لیگا ٹیبل پر اپنی 9 پوائنٹس کی برتری دوبارہ بحال کرلی۔ یہ بائرن میونخ کے لیے ہیری کین کا بطور کپتان پہلا میچ تھا۔ بائرن میونخ نے میچ کے آغاز سے ہی گرفت مضبوط رکھی۔ اہم کھلاڑیوں کی عدم موجودگی کے باوجود ٹیم نے بہترین تال میل کا مظاہرہ کیا 15 ویں منٹ میں مائیکل اولیز کے کارنر پر جوناتھن تاہ کے پاس کی مدد سے جوزپ اسٹانیچ نے گول اسکور کیا۔ آدھے گھنٹے کے کھیل کے بعد مائیکل اولیز نے خود گول کر کے برتری کو دوگنا کر دیا۔ میچ کے آخری لمحات میں لوئس ڈیاز نے ہیڈر کے ذریعے گیند کو جال میں پہنچایا، جبکہ اضافی وقت میں ہیری کین نے سیزن کا اپنا 30 واں گول کر کے اسکور 4-0 کر دیا۔ میچ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ہیری کین نے 2025 کو ایک "حیرت انگیز سال" قرار دیا جس میں انہوں نے اپنے کیریئر کا پہلا لیگ ٹائٹل جیتا۔ انہوں نے کہا: " ہم نے ٹیم کے اندر ایک ایسا جذبہ اور توانائی پیدا کی ہے جسے توڑنا مشکل ہے، اور ہم اسی تسلسل کو اس سیزن میں بھی برقرار رکھے ہوئے ہیں۔

بائرن میونخ یہ میچ اپنے اہم ترین کھلاڑیوں کے بغیر کھیل رہی تھی۔ مینوئل نوئیر، جوشوا کمچ، نکولس جیکسن اور کم من جے جیسے نامور کھلاڑی انجری، معطلی یا 'افریقہ کپ آف نیشنز' کی مصروفیات کی وجہ سے دستیاب نہیں تھے۔ کوچ ونسنٹ کمپنی نے ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ اتنی بڑی تعداد میں کھلاڑیوں کی کمی کے باوجود ایسی جیت پر انہیں فخر ہے۔ اس جیت کے بعد بائرن میونخ موسم سرما کی تعطیلات سے قبل پوائنٹس ٹیبل پر مستحکم پوزیشن میں آ گئی ہے۔ دوسری جانب، شکست خوردہ ٹیم ہائیڈن ہائیم بدستور ریلیگیشن زون (درجہ بندی میں نچلے درجے) میں پھنسی ہوئی ہے اور اسے اپنی بقا کے لیے سخت محنت کی ضرورت ہے۔


GRAND WINTER SEASON OFFER UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.


# تیسرے ٹیسٹ میں کیویز کی حکمرانی، ویسٹ انڈیز کو 323 رنز سے شکست، سیریز 2-0 سے جیت لی

ماؤنٹ مانگنوئی، 22 (یواین آئی) نیوزی لینڈ نے تیسرے ٹیسٹ میچ میں ویسٹ انڈیز کو 323 رنز سے ہرا دیا۔ میزبان ٹیم نے 3 ٹیسٹ میچ کی سیریز 2-0 سے جیت لی۔ ماؤنٹ مانگنوئی میں کھیلے گئے میچ میں نیوزی لینڈ نے 462 رنز کا ہدف دیا تھا، ویسٹ انڈیز کی ٹیم 138 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے برینڈن کنگ نے 67 اور جان کیمپبل نے 16 رنز بنائے جبکہ 7 کھلاڑی ڈبل فگرز میں نہ پہنچ سکے۔ نیوزی لینڈ کے اوپنرز نے ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کا غیر معمولی ریکارڈ اپنے نام کرلیا یہ بات قابل ذکر ہے کہ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ نیوزی لینڈ کی جانب سے دونوں اوپنر نے دونوں اننگز میں سنچریاں اسکور کیں۔ پہلی اننگز میں کپتان ٹام لیتھم نے 137 اور ڈیون کانوے نے 227 رنز بنائے جبکہ دوسری اننگز میں ٹام لیتھم نے 101 اور ڈیون کانوے نے 100 رنز سکور کیے۔ اس ٹیسٹ میچ سے قبل کرائسٹ چرچ میں کھیلا گیا پہلا ٹیسٹ میچ ڈرا ہوگیا تھا جبکہ دوسرے ٹیسٹ میچ میں ویلنگڈن کے مقام پر نیوزی لینڈ نے 9 وکٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ نیوزی لینڈ کے جیکب ڈفی نے 5 اور اعجاز پٹیل نے 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ نیوزی لینڈ نے پہلی اننگز 575 رنز 8 کھلاڑی آؤٹ اور دوسری اننگز 306 رنز 2 کھلاڑی آؤٹ پر ڈیکلیئر کی تھی جبکہ ویسٹ انڈیز نے پہلی اننگز میں 420 رنز بنائے تھے۔ نیوزی لینڈ کے ڈیون کانوے پلیئر آف دی میچ اور جیکب ڈفی پلیئر آف دی سیریز قرار پائے۔

# سعودی عرب عالمی فٹ بال کے نقشے پر بڑے مرکز کے طور پر ابھرا ہے، فیفا صدر جیانی انفانٹینو

دوحہ، 22 دسمبر (یواین آئی) فٹ بال کی عالمی تنظیم (فیفا) کے صدر جیانی انفانٹینو نے کہا ہے کہ سعودی عرب عالمی فٹ بال کے نقشے پر ایک بڑے مرکز کے طور پر ابھرا ہے۔ انہوں نے پیش گوئی کی ہے کہ سعودی پرو لیگ جس تیزی سے ترقی کر رہی ہے، وہ جلد ہی دنیا کی ٹاپ تین بہترین لیگز میں شامل ہو جائے گی۔ ایک انٹرویو میں فیفا صدر نے سعودی فٹ بال میں حالیہ برسوں کے دوران ہونے والی تبدیلیوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا سعودی لیگ اب ایک عالمی رنگ اختیار کر چکی ہے، جس میں کرسٹیانو رونالڈو جیسے دنیا کے صف اول کے فٹ بالرز شامل ہیں۔ یہ لیگ نہ صرف معیار بلکہ بین الاقوامی موجودگی کے لحاظ سے بھی دنیا کی بہترین لیگز کو ٹکر دے رہی ہے۔ انفانٹینو نے 2022 کے ورلڈ کپ میں سعودی عرب کی ارجنٹائن کے خلاف تاریخی فتح کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سعودی قومی ٹیم میں اتنی صلاحیت موجود ہے کہ وہ 2026 کے ورلڈ کپ میں اسپین جیسی بڑی ٹیموں کے خلاف بھی ایسے ہی حیران کن نتائج دے سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سعودی عرب میں خواتین کے فٹ بال پر دی جانے والی توجہ قابلِ ستائش ہے اور یہ شعبہ مستقبل میں مزید ترقی کے لیے تیار ہے۔ فیفا صدر نے سعودی عرب کی جانب سے ورلڈ کپ 2034 کی میزبانی پر ذاتی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا "سعودی عرب ایک مہمان نواز ملک ہے جس کی ثقافت، لذیذ پکوان اور بہترین لوگ اس بڑے عالمی ایونٹ کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

# میزبان مراکش کا افریقہ کپ آف نیشنز میں فاتحانہ آغاز

رباط، 22 دسمبر (یواین آئی) ریال میڈرڈ کے اسٹار کھلاڑی ابراہیم دیاز اور ایوب الکعبی کے دوسرے ہاف میں کیے گئے شاندار گولز کی بدولت میزبان مراکش نے افریقہ کپ آف نیشنز کا آغاز فتح کے ساتھ کر دیا۔ اتوار کی رات رباط کے پرنس عبداللہ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں مراکش نے کوموروس کو 2-0 سے شکست دے دی۔ میچ کے پہلے ہاف میں مراکش کے لیے صورتحال قدرے مایوس کن رہی جب سفیان رحیمی پینالٹی کک پر گول کرنے میں ناکام رہے اور ان کی شاٹ مخالف گول کیپر نے روک لی۔ تاہم، دوسرے ہاف کے 55 ویں منٹ میں ابراہیم دیاز نے پنالٹی ایریا کے اندر سے گیند کو جال کی راہ دکھا کر اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ میچ کا سب سے دلکش لمحہ اس وقت آیا جب متبادل کھلاڑی کے طور پر آنے والے ایوب الکعبی نے ایک شاندار 'اوور ہیڈ بائیسکل کک' کے ذریعے گیند کو گول پوسٹ میں پہنچا کر مراکش کی فتح یقینی بنا دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی فیفا رینکنگ میں 11 ویں نمبر پر موجود مراکش نے مسلسل 19 فتوحات کا اپنا عالمی ریکارڈ مزید مستحکم کرلیا ہے۔

# بابر اعظم نے ننھے مداح کو دستانوں کا تحفہ دے دیا

سڈنی، 22 دسمبر (یواین آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے اسٹار بیٹر اور سابق کپتان بابر اعظم نے ننھے مداح کے دن کو یادگار بنا دیا۔ کھلاڑی نے آسٹریلیا میں ملنے والے ننھے مداح کو اپنے گلف (دستانے) بطور تحفہ دے دیے۔ یہ منظر کیمرے کی آنکھ میں قید ہوگیا، جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو میں ننھا مداح بابر اعظم سے ملاقات کے لیے آتا ہے، ایسے میں کیمرے کے پسِ پردہ سے آواز آتی ہے کہ اس بچے کے لیے کوئی مشورہ دے دیں بابر بھائی۔ صلاح مشورہ طلب کرنے پر بابر اعظم اپنا بیگ کھولتے ہیں، اپنے گلف (دستانے) ننھے بچے کو دے دیتے ہیں اور کہتے ہیں 'مشورہ کیا ہے، بس زندگی انجوائے کرے۔' وائرل ویڈیو میں بابر اعظم اور ان کے مداح کو سڈنی سکسرز کی جرسی میں دیکھا جاسکتا ہے، ممکنہ طور پر ننھا بچہ صرف کرکٹ دیکھنے کا ہی نہیں کھیلنے کا بھی شوقین ہے۔ خیال رہے کہ حال ہی میں آسٹریلوی بگ بیش ٹی ٹوئنٹی لیگ میں بابر اعظم نے سڈنی تھنڈرز کے خلاف سڈنی سکسرز کے لیے نصف سنچری اسکور کی۔ انہوں نے 42 گیندوں پر 58 رنز کی اننگز کھیلی جس میں پانچ چوکے اور دو چھکے شامل تھے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتا۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804